صداقت ثقافت اور قومی شعور کا ترجمان

کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA

MEMBER A.P.N.S

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

Dailyaskar.com.pk Dailyaskarisb@gmail.com

جلد نمبر 24 | بروز جمعرات 19 نومبر 2026ء / 08 جمادی الثانی 1448 ہجری / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 24

وہ اتنا بڑا سردار نہیں کہ میں اس سے خوفزدہ ہوں، ایک ممبر کے انٹرویو کا جواب نہیں دینا چاہتا، شرمندہ ہوں کہ ایسی اسمبلی میں بیٹھا ہوں جس میں وہ موصوف رکن ہیں

خان تو رکن کی توہین اسمبلی میں ہمارا کیا دفاع کرے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہماری تربیت ایسی نہیں کہ ہم کسی خاتون کے بارے میں ایسے ریمارکس دیں، سرفراز بگٹی کا بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال، سردار عبدالرحمان کے انٹرویو پر ردعمل

کوئٹہ (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران ایک رکن اسمبلی کی جانب سے خاتون رکن اسمبلی اور ان کی ذات کے حوالے سے دیے گئے ریمارکس پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس معاملے پر متعلقہ رکن کے انٹرویو کا جواب دینا نہیں چاہتے، تاہم میری بہن اور خاتون رکن اسمبلی کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے، میں اس کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ ہماری اسمبلی کی روایات کو

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان کا آئین خاندان، ماں اور بچے کے تحفظ کا ضامن ہے، وفاقی وزیر

پاکستان بچوں کو ہر قسم کے تشدد سے محفوظ رکھنے کے عالمی عزم پر قائم ہے، اعظم نذیر

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

یوسف رضا گیلانی سیودی چلڈرن کانفرنس میں شرکت کے لیے بنکاک پہنچ گئے

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) چیئرمین سینیٹ

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد ہائیکورٹ کا بشریٰ کو جیل میں ہر قسم کی ممکنہ سہولیات دینے کا حکم

بشریٰ بی بی کے لئے اسپشلسٹ ڈاکٹر چاہیے تو ڈاکٹر مہیا کیا جائے، عدالتی ریمارکس

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد ہائیکورٹ

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

سسٹم عوامی تائید کے بغیر ری سیٹ نہیں ہو سکتا، وزیر دفاع

حکمرانوں کی طاقت عوام کی امانت ہے کسی کی میراث نہیں، نفع آپ کا اور نقصان ن لیگ کا نہیں چلے گا

حکومت میں پارٹنر رہ کر لیکچر یا دھمکی دینے کا حق نہیں سیاستدانوں کا احتساب نئی بات نہیں، خواجہ محمد آصف کی بلاول پر تنقید

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر 2020 سے کاروبار حکومت میں پارٹنر ہیں، کیا آپ لیکچر یا دھمکی دینے کا حق رکھتے ہیں؟۔ سماجی

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

جنوبی ایشیا کی ترقی اور خوشحالی کیلئے باہمی تعاون کا فروغ ناگزیر ہے، اسحاق ڈار

بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم ہیں، پاکستان بنگلہ دیشی طلبہ کو تعلیمی وظائف فراہم کر رہا ہے

خیالات اور سوچ کا تبادلہ دونوں ملکوں کیلئے سودمند ثابت ہوسکتا ہے، نائب وزیراعظم کا بنگلادیش کے 35 سینئر سرکاری افسران کے وفد سے خطاب

اسلام آباد (عسکر انٹر نیشنل رپورٹ) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا کی ترقی اور خوشحالی کیلئے باہمی تعاون کا فروغ ناگزیر ہے، پاکستان بنگلا دیش سمیت تمام دوست ممالک کو اہمیت دیتا ہے اور باہمی احترام،

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب سے



وزیراعظم آزاد کشمیر سید افتخار علی گیلانی نے 100 روزہ ترقیاتی پلان پیش کر دیا، نواز شریف اور شہباز شریف کی موجودگی میں صحت، تعلیم، ٹرانسپورٹ اور روزگار کیلئے بڑے اعلانات

وزیراعظم

آزاد کشمیر کی ترقی دشمنوں کو کھٹکے گی، ہر صورت کر کے دکھائیں گے

آزاد کشمیر حکومت کو اپنے 100 روزہ ترقیاتی پلان کے لیے جن وسائل کی ضرورت ہوگی، وفاقی حکومت فراہم کرے گی

آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے جاری کردہ احکامات پر مکمل عمل درآمد کیا جائے گا، آزاد کشمیر کے 100 روزہ ترقیاتی پلان سے متعلق اجلاس میں گفتگو

مظفر آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے جو وسائل چاہئیں حاضر ہیں۔ آزاد کشمیر کے 100 روزہ ترقیاتی پلان سے متعلق اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف کا کہنا تھا کہ یہاں ترقیاتی پلان پر عمل درآمد کے لیے وفاقی حکومت تمام ضروری وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کی قربانیاں بہت جلد رنگ لائیں گی اور وہ دن دور نہیں جب ان کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔ وزیراعظم نے قائد مسلم لیگ (ن) کی قیادت میں آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے قیام پر مبارکباد پیش کی اور بتایا کہ اگلے ماہ بھمبر میں دانش سکول کا افتتاح کیا جائے گا جب کہ مظفر آباد میں دانش یونیورسٹی کا کیمپس بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ آزاد کشمیر حکومت کو اپنے 100 روزہ ترقیاتی پلان کے لیے جن

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

عوام کو صاف ماحول کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، مصدق ملک

میتھین گیس کے اخراج پر قابو پانا موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے ناگزیر ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد/ انطالیہ (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ میتھین گیس کے اخراج پر قابو پانا موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے ناگزیر ہے، عوام کو صاف فضا اور صحت مند ماحول کی فراہمی ہماری ترجیح حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو میتھین گیس اخراج کے موضوع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو صحت مند ماحول کی فراہمی ہماری ترجیح

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

پیپلز پارٹی حکومت کی اتحادی ہے غلام تو نہیں، پلوشہ خان

وفاقی کابینہ ایک شتر بے مہار کابینہ ہے جس کا جو دل چاہتا ہے بیان دے دیتا ہے، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی سینیٹر پلوشہ خان نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی حکومت کی اتحادی ہے غلام تو نہیں، غلام ایسے ہوتے ہیں کہ کسی بات پر اپنا نقطہ نظر پیش نہیں کر سکتے۔ ایک انٹرویو میں پلوشہ خان نے کہا کہ جب پیپلز پارٹی وفاقی حکومت میں تھی تو ہمارے بھی اتحادی تھے، ہمارے اتحادی باتیں کرتے تھے لیکن ہم نے ان کو ساتھ چلایا، اس ملک میں جو طے کر لیا جائے وہ ہوتا ہے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ پلوشہ خان نے کہا کہ

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)



وزیراعظم شہباز شریف نے رٹھوعہ ہریام پل کا افتتاح کر دیا، نواز شریف، آزاد کشمیر کی قیادت بھی موجود، کشمیر کی ترقی کا نیا باب رقم

ہارون اختر سے ایشین پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن کے وفد کی ملاقات

اسلام آباد (سی ایم لنکس): وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے ایشین پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن (اے پی او) کے قیمتی پتھروں کے شعبے سے متعلق وفد نے ملاقات کی، جس میں جدید ٹیکنالوجی، ویلیو ایڈیشن، فنی مہارتوں کی ترقی اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے پاکستان کی جیم سٹونز

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی سنگاپور کے وزیر خزانہ سے ملاقات

مالیاتی، تجارتی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور

سنگاپور (یو این اے) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی کا اجلاس

ملک بھر میں چینی کی مجموعی طلب اور رسد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) نائب

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم/ وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اضافی چینی کی برآمد سے متعلق کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلبا کے لیے انڈر گریجویٹ اسکالرشپ کا اعلان

اسلام آباد (اے این این) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلبا کیلئے انڈر گریجویٹ اسکالرشپ کا اعلان کر دیا۔ تعلیمی سال 2026-27 کے لئے ملک بھر کی ایچ ای سی تسلیم شدہ سرکاری و نجی جامعات میں تمام مضامین کے لیے درخواستیں طلب کر لی گئیں۔ درخواست گزار کی عمر آخری تاریخ تک زیادہ سے زیادہ 22 سال اور

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

مکہ دفاعی معاہدے کو ادارہ جاتی شکل دینے کیلئے نومبر میں اہم اجلاس ہوگا، ہاکان فیدان

انقرہ (اے این این) ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو ادارہ جاتی شکل دینے کیلئے نومبر میں ایک اور اہم اجلاس منعقد ہوگا، ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے اجلاس کی تصدیق کر دی۔ ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے ایک بیان میں کہا کہ تینوں ممالک کے

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

پورٹ قاسم پر بھارتی عملے کی دستاویزات میں بے ضابطگیوں کا انکشاف

کراچی (اے این این) پورٹ قاسم پر لنگر انداز کنٹینر شپ میں تعینات دو بھارتی شہریوں کی دستاویزات میں سنگین بے ضابطگیاں سامنے آنے پر ایف آئی اے امیگریشن نے متعلقہ شپنگ کمپنی پر 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ایف آئی اے امیگریشن کراچی نے کنٹینر شپ AGAMEMNON پر تعینات عملے

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

امیرِ جماعت اسلامی کا جمعے کو شوگر ملز کے باہر دھرنے کا اعلان

ملک میں زراعت کی صورتِ حال انتہائی خراب ہے، مرکزی امیر جماعت اسلامی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ہماری جماعت جمعے کو شوگر ملز کے باہر دھرنے دے گی۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ ملک میں زراعت کی صورتِ حال انتہائی خراب ہے، گنے کی کرشنگ تاحال شروع نہیں ہوئی جبکہ کسان مہنگے زرعی مداخل کے باعث پریشانی کا شکار ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تاہم گنے کی قیمت 700 روپے فی من مقرر کی جائے۔ انہوں نے کہا

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

نظر آ رہا ہے حکومت جا رہی ہے، نظام بدل رہا ہے، سینیٹر علی ظفر

صوبے بننے سے ریفرنڈم کا تعلق نہیں، صوبائی اسمبلی، سینیٹ اور قومی اسمبلی سے اجازت لینی چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی رہنما سینیٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ دیر آید درست آید، بلاول بھٹو کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، پیپلز پارٹی حکومتی اتحاد سے استعفیٰ دے کر اپوزیشن میں آئے، ہم دیکھیں گے نورا کشتی تو نہیں ہو رہی، ہم نے استعمال نہیں ہونا، نظر آ رہا ہے حکومت جا رہی ہے۔ ایک انٹرویو میں سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ بلاول بھٹو نے جو کچھ کہا درست ہے، ہم کافی عرصے سے یہ سب کہہ رہے ہیں، 26ویں اور 27ویں ترمیم سے پہلے

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

ریاض پر حوثیوں کا کروز میزائل حملہ ناکام، میزائل فضا میں روک کر تباہ کر دیا گیا، سعودی اتحاد

اتحادی افواج کا یمن میں حوثی باغیوں کے 60 فوجی اہداف تباہ کرنے کا دعویٰ، فضائی حملوں میں 11 افراد ہلاک

ریاض، صنعا (اے این این) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پر حوثیوں کا کروز میزائل حملہ ناکام بنا دیا گیا، سعودی اتحاد نے میزائل کو فضا میں ہی روک کر تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اتحادی افواج نے بدھ کی علی الصبح

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)



پاک فوج کا فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ، دشمن کیلئے واضح پیغام، قوم کے دفاع کا ناقابل تسخیر عزم

پاک فوج کا فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

فتح 3 میزائل جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹمز سے لیس، جو سپرسونک رفتار سے طویل فاصلے پر اہداف کو انتہائی درستگی اور مؤثر انداز میں نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے

صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز اور مسلح افواج کے سربراہان کی فتح 3 میزائل کے کامیاب تجربے پر مبارک باد

راولپنڈی (اے این این) پاک فوج نے فتح 3 سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا، جسے ملکی دفاعی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فتح 3 میزائل جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹمز سے لیس ہے، جو سپرسونک رفتار سے طویل فاصلے پر اہداف کو انتہائی درستگی اور مؤثر انداز میں نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 3 میزائل راکٹ فورس کمانڈ کی آپریشنل صلاحیتوں اور اہداف کو نشانہ بنانے کی رسائی میں نمایاں اضافہ کرے گا، جس سے پاکستان کی روایتی دفاعی صلاحیت اور دفاعی حکمت عملی مزید مضبوط ہوگی۔ میزائل کا کامیاب تجربہ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاکستان کی مسلح افواج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے سماجی بہبود کا اجلاس

بلوچستان نان فارمل ایجوکیشن بل "2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے سماجی بہبود نے بلوچستان نان فارمل ایجوکیشن بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے دور دراز، پسماندہ اور تعلیمی سہولیات سے محروم علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے غیر رسمی

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

نئے انتظامی یونٹس کے معاملے پر ایم کیو ایم پر انحصار ہے، عطا تارڑ

پیپلز پارٹی صوبوں کیخلاف ہے تو جنوبی پنجاب، سرائیکی صوبے کی قرارداد منظور کیوں کی؟ ایک پارٹی کے چیئرمین کے کہنے سے صوبوں کی بحث نہیں رکے گی

بلاول بھٹو نے جذباتی تقریر کی، تضادات تھے، ہم عوام سے ہیں، عوام ہم سے نہیں، نواز شریف کا صوبوں پر موقف آجائے گا، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ اگر سمجھتے ہیں کوئی سیاسی قیدی ہے تو قانونی ثبوت بھی سامنے لائے، 190 ملین پاؤنڈ اور توشہ خانہ کیس میں کیا سقم ہے؟ بلاول بھٹو کے کہنے سے فرق نہیں پڑتا کہ کوئی سیاسی قیدی ہے، نیب کے قانون میں ترمیم کی، خود تنقید بھی کر رہے ہیں، بلاول بھٹو نے جذباتی تقریر کی، تضادات تھے، ہم عوام سے ہیں، عوام ہم

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان اور چین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں میں معاونت بڑھانے پر اتفاق

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ کی ملاقات

سپیشل پروٹیکشن یونٹ کے اہلکاروں کو چینی زبان سکھانے کیلئے چینی انسٹرکٹرز جلد پاکستان بھیجنے کا فیصلہ

اسلام آباد (عسکر انٹرنیشنل رپورٹ) پاکستان اور چین نے سٹریٹجک شراکت داری، سکیورٹی تعاون اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان معاونت بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے اسلام آباد میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ کی ملاقات میں طے پایا۔ ملاقات میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر سلیم مانڈی والا بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کا افتتاح کر رہے ہیں

اکتوبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی مہنگی ہونے کا امکان

صارفین پر 29 ارب 80 کروڑ کا اضافی بوجھ متوقع، 26 نومبر کو سماعت کی جائے گی

اسلام آباد (اے این این) ملک بھر کے بجلی صارفین کیلئے اکتوبر کی ماہانہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی 2 روپے 88 پیسے فی یونٹ مہنگی ہونے کا امکان ہے۔ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے بجلی کی قیمت میں اضافے کے لئے

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

متبادل ادویات کی تیاری اور فروخت کو قانونی ضوابط کے تحت لانے کا فیصلہ

وٹامنز، ملٹی وٹامنز، فوڈ سپلیمنٹس شعبہ بھی ریگولیٹری نظام میں شامل کر لیا گیا، میمورنڈم جاری

اسلام آباد (اے این این) متبادل ادویات کی تیاری اور فروخت کو قانونی ضوابط کے تحت لانے کا فیصلہ کیا۔ ڈریپ نے متبادل ادویات کیلئے باضابطہ قواعد اور کوالٹی کنٹرول پیرامیٹرز تیار کر لئے، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے میمورنڈم جاری کر دیا۔ وٹامنز، ملٹی وٹامنز، فوڈ سپلیمنٹس شعبہ بھی ریگولیٹری نظام میں شامل کر لیا گیا، میمورنڈم میں وٹامنز، ملٹی وٹامنز اور فوڈ سپلیمنٹس کی رجسٹریشن اور لائسنسنگ لازمی قرار دیا گیا، متبادل ادویات کے مینوفیکچرنگ لائسنس کیلئے 6 ماہ کی مہلت مقرر کی گئی، متبادل ادویات کی رجسٹریشن کیلئے 18 ماہ کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی۔ ہومیو پیتھک سمیت تمام روایتی ادویات کی تیاری، فروخت کیلئے قوانین

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

چینی کی قیمتوں سے متعلق کابینہ کمیٹی کا اہم اجلاس، طلب، دستیابی اور رسد کا جائزہ

مارکیٹوں میں چینی کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کئے جائیں، اسحاق کی ہدایات

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت اضافی چینی کی برآمد سے متعلق کابینہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ملک بھر میں چینی کی مجموعی طلب، دستیابی اور رسد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران چینی کی موجودہ پیداوار اور کھپت کے تخمینوں پر غور کیا گیا، جبکہ سپلائی چین کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ ملک کی مقامی منڈیوں میں چینی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ملک بھر کی مارکیٹوں میں چینی کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لئے

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایران کا کویت میں امریکی ڈرون اور میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

کویت کا ایران پر خودمختاری کی خلاف ورزی کا الزام، ڈرون حملوں کو سلامتی کے لئے خطرہ قرار دیا

تہران، کویت سٹی، منامہ (اے این این) مشرق وسطیٰ پر ایک بار پھر جنگ کے سائے منڈلانے لگے، ایرانی فوج نے کویت میں علی السالم فوجی اڈے پر امریکی ڈرون اور میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ کویت اور بحرین نے کہا ہے کہ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلاول نے سندھ کے عوام کے فیصلے کے برعکس اقدام کے نتائج پر بات کی ہے، شازیہ مری

سندھ اسمبلی کی قرارداد کے بعد نئے صوبے کی بات پر فل اسٹاپ لگ جانا چاہیے تھا، گفتگو

اسلام آباد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شازیہ مری نے بلاول بھٹو زرداری کے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول نے سندھ کے عوام کے اس فیصلے کے برعکس اقدام کے نتائج پر بات کی ہے۔ شازیہ مری نے موجودہ ملکی صورت حال واضح کرتے ہوئے کہا کہ سسٹم کو لپیس اور نئے صوبوں کی بات ہم نے نہیں کی ہے، یہ باتیں انھوں نے کی اور متعدد بار کہہ چکی ہے کہ اسے سندھ میں تقسیم نہیں چاہیے، ایسے میں بلاول بھٹو نے سندھ کے عوام کے

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

قومی بچت اسکیموں پر منافع کی شرح تبدیل

اسپیشل سیونگز سرٹیفکیٹس کے پہلے 5 منافعوں کی شرح کم کر کے 11.8 فیصد کر دی گئی

اسلام آباد (اے این این) ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز نے مختلف بچت اسکیموں پر منافع کی نئی شرحوں کا اعلان کر دیا، جس کے تحت بعض اسکیموں پر منافع کی شرح میں ردوبدل جبکہ چند اہم اکاؤنٹس پر پرانی شرحیں برقرار رکھی گئی ہیں۔ قومی بچت کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق اسپیشل سیونگز سرٹیفکیٹس کے پہلے 5 منافعوں کی شرح کم کر کے 11.8 فیصد کر دی گئی ہے، تاہم ان کا چھٹا منافع 12.8 فیصد کی شرح پر برقرار رکھا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق ریگولر انکم سرٹیفکیٹ کا منافع 12.12 فیصد پر برقرار ہے۔ اسی طرح بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس، پنشنرز

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)



اسلام آباد: جمہوریہ روانڈا کی ہائی کمشنر فاتو ہریریمانا نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی

ایران کی جانب سے ڈرٹی بم حملے کا امریکا کو کوئی خطرہ نہیں، مارکو روبیو

امریکہ کسی منظم سائبر حملے کی زد میں نہیں، وزیر خارجہ کی گفتگو

واشنگٹن (اے این این) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے ڈرٹی بم حملے کی اطلاعات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا کو فی الحال کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق اپنے بیان میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ میڈیا کے بعض انٹیلی جنس ذرائع جھوٹے اور مجرم ہیں، کچھ ذرائع ایسی معلومات گھڑ کر صحافیوں کو دیتے ہیں جن تک ان کی رسائی ہی نہیں ہوتی، بعض افراد آدھی سچی معلومات غیر قانونی طور پر افشا بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی جانب سے واشنگٹن ڈرٹی بم حملے کی منصوبہ بندی کی کوئی مصدقہ انٹیلی جنس رپورٹ نہیں۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر ایسی کوئی مصدقہ انٹیلی جنس ہوتی تو وہ خفیہ معلومات کے زمرے میں آتی، حالیہ تکنیکی خرابیوں کو منظم سائبر حملہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ قبل ازیں امریکی انٹیلی جنس اداروں نے ایران پر واشنگٹن میں ڈرٹی بم حملے کی منصوبہ بندی کا الزام لگا دیا۔ سی این این کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے ایران ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کو نشانہ بنانا چاہتا ہے، انٹیلی جنس معلومات میں ممکنہ اہداف اور مقامات کی نشاندہی بھی کی گئی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حالیہ دنوں

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سنگاپور کے نائب وزیراعظم مسٹر گان کم یونگ سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: بلوچستان اسمبلی میں نجی میڈیا کے داخلے پر پابندی کی تجویز

قومی اسمبلی کی طرز پر صرف پی ٹی وی کو کوریج کی اجازت دی جائے، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کی جانب سے ایوان کی کارروائی کی کوریج کے لیے نجی میڈیا پر پابندی عائد کرنے کی تجویز سامنے آئی ہے، جس پر وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صحافتی تنظیموں سے مشاورت کے لیے وقت مانگ لیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے سب سے پہلے کروگاپ میں میجر سمیت دو سیکیورٹی افسران کی شہادت پر گہرے دکھ اور دلی افسوس کا اظہار کیا۔ بعد ازاں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں قبائلی نظام کے حوالے سے پیش کی گئی قرارداد پر ان کی رائے کو بعض عناصر کی جانب سے سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے ایوان میں تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی کی طرز پر بلوچستان اسمبلی میں بھی سرکاری ٹی وی (پی ٹی وی) کے علاوہ دیگر تمام نجی میڈیا چینلز کے داخلے اور کوریج پر پابندی عائد کی جائے۔ صوبائی وزیر کی اس تجویز پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق خان اچکزئی نے وزیرِ اعلیٰ بلوچستان سے ان کی رائے طلب کی۔ جس پر وزیرِ

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

بقیہ 01

بلڈوز کیا گیا ہے، ہماری تربیت ایسی نہیں کہ ہم کسی خاتون کے بارے میں اس قسم کے ریمارکس دیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایک ممبر کا انٹرویو سامنے آیا ہے، میں اس کا جواب دینا نہیں چاہتا، لیکن یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اتنا بڑا سردار نہیں کہ میں اس سے خوفزدہ ہو جاؤں۔ ہم نے دہشت گرد تنظیموں کی پرواہ نہیں کی، ان کے سامنے بھی کھڑے رہے ہیں، لہٰذا کسی فرد سے خوفزدہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسی خاتون کے بارے میں اس طرح کے الفاظ استعمال کرنا ہماری معاشرتی، قبائلی اور اخلاقی روایات کے منافی ہے۔بلوچستان کا معاشرہ خواتین کی عزت واحترام، مہمان نوازی، بہادری اور رواداری کے حوالے سے اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔اسمبلی ایک مقدس جمہوری فورم ہے جہاں عوام کے منتخب نمائندے عوامی مسائل پر بات کرنے اور قانون سازی کے لیے آتے ہیں، اس فورم پر ایسی گفتگو اور رویے کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے جو پارلیمانی روایات اور خواتین کے احترام کے منافی ہو۔وزیراعلیٰ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اسمبلی سے واک آوٹ نہیں کرسکتا، لیکن میری خواہش ہے کہ مجھے اس اسمبلی سے واک آوٹ کیا جائے۔ مجھے شرمندگی محسوس ہوتی ہے کہ میں ایسی اسمبلی میں بیٹھا ہوں جس میں وہ موصوف رکن اسمبلی بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کی عزت اور وقار برقرار رکھنا تمام ارکان کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور منتخب نمائندوں کو اپنے الفاظ اور طرز عمل میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔انہوں نے واضح کیا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن کسی کی ذات، خاندان یا بالخصوص خواتین کو نشانہ بنانا کسی طور مناسب نہیں۔ جمہوری اختلاف کا اظہار دلیل، شائستگی اور پارلیمانی آداب کے دائرے میں رہ کر ہونا چاہیے۔ اسمبلی میں موجود تمام ارکان کو ایک دوسرے کے احترام اور ایوان کی روایات کا خیال رکھنا چاہیے۔اجلاس کے دوران صوبائی وزیر ضیاء اللہ لانگو نے بھی اس معاملے پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کے ایک فاضل رکن نے ہماری پارٹی کی خاتون رکن اسمبلی کے بارے میں نامناسب گفتگو کی ہے، جس پر میں احتجاجاً واک آوٹ کرتا ہوں۔ ان کے اعلان کے بعد ضیاء اللہ لانگو کے ہمراہ اسمبلی کے بیشتر ارکان بھی ایوان سے واک آوٹ کر گئے۔اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے معاشرے میں خواتین کی عزت، مہمان نوازی اور بہادری انتہائی اہم روایات ہیں۔ میں آج بھی ان رکن اسمبلی کی عزت کرتی ہوں، تاہم کسی خاتون کے کردار کے حوالے سے اس قسم کی گفتگو مناسب نہیں۔انہوں نے کہا کہ سردار عبدالرحمان کھیتران نے ہمارے وزیراعلیٰ کے بارے میں جو کچھ کہا ہے، اس سے بلوچستان کو نقصان پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن سولجر ہیں اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے کردار کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے، اس معاملے کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑتی ہوں۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سرداری نظام کے خلاف قرارداد کے دوران اپنے چند جملوں سے متعلق وضاحت دیتے ہوئے رکن اسمبلی ظہور بلیدی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ان کے بیان کے چند جملوں کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس سے اصل بات کا مفہوم تبدیل ہو گیا ہے۔انہوں نے قومی اسمبلی کی طرز پر بلوچستان اسمبلی میں بھی صرف قومی ٹیلی ویژن کو کوریج کی اجازت دینے کی تجویز پیش کی۔ اس معاملے پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے وزیراعلیٰ سے مخاطب ہوکر کہا کہ وہ بتائیں کہ کیوں نہ میڈیا چینلز اور سوشل میڈیا پر پابندی عائد کی جائے۔اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ پہلے مجھے میڈیا سے بات کرنے دی جائے۔صوبے میں پہلے ہی چینلز بند ہو رہے ہیں، اس لیے ایک دم پابندی لگانے کے بجائے پہلے میڈیا سے بات چیت کر لینے دی جائے۔ انہوں نے میڈیا کے ساتھ مذاکرات اور بات چیت کے ذریعے معاملے کو حل کرنے کی تجویز دی۔اجلاس کے دوران رکن اسمبلی زابد ریکی نے وزیراعظم کی جانب سے ضلع واشک میں اعلان کردہ دانش اسکول کے منصوبے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ تاحال دانش اسکول کے قیام کا کام شروع نہیں ہوسکا۔اس پر وزیر تعلیم نے بتایا کہ دانش اسکول کا پروجیکٹ ڈائریکٹر اسلام آباد میں بیٹھتا ہے۔رکن اسمبلی علی مدد جتک نے سریاب میں سوئی گیس اور بجلی کے بحران کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر اور کیسکو چیف کو ایوان میں طلب کر لیا تاکہ متعلقہ حکام سے صورتحال پر وضاحت لی جا سکے۔بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سرکاری ملازمتوں پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتیاں کرنے سے متعلق مسودہ قانون بھی پیش کیا گیا۔ مسودہ قانون پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے ایوان میں پیش کیا، جسے مزید غور وخوض اور سفارشات کے لیے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔اسی طرح بلوچستان سروس ٹریبونلز کا ترمیمی مسودہ قانون بھی پارلیمانی سیکرٹری نظم ونسق عبدالمجید بادینی نے ایوان میں پیش کیا، جسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔اجلاس کے دوران قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی شاہراہ این 25 کی تعمیر میں تاخیر کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ این 25 کو تعمیر کے لیے توڑ دیا گیا ہے، لیکن اب اس پر کام نہیں ہو رہا۔ جب این ایچ اے حکام سے بات کی جاتی ہے تو وہ امن وامان کی صورتحال کو کام میں رکاوٹ قرار دیتے ہیں۔اس موقع پر صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ این ایچ اے صوبائی حکومت کے ماتحت نہیں ہے، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان این ایچ اے حکام کو بلا کر ان سے بات کریں گے تاکہ شاہراہوں کی تعمیر اور منصوبوں میں تاخیر کے مسائل حل کیے جاسکیں۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ دو سال کے دوران این ایچ اے نے کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا، جبکہ ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس کا کام بھی التوا کا شکار ہے۔اس پر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ جذباتی تقریروں سے ترقی نہیں ہوتی، حکومت صوبے کی تمام شاہراہوں کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ کہنا بھی درست نہیں کہ این ایچ اے کوئی کام ہی نہیں کر رہی۔اجلاس میں صوبے کی قومی شاہراہوں کی تعمیر، بحالی اور عوام کو درپیش سفری مشکلات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔بعدازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 20 نومبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 02

سید یوسف رضا گیلانی بچوں میں سرمایہ کاری سے متعلق سیو دی چلڈرن کی اہم کانفرنس میں شرکت کے لیے بنکاک پہنچ گئے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی بچوں کے حقوق، فلاح و بہبود، تعلیم اور تحفظ سے متعلق سیو دی چلڈرن کے زیراہتمام اہم کانفرنس ''پالیسی سے بجٹ تک: بچوں میں سرمایہ کاری کے حوالے سے حکومتی تجربات'' میں شرکت کے لیے بنکاک پہنچ گئے۔کانفرنس کا مقصد بچوں کی فلاح و بہبود، تحفظ، تعلیم اور پائیدار ترقی کے لیے حکومتی پالیسیوں کو مؤثر بجٹ اور عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کے حوالے سے علاقائی تجربات اور حکمت عملیوں کا تبادلہ کرنا ہے۔بنکاک آمد پر تھائی لینڈ میں پاکستان کی سفیر محترمہ سعدیہ الطاف قاضی، سیو دی چلڈرن کے ریجنل ہیڈ مسٹر ارشد ملک اور کنٹری ہیڈ مسٹر خرم گوندل نے چیئرمین سینیٹ کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر پاکستان اور تھائی لینڈ کے دوستانہ تعلقات اور سیو دی چلڈرن کے ساتھ تعاون کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ بھی چیئرمین سینیٹ کے ہمراہ اسی وقت بنکاک پہنچے۔دورے کے دوران چیئرمین سینیٹ کی سیو دی چلڈرن کے اعلیٰ حکام، علاقائی رہنماؤں اور کانفرنس میں شریک دیگر اہم شخصیات سے ملاقاتیں متوقع ہیں، جن میں بچوں کے حقوق کے تحفظ، معیاری تعلیم وصحت کی سہولیات تک رسائی اور جامع و پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔بعدازاں سیو دی چلڈرن کے ریجنل ہیڈ مسٹر ارشد ملک نے چیئرمین سینیٹ کے اعزاز میں عشائیہ دیا، جس میں اعلیٰ حکام، سفارت کاروں اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔عشائیے کے دوران بچوں اور علاقائی برادریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مشترکہ ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔چیئرمین سینیٹ کی مشیر محترمہ مصباح کھر اور انٹر پارلیمنٹری اسپیکرز کانفرنس (ISC) کے سیکرٹری جنرل مسٹر ایک ناتھ ڈھکال بھی عشائیے میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر پارلیمانی تعاون اور علاقائی روابط کے فروغ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ دورہ بچوں کی فلاح و بہبود، تعلیم، انسانی حقوق اور علاقائی تعاون کے لیے پاکستان کے عزم کا مظہر ہے اور بچوں کے محفوظ اور روشن مستقبل کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ 03

نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو جیل میں ہرقسم کی ممکنہ سہولیات دینے کا حکم دیدیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ میں 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں پر سماعت ہوئی، بشریٰ بی بی کی میڈیکل رپورٹس طلبی کی درخواست پر بھی سماعت ہوئی۔عدالت نے دوران سماعت بشریٰ بی بی کو جیل میں ہرقسم کی ممکنہ سہولیات دینے کا حکم دیتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ بشریٰ بی بی کے لئے اسپشلسٹ ڈاکٹر چاہیے تو ڈاکٹر مہیا کیا جائے، بشریٰ بی بی کے سیل میں جو سہولیات کا ایشو ہے وہ بھی حل کریں۔اس سے قبل بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں پر وکلا نے بدھ کو بھی اسلام آباد ہائیکورٹ میں دلائل شروع نہ کیے، لطیف کھوسہ نے سماعت کے آغاز پر کہا بشریٰ بی بی کی جانب سے نئی درخواست بھی جمع کرائی گئی ہے، اب جو کیفیت ہے اس میں بینائی سے بھی محروم ہو سکتی ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا آپ نے اس متعلق خط لکھوا دیا ہے، جسٹس سرفراز ڈوگر نے بیرسٹر سلمان صفدر کو بولنے سے روک دیا اور کہا آپ ایک لفظ نہیں بولیں گے، یہ چیف جسٹس کا آرڈر ہے کہ آپ اپیل پر دلائل کا آغاز کریں، یقین دہانی کراتا ہوں، میں مکمل انصاف دوں گا جو اس عدالت کے اختیار میں ہے۔

بقیہ 04

برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے پاکستان کے عالمی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر بچے کو ہر ماحول میں ہرقسم کے تشدد سے محفوظ بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اور عملی منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔بدھ کو منیلا، فلپائن میں بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے سے متعلق دوسری عالمی وزارتی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پاکستان کا آئین خاندان، ماں اور بچے کے تحفظ کا ضامن ہے اور پانچ سے سولہ سال کی عمر کے ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بوگوٹا کانفرنس میں پاکستان نے بچوں کو ہرقسم کے تشدد سے محفوظ رکھنے کا جو عہد کیا تھا، آج منیلا میں اس عزم کو ٹھوس عملی اقدامات اور واضح لائحہ عمل کے ساتھ مزید آگے بڑھایا جا رہا ہے۔سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کانفرنس کے شرکاء کو آگاہ کیا کہ گزشتہ ماہ پاکستان نے بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے اپنی پہلی قومی حکمت عملی (2031-2026) کا آغاز کیا ہے، جبکہ اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری چائلڈ پروٹیکشن پالیسی بھی مرتب کی گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حکمت عملی پر مؤثر عملدرآمد کے لیے جامع ایکشن پلان، سالانہ ورک پلانز اور وفاقی وزارتوں، صوبوں اور دیگر علاقوں کی واضح ذمہ داریوں کا تعین کیا جا رہا ہے۔ملک میں بچوں کے تحفظ کے نظام کی توسیع پر روشنی ڈالتے ہوئے سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے بتایا کہ پہلی عالمی کانفرنس کے وقت پاکستان میں 42 چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم تھے، جن کا دائرہ کار اب 81 اضلاع تک پھیلا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا ہدف ہے کہ 2030 تک بچوں کے تحفظ کے مؤثر نظام کو 100 اضلاع تک وسعت دی جائے۔ یہ نظام ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے تشدد سمیت ہرقسم کے استحصال سے نمٹنے کے لیے مربوط اور کثیر شعبہ جاتی طریقہ کار اپنائے گا، جبکہ بہتر ڈیٹا اور احتساب کے نظام کو بھی مزید مستحکم بنایا جائے گا۔

بقیہ 05

دفاع نے کہا کہ بلاول بھٹو آپ نے سسٹم ری سیٹ کی بات کی لیکن کوئی سسٹم اس وقت تک ری سیٹ نہیں ہوسکتا جب تک اسے عوامی تائید حاصل نہ ہو، اس ملک میں سیاستدانوں کا احتساب نہ تو کوئی نئی بات ہے اور نہ کوئی سیاستدان احتساب سے مبرا ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپ کی پریس کانفرنس یقیناً بہت دھواں دار تھی اور موجودہ حکومت اور نظام پر تنقید پر مرکوز رہی، سیاسی لوگوں کو عوام سے رجوع کرنے کے طریقہ کار کو چور دروازہ نہیں کہنا چاہیے، عوامی استصواب رائے کے ساتھ پارلیمان کے اندر بحث مباحثے پر کوئی قدغن نہیں، پارلیمنٹ کے ساتھ عوام کی رائے کو جان لیا جائے تو یہی بہتر ہے۔خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ بلاول صاحب آپ کے پاس سندھ کی حکومت 18 سال سے ہے، کیا سندھ جنت بن گیا ہے، کیا کراچی شہر کی حالت پر دنیا رشک کرتی ہے؟ وزیردفاع نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے آپ 2022 سے کاروبار حکومت میں پارٹنر ہیں، نفع آپ کا اور نقصان مسلم لیگ ن کا یا پاکستان کا، کیا آپ لیکچر یا دھمکی دینے کا حق رکھتے ہیں، حکمرانوں کی طاقت عوام کی امانت ہے کسی کی میراث نہیں، عوام کے حقوق آئین کی کتاب تک محدود نہ رکھیں۔

بقیہ 06

اعتماد اور خیر سگالی کے جذبے کے تحت بنگلہ دیش کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے بنگلہ دیش کے 35 سینئر سول سرونٹس پر مشتمل وفد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ملاقات میں دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ ہم بنگلہ دیشی وفد کو خوش آمدید کہتے ہیں، ایسے وفود اور ملاقاتوں سے دوطرفہ تعلقات کو وسعت ملے گی، دورہ بنگلہ دیش کی خوشگوار یادیں آج بھی تازہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے دوست ممالک کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، پاک بنگلہ دیش تعلقات میں مثبت پیشرفت کا خیرمقدم کرتے ہیں، پاکستان بنگلہ دیشی طلبہ کو تعلیمی وظائف فراہم کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ خیالات اور سوچ کا تبادلہ دونوں ملکوں کیلئے سود مند ثابت ہوسکتا ہے، تعلیمی اصلاحات اور موسمیاتی تبدیلی پر باہمی تجربات سے استفادہ کرنا چاہیے۔انہوں نے پاکستان اور بنگلا دیش نالج کوریڈور کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور ادارہ جاتی تبادلوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ اس تربیتی پروگرام کے ذریعے دونوں ممالک کے سرکاری افسران کو حکومتی امور اور عوامی انتظامی نظام سے متعلق اپنے تجربات اور مہارتوں کے تبادلے کا موقع ملے گا۔اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ ایسے پروگرام نہ صرف پیشہ ورانہ روابط کو فروغ دیتے ہیں بلکہ دونوں ممالک کے افسران کے درمیان دیرپا تعلقات اور دوستی کے رشتے قائم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔اس موقع پر نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ نے بنگلہ دیشی وفد کے اراکین کیلئے پاکستان میں ایک ثمرآور اور یادگار قیام کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔دفتر خارجہ کے مطابق بنگلا دیشی افسران کا وفد پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان قائم نالج کوریڈور کے تحت ایگزیکٹولیڈرشپ ٹریننگ پروگرام میں شرکت کے لئے پاکستان میں موجود ہے۔

بقیہ 07

وسائل کی ضرورت ہوگی، وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔انہوں نے اپنی قیادت کو یقین دلایا کہ آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے جاری کردہ احکامات پر مکمل عمل درآمد کیا جائے گا۔

بقیہ 08

کہ دیگر فصلوں کی صورتِ حال بھی خراب ہے اور زراعت کا شعبہ مسلسل تنزلی کی جانب گامزن ہے۔امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ آٹا انتہائی مہنگا ہو چکا ہے، پنجاب حکومت نے گندم کی خریداری کے لیے جو کمپنیاں قائم کی تھیں، وہ کہاں ہیں؟ سندھ میں فلور ملز کو کچرا گندم فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ 09

بات کرتے تو شاید ہم بلاول بھٹو کیساتھ کھڑے ہوتے، میں نے پیپلز پارٹی کو کہا تھا ایک وقت آئے گا کہ آپ ہماری حمایت کریں گے۔ان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی صدارت چھوڑے، ہمارے ساتھ آ جائے تو ہم شاید ان کے ساتھ کھڑے ہوں، ہم نے دیکھا ہے پیپلز پارٹی کیخلاف بات ہوتو نورا کشتی کرتی ہے، آخر میں حکومت کیساتھ مل جاتی ہے، ہم دیکھیں گے نورا کشتی تو نہیں ہورہی، ہم نے استعمال نہیں ہونا، نظر آرہا ہے حکومت جارہی ہے، حکومت کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں، نظام بدل رہا ہے، نئی حکومت آنیوالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں، کرپشن ہورہی ہے، پیپلز پارٹی کو حکومت جاتی نظر آرہی ہے تو اب ہم پر انحصار کررہی ہے، ابھی سامنے نہیں آیا کہ 28ویں ترمیم میں کیا ہونا ہے، ہماری پوزیشن واضح ہے صوبے بننے چاہئیں، 28ویں ترمیم کے ذریعے توڑ پھوڑ کرنی ہے تو ہم اس کے ساتھ نہیں کھڑے، 28ویں ترمیم آئیگی تو بانی سے ملاقات کے بعد فیصلہ کریں گے کیا کرنا ہے، ہم آئین توڑنے کا حصہ نہیں بنیں گے، صوبے بننے سے ریفرنڈم کا تعلق نہیں، ریفرنڈم صرف عوامی رائے لینے کیلئے ہوتا ہے، صوبے بنانے کیلئے صوبائی اسمبلی، سینیٹ اور قومی اسمبلی سے اجازت لینی چاہیے۔

بقیہ 10

حکام نومبر میں مکہ دفاعی معاہدے کے تحت مشترکہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق امور پر مذاکرات کریں گے۔ہاکان فیدان نے بتایا کہ اجلاس میں معاہدے کو ادارہ جاتی شکل دینے، مشترکہ دفاعی تعاون کے فروغ اور علاقائی سلامتی کے معاملات پر غور کیا جائے گا۔ترک وزیرخارجہ نے مزید بتایا کہ آٹھ ملکی آرفور اور ای فور گروپ کا دوسرا مشترکہ اجلاس بھی نومبر میں جرمنی میں متوقع ہے۔ اجلاس میں پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب، مصر، جرمنی، فرانس، اٹلی اور برطانیہ کے نمائندے شرکت کریں گے۔ہاکان فیدان کا کہنا تھا کہ علاقائی مسائل کے حل کے لیے علاقائی ممالک کی قیادت میں کوششیں جاری رکھی جائیں گی، کیونکہ خطے کے مسائل کا حل علاقائی ممالک کے باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے ذریعے تلاش کرنا ضروری ہے۔واضح رہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم بنانے اور رکن ممالک کی سلامتی کے لیے مشترکہ اقدامات پر کام کررہے ہیں۔

بقیہ 11

سینیٹر محمد اورنگزیب نے پاکستان اور سنگاپور کے درمیان مالیاتی، تجارتی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے کاروباری اداروں، بالخصوص ایس ایم ایز کے درمیان براہ راست روابط بڑھانے سے باہمی تجارتی مواقع سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے سنگاپور کے نائب وزیراعظم اور وزیر برائے توانائی، تجارت وصنعت گان کم یونگ سے سنگاپور میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور سنگاپور کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور سرمایہ کاری تعاون کو مزید وسعت دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ ملاقات سنگاپور فن ٹیک فیسٹیول 2026 کے موقع پر ہوئی، جس میں وزیرخزانہ شرکت کررہے ہیں۔سنگاپور میں پاکستان کی ہائی کمشنر رابعہ شفیق بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے رواں سال پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60ویں سالگرہ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات قائم ہیں اور دوطرفہ روابط میں بتدریج تیزی آ رہی ہے۔ انہوں نے سنگاپور کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ویویان بالاکرشنن کے حالیہ دورہ پاکستان کا بھی حوالہ دیا۔سینیٹر محمد اورنگزیب نے سنگاپور کو 2027 میں آسیان کی سربراہی سنبھالنے پر پیشگی مبارکباد دی اور اس موقع پر بتایا کہ پاکستان نے بھی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سربراہی سنبھالی ہے۔وزیر خزانہ نے مالیات، مصنوعی ذہانت، مالیاتی ٹیکنالوجی (فن ٹیک)، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون کے وسیع امکانات پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے کاروباری اداروں، بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ براہ راست روابط بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ دستیاب تجارتی اور کاروباری مواقع کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ملاقات میں پاکستان کی غذائی اور زرعی مصنوعات کی سنگاپور کو برآمدات بڑھانے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیرخزانہ نے کہا کہ سنگاپور کی منڈی میں پاکستانی غذائی اور زرعی مصنوعات کی موجودگی اور رسائی کو مزید وسعت دینے کی گنجائش موجود ہے۔اس موقع پر وزیرخزانہ نے علاقائی امن واستحکام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان علاقائی اور عالمی سطح پر امن واستحکام کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 12

وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بدھ کو یہاں فاضل چینی کی برآمد سے متعلق کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں ملک بھر میں چینی کی مجموعی طلب اور رسد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔اس سلسلے میں چینی کی موجودہ پیداوار، کھپت کے تخمینوں اور سپلائی چین کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ مقامی منڈیوں میں چینی کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔نائب وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مقامی منڈیوں میں قیمتوں کا استحکام برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق حکومت عام شہریوں کو سہولت فراہم کرنے اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرنے کے لیے پرعزم ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ کسانوں کے مفادات کا تحفظ بھی یقینی بنایا جائے گا۔اجلاس میں وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکریٹری تجارت، قومی غذائی تحفظ وتحقیق اور قانون و انصاف سمیت متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 13

انڈسٹری کو ترقی دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ ملاقات نیشنل پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن کے زیراہتمام منعقد ہوئی۔ وفد میں ایشین پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر، تھائی لینڈ کے ڈائریکٹر جنرل برائے جیم سٹونز اور سری لنکا کے قیمتی پتھروں کے ایک ماہر شامل تھے۔اس موقع پر وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسان افضل، نیشنل پروڈکٹیوٹی آرگنائزیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد عالمگیر چوہدری اور جوائنٹ سیکرٹری فریدون اکرم شیخ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل اور قیمتی پتھروں کے حوالے سے غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل ملک ہے، بالخصوص گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور دیگر علاقوں میں قیمتی پتھروں کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس شعبے کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے تو یہ روزگار، صنعتی ترقی اور زرمبادلہ کے حصول کا ایک اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔مشیر وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے وژن اور ہدایات کے تحت حکومت قیمتی پتھروں کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور اس کی وسیع برآمدی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد اس شعبے کو محض قدرتی وسائل کے حصول تک محدود رکھنے کے بجائے ایک منظم، ٹیکنالوجی پر مبنی اور عالمی سطح پر مسابقتی صنعت میں تبدیل کرنا ہے۔

بقیہ 14

ہے، متعدد ماحول دوست اقدامات پرعمل پیرا ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پلاسٹک کے استعمال کی روک تھام یقینی بنائی جارہی ہے، میتھین کے اخراج پر قابو پانا موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے ناگزیر ہے، صحت مند فضا کی دستیابی ہر شہری کا حق ہے۔مصدق ملک نے کہا کہ فضلے کی ری سائیکلنگ کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

بقیہ 15

وفاقی آئینی عدالت میثاق جمہوریت کا غیر مکمل ایجنڈا تھا، نئے صوبوں کی بات ہورہی ہے وزیراعظم شہباز شریف کو اتنی خاموشی کیوں عزیز ہوگئی ہے؟ وفاقی کابینہ ایک شتر بے مہار کابینہ ہے جس کا جو دل چاہتا ہے بیان دے دیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نظام کے کولیپس اور نئے صوبوں کی بات کیا ہم نے کی ہے؟ یہ کیسی کابینہ ہے کہ وزرا جو دل چاہے بیان دیتے رہیں، مسلم لیگ ن کی خاموشی آگ پر تیل ڈالنے والی بات ہے، نئے صوبوں کیلئے ایک طریقہ کار طے ہے تو شارٹ کٹ نہیں کیا جا سکتا۔سینیٹر پلوشہ خان کا کہنا تھا کہ گورنر وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے وفاق کی ایڈوائز پر گورنر لگا، گورنر کو مستعفی کرنا ہے تو کر لیں شاید وہ مستعفی ہو جائیں، (ن) لیگ کے ساتھ چلنے کا جواز ڈھونڈیں گے تو مشکل سے ہی نظر آئے گا۔

بقیہ 16

انٹرمیڈیٹ میں کم از کم 60 فیصد نمبر لازمی قرار دیئے گئے ہیں، امیدوار اور والد کا بلوچستان یا سابقہ فاٹا کا مستند ڈومیسائل یا لوکل سرٹیفکیٹ ہونا لازمی شرط ہے۔ایچ ای سی کی جانب سے جاری کئے گئے اعلامیہ کے مطابق سکالرشپ کے تحت 1,000 نشستیں مختص کی گئی ہیں، بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے طلبا کے لیے 50، 50 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔منتخب طلبا کو سالانہ 2 لاکھ روپے تک ٹیوشن و ہاسٹل فیس، 12 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ اور کتابوں وسفر کے الاونسز ملیں گے۔آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 14 دسمبر 2026 مقرر کی گئی ہے، مزید تفصیلات ایچ ای سی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

بقیہ 17

کے دو بھارتی ارکان کے سی مین دستاویزات کی جانچ پڑتال کے دوران بے ضابطگیوں کا سراغ لگایا۔دستاویزات کی جانچ کے دوران انکشاف ہوا کہ دونوں بھارتی شہریوں کے پاس نیشنل سی مین بک یا متعلقہ فلیگ اسٹیٹ کی درست سی مین بک موجود نہیں تھی جبکہ ان کے پیش کردہ سی ڈی سی دستاویزات بھی مقررہ تقاضوں پر پورا نہیں اترتے تھے۔ترجمان کے مطابق دستاویزات میں بے ضابطگیوں کے حامل بھارتی شہریوں کی شناخت آتھلنگم کارتھیکیان اور ولیکیال بابو سرلے کے نام سے ہوئی۔ دونوں کے پاس بالترتیب بیلیز اور سینٹ کٹس اینڈ نیوس کے جاری کردہ سی ڈی سی دستاویزات موجود تھے، جنہیں قواعد کے مطابق غیر تسلی بخش قرار دیا گیا۔ایف آئی اے امیگریشن کراچی نے کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ شپنگ کمپنی ایم ایس سی پاکستان کو شوکاز نوٹس جاری کرکے وضاحت طلب کی۔کمپنی کا جواب غیر تسلی بخش قرار پانے پر دونوں بھارتی عملے کے ارکان کے حوالے سے فی کس 5 لاکھ روپے، مجموعی طور پر 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کردیا گیا۔ترجمان ایف آئی اے کے مطابق پاکستانی بندرگاہوں پر غیر ملکی عملے کی امیگریشن اور سمندری دستاویزات کی جانچ پڑتال میں قواعد کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 18

اعلان کیا کہ اس نے ملک بھر میں حوثی باغیوں کے 60 فوجی اہداف پر حملے کیے ہیں۔اتحادی افواج کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بتایا کہ یہ حملے صنعاء، عمران، صعدہ اور حدیدہ میں حوثی گروپ کے ٹھکانوں پر کیے گئے۔اتحادی افواج کے مطابق ان حملوں میں زیر زمین بیلسٹک میزائل ذخیرہ کرنے کی تنصیبات پر مشتمل سرنگوں کو تباہ کیا گیا، جبکہ ڈرون تیار کرنے اور ذخیرہ کرنے والی ورکشاپس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔جن کے دوران چار صوبوں میں حوثیوں کے 60 فوجی اہداف تباہ کردیئے گئے۔کارروائیوں کا مقصد حوثیوں کی بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملوں کی صلاحیت کمزور کرنا ہے۔اتحادی فوج کے مطابق یمن کے ساحلی شہر الحدیدہ اور شمالی صوبے صعدہ میں سعودی اتحادی فورسز کے فضائی حملوں میں 11 افراد ہلاک ہوگئے۔حوثی گروپ کے زیرانتظام ٹیلی ویژن چینل نے حملے اور فیکٹری میں لگنے والی آگ کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔حوثی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فضائی کارروائیوں میں الحدیدہ میں 7 جبکہ صعدہ میں 4 افراد ہلاک ہوئے۔حوثیوں کے عسکری میڈیا نے ایک الگ ویڈیو جاری کی ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حوثی جنگجوؤں نے سعودی حمایت یافتہ فورسز کے خلاف پیش قدمی کے دوران آبنائے باب المندب کے قریب متعدد بکتر بند گاڑیاں اور فوجی ساز وسامان تباہ کردیا۔یمن میں تازہ جھڑپوں اور بدلتی ہوئی صورت حال کے دوران سعودی عرب نے حوثیوں کے خلاف سرگرم فوجی اتحاد کے کمانڈر کو بھی تبدیل کردیا ہے۔ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ حالیہ لڑائی میں سعودی حمایت یافتہ یمنی فورسز کی مختلف علاقوں سے پسپائی کے بعد کیا گیا۔خطے کے مبصرین کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے اثرات یمن کے محاذ پر بھی دکھائی دے رہے ہیں۔دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی میں حوثی گروپ نے کئی علاقوں میں پیش قدمی کی ہے، جبکہ مختلف محاذوں پر جھڑپوں میں بھی شدت آ گئی ہے۔دوسری جانب یمنی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ فوجی کارروائیوں میں حوثیوں کے 178 جنگجو اور کمانڈر ہلاک جبکہ 74 فوجی گاڑیاں اور دیگر جنگی ساز وسامان تباہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ 19

نے دیکھا، صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز اور مسلح افواج کے سربراہان نے فتح 3 میزائل کے کامیاب تجربے پر مبارکباد دی اور قومی دفاعی صلاحیتوں کی ترقی میں کردار ادا کرنے والے تمام افراد کی لگن اور محنت کو سراہا۔

بقیہ 20

تعلیمی نظام متعارف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔مجوزہ قانون کے ذریعے بچوں، نوجوانوں اور تعلیم سے محروم افراد کو مفت تعلیم، فنی تربیت اور روزگار سے منسلک مہارتوں کے مواقع فراہم کیے جا سکیں گے۔اس سلسلے میں قائمہ کمیٹی کا اجلاس چیئرمین فضل قادر مندوخیل کی زیرصدارت صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین میر اسداللہ بلوچ، زابد علی ریکی، فرح عظیم شاہ اور ہادیہ نواز نے شرکت کی۔اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی اور محکمہ قانون کے ڈپٹی سیکرٹری احسان برکت بھی موجود تھے۔اجلاس میں بل کی مختلف شقوں، اغراض و مقاصد اور صوبے میں شرح خواندگی بہتر بنانے کے لیے مجوزہ قانونی و انتظامی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بتایا گیا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-A اور 37-B کی روشنی میں تعلیم کا فروغ اور شہریوں کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔مجوزہ قانون کے تحت محکمہ سماجی بہبود پسماندہ طبقات کو مفت تعلیم، بنیادی خواندگی، حسابی مہارتوں، عملی زندگی کی صلاحیتوں اور روزگار سے متعلق ہنر فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔چیئرمین کمیٹی فضل قادر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے ایسے افراد کی بڑی تعداد موجود ہے جنہیں زندگی میں کبھی اسکول یا دینی مدرسے میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ان افراد کی تعلیمی محرومی دور کرنے کے لیے غیررسمی تعلیم کا مؤثر اور قابل عمل نظام متعارف کرانا ناگزیر ہے۔کمیٹی کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع جغرافیائی رقبے اور منتشر آبادی کے باعث روایتی تعلیمی نظام ہر علاقے اور طبقے تک یکساں رسائی فراہم کرنے سے قاصر ہے، ایسے میں نان فارمل ایجوکیشن کا نظام ایک مؤثر متبادل ثابت ہوسکتا ہے۔بالخصوص دیہی علاقوں اور معاشی مشکلات سے دوچار خاندانوں کے بچوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنا ضروری ہے۔رکن کمیٹی زابد علی ریکی نے زور دیا کہ غیررسمی تعلیم کو محض بنیادی خواندگی تک محدود رکھنے کے بجائے فنی وعملی مہارتوں اور روزگار کے مواقع سے بھی منسلک کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ مجوزہ قانون پر مؤثر عملدرآمد کے لیے مناسب بجٹ، تربیت یافتہ عملے اور شفاف نگرانی کا نظام یقینی بنانا ہوگا تاکہ اس کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔اجلاس میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بلوچستان میں شرح خواندگی کے اشاریے دیگر صوبوں کے مقابلے میں حوصلہ افزا نہیں، لہٰذا مجوزہ قانون ناخواندگی کے خاتمے اور تعلیمی مواقع میں اضافے کے لیے مضبوط قانونی بنیاد فراہم کرسکتا ہے۔قائمہ کمیٹی کے اراکین نے اس پیش رفت کو خوش آئند قرار دیا کہ بلوچستان ملک کا پہلا صوبہ بننے کی جانب گامزن ہے جہاں نان فارمل ایجوکیشن کے شعبے میں اس نوعیت کی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے۔اجلاس میں بل کی جلد منظوری اور مؤثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس اقدام سے صوبے کے محروم اور پسماندہ طبقات کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 21

رابطہ کاری کو فعال اور موثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔اس موقع پر سپیشل پروٹیکشن یونٹ کے اہلکاروں کو چینی زبان سکھانے کے لئے چینی انسٹرکٹرز جلد پاکستان بھیجنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔چینی سفیر جیانگ زیڈونگ نے کہا کہ چین کی طرز پر اسلام آباد میں قائم کیے جانے والے لا انفورسمنٹ سنٹر کے قیام میں ہرممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔چینی سفیر نے بھرپور تعاون اور تمام مسائل بروقت حل کرنے پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے فعال کردار کو بھی سراہا۔ملاقات میں وفاقی سیکرٹری داخلہ، سپیشل سیکرٹری داخلہ اور ڈی جی این سی سی آئی اے بھی موجود تھے۔

بقیہ 22

ایرانی فضائی حملے ناکام بنا دیئے گئے ہیں، ایرانی بحریہ کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایک دن میں تیسرا آئل ٹینکر بارودی سرنگوں سے ٹکرا گیا۔عالمی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق ایران نے کویت میں امریکی پیٹریاٹ دفاعی نظام پر ڈرون حملوں کی تصدیق کردی۔ایرانی فوج کے مطابق کویت میں واقع علی السالم ائیر بیس پر موجود امریکی تنصیبات کو نشانہ بنایا، کارروائی کے دوران امریکی فضائی دفاعی نظام اور ڈرون و میزائل لانچر بھی ہدف بنائے گئے۔ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ ایران اپنی سلامتی کے دفاع میں کسی دباؤ کے سامنے نہیں جھکے گا، کسی بھی دھمکی یا جارحیت کا جواب فیصلہ کن ہوگا، جوابی کارروائی کی کوئی جغرافیائی حدود نہیں ہوں گی۔ادھر کویت اور بحرین نے بدھ کی علی الصبح ایران کی جانب سے کیے گئے فضائی حملوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔کویت کی فوج کے جنرل اسٹاف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ دھماکوں کی آوازیں دراصل فضائی دفاعی نظام کی جانب سے دشمن کے حملوں کو روکنے کے نتیجے میں پیدا ہورہی ہیں۔ بیان میں شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ سکیورٹی اور حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔کویتی حکام نے ایرانی ڈرون حملوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔کویت کے جنرل ہیڈکوارٹرز نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متعلقہ حکام کی جانب سے جاری کردہ سکیورٹی اور حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔کویت نے ایران کی جانب سے اپنے علاقے میں ڈرون حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے ملکی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی اور قومی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ قرار دیا ہے۔کویتی وزارت خارجہ نے بدھ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ ایرانی حملہ کویت کی خودمختاری کی واضح خلاف ورزی، اس کی سلامتی اور استحکام کے لیے براہ راست خطرہ اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔وزارت کے مطابق یہ حملے خطے میں کشیدگی بڑھانے اور علاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کا سبب بن سکتے ہیں۔ بیان میں اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ کویت اپنی خودمختاری، سلامتی اور اہم تنصیبات کے دفاع کے لیے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کی گئی جنگ کے بعد سے کویت ایرانی میزائلوں اور ڈرون حملوں کی زد میں ہے۔بحرین ڈیفنس فورس نے بھی کہا ہے کہ اس نے ایران کی جانب سے کیے گئے متعدد فضائی حملوں کو روک دیا ہے۔فورس نے ان حملوں کا ذمہ دار تہران کو قرار دیا۔اس سے قبل بحرین کی وزارت داخلہ نے شہریوں کو خبردار کیا تھا کہ وہ فوری طور پر قریبی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔تقریباً ایک گھنٹے بعد خطرہ ٹلنے کا اعلان کیا گیا۔وزارت نے رات تقریباً 3 بج کر 45 منٹ پر دوبارہ وارننگ جاری کی، تاہم 30 منٹ سے بھی کم وقت بعد بتایا کہ خطرہ ختم ہوگیا ہے۔وزارت داخلہ کے مطابق بحرین کی سول ڈیفنس ٹیموں نے احتیاطی تدابیر کے طور پر سوق واقف میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کو خالی کرایا اور وہاں لگنے والی آگ پر قابو پالیا۔بیان میں کہا گیا کہ نیشنل ایمبولینس سینٹر نے جائے وقوعہ پر ضروری اقدامات کیے، جبکہ آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔دوسری جانب ایرانی بحریہ نے کہا کہ بحری پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والے تیسرے ٹینکر میں مشرقی آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد آگ بھڑک اٹھی ہے۔ایرانی فوج کی بحریہ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز بدستور بند ہے اور زور دیا کہ اس آبی گزرگاہ سے محفوظ آمد و رفت کے لئے ایران کی مسلح افواج کے ساتھ رابطہ، مخصوص محفوظ راستوں سے آمدورفت اور نیویگیشن سسٹمز کو کھلا رکھنا لازمی ہے۔

بقیہ 23

درخواست نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) میں جمع کرادی ہے۔درخواست کے مطابق اکتوبر کے دوران بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) کو 10 ارب 35 کروڑ یونٹ بجلی فروخت کی گئی۔نیپرا حکام کے مطابق بجلی کی قیمت میں اضافے سے متعلق درخواست پر 26 نومبر کو سماعت کی جائے گی جس میں سی پی پی اے کی جانب سے پیش کردہ اعدادوشمار اور موقف کا جائزہ لیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق درخواست کی منظوری کی صورت میں بجلی صارفین پر مجموعی طور پر 29 ارب 80 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے تاہم حتمی فیصلہ نیپرا کی جانب سے سماعت کے بعد جاری کیا جائے گا۔

بقیہ 24

سے نہیں، ریفرنڈم کرا کے عوام کی رائے لینے میں کیا حرج ہے؟ کیا آئین پیپلز پارٹی کی حکومت میں نہیں بنتا؟ ایک انٹرویو میں عطا تارڑ نے کہا تھا کہ پیپلز پارٹی حکومت کا حصہ ہے، ہماری اتحادی ہے، ایک ریفرنڈم ٹھیک نہیں ہوا تو نئے ریفرنڈم کو روکنا سیاسی غیرسنجیدگی ہے، ایک پارٹی کے چیئرمین کے کہنے سے صوبوں کی بحث نہیں رکے گی، عوام کہتے ہیں صوبے بنالیں تو بنائے جائیں، عوام نہیں چاہتے تو نہ بنائیں، تقسیم کا لفظ استعمال نہ کیا جائے، نئے انتظامی یونٹس کے معاملے پر عوامی رائے پر انحصار ہے۔انہوں نے کہا کہ نوازشریف کا صوبوں پر موقف آجائے گا، آئین میں ریفرنڈم موجود، ریفرنڈم کسی بھی عوامی مسائل پر ہوسکتا ہے، پیپلز پارٹی صوبوں کیخلاف ہے تو جنوبی پنجاب، سرائیکی صوبے کی قرارداد منظور کیوں کی؟ سیاسی معاملات میں اسٹیبلشمنٹ کو نہیں لانا چاہیے، اہم آئینی عہدوں پر پیپلز پارٹی کے لوگ ہیں، بات چیت میں کیا حرج ہے؟ بانی پی ٹی آئی سزا یافتہ مجرم ہیں، پی ٹی آئی کے پارلیمان میں موجود لوگوں سے صوبوں پر بات ہونی چاہیے۔

بقیہ 25

آوٹ کیا۔پارلیمانی ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران اس معاملے پر ایوان میں تلخی پیدا ہوئی، جس کے بعد وزیر داخلہ نے خاتون رکن اسمبلی سے اظہار یکجہتی اور نازیبا الفاظ کے استعمال پر احتجاجاً اجلاس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے واک آٹ کر دیا۔صورتحال کے پیش نظر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق خان اچکزئی نے رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جو وزیر داخلہ کو منا کر واپس ایوان میں لانے کے لیے روانہ ہوئی، جبکہ اس دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایوان کی کارروائی میں شریک رہے۔

بقیہ 26

پر عملدرآمد لازم قرار دیا گیا، پاکستان میں 600 مینوفیکچرنگ یونٹس متبادل ادویات تیار کررہے ہیں، ملک میں ایک ہزار امپورٹرز متبادل ادویات درآمد کررہے ہیں۔

بقیہ 27

ہم نے تو صرف اس پر رائے دی، کیوں کہ صوبوں سے متعلق آئین میں طریقہ کار وضع ہے، یہی بات بلاول بھٹو نے کی۔شازیہ مری نے کہا بلاول بھٹو نے سندھ اسمبلی کی قرارداد سے متعلق بات کی، اسمبلی نے متعدد بار اپنی رائے کا اظہار کیا اور کہا تقسیم نہیں چاہیے، کیا ہمیں اب اپنی رائے دینے کا بھی حق نہیں دیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا بلاول بھٹو نے کہا کہ سندھ کے عوام کے فیصلے پر فیصلہ مسلط کیا گیا تو پھر ردعمل تو آئے گا، بلاول نے کہا کہ سندھ اسمبلی کے فیصلے کو تسلیم کرنا چاہیے، جہاں اپوزیشن نے بھی کہا کہ صوبے کی تقسیم نہیں چاہتے، بلاول نے اپنی رائے دی تو یہ ہمارا جرم تو نہیں ہوسکتا۔شازیہ مری کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو نے کہا کہ ملک میں غیر جمہوری لوگوں نے ریفرنڈم کو استعمال کیا، ریفرنڈم کوئی جمہوری آپشن نہیں ہے، پارلیمان اور جمہوری نظام کے ہوتے ہوئے ریفرنڈم کرنا کیا مناسب ہے، آپ ریفرنڈم کا بین بجاتے رہیں لیکن آرٹیکل 239(4) کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، ملک میں آمروں نے ہمیشہ ریفرنڈم کو استعمال کیا لیکن یہ جمہوری آپشن نہیں ہے۔

بقیہ 28

اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس حساس معاملے پر حتمی رائے دینے سے قبل انہیں وقت دیا جائے تاکہ وہ میڈیا نمائندگان سے ملاقات کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ پہلے ہی مختلف نجی ٹی وی چینلز نے بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر بند کر دیے ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ ان کے کسی اقدام سے صحافی برادری میں مزید بے روزگاری پیدا ہو۔انہوں نے کہا کہ وہ سوشل میڈیا اور مین اسٹریم میڈیا کے دوستوں سے تفصیلی مشاورت کے بعد ہی ایوان کو اپنی رائے سے آگاہ کریں گے، اور امید ظاہر کی کہ باہمی مشاورت سے اس حوالے سے کوئی بہتر لائحہ عمل طے کرلیا جائے گا۔

بقیہ 29

اور شہداء فیملی اکاؤنٹس کا منافع بھی 12.96 فیصد کی سابقہ شرح پر برقرار رکھا گیا ہے۔اس کے علاوہ ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس کے منافع کی شرح میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور وہ بدستور برقرار ہیں۔دوسری جانب شارٹ ٹرم سیونگز سرٹیفکیٹس کے منافع میں اضافہ کیا گیا ہے، جس کے تحت 3 ماہ کے شارٹ ٹرم سرٹیفکیٹس کی شرح 11.56 فیصد، 6 ماہ کے شارٹ ٹرم سرٹیفکیٹس کی شرح 11.90 فیصد اور ایک سال کے شارٹ ٹرم سرٹیفکیٹس کی شرح بڑھ کر 12.14 فیصد ہوگئی ہے۔اسی طرح عام سیونگ اکاؤنٹ کے منافع کی شرح 10.50 فیصد مقرر کی گئی ہے۔اسلامی طرز بینکاری پر مبنی اسکیموں کے حوالے سے ڈائریکٹوریٹ نے بتایا کہ سروا اسلامی ٹرم اکاؤنٹ کے ایک سالہ پلان کی شرح 12.04 فیصد اور سروا اسلامی ٹرم سرٹیفکیٹ کے 3 سالہ پلان کی شرح 11.98 فیصد کر دی گئی ہے۔اس کے علاوہ سروا اسلامی ٹرم سرٹیفکیٹ کا 5 سالہ پلان 12.12 فیصد پر برقرار ہے جبکہ سروا اسلامی سیونگ اکاؤنٹ کی متوقع شرح منافع 12.04 فیصد ہوگئی ہے۔

بقیہ 30

ضروری اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق حکومت عوام کو سہولت فراہم کرنے اور صارفین کو مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کرنے کے عزم پر قائم ہے۔نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ حکومت کی کوششوں میں عام صارفین کو ریلیف دینے کے ساتھ ساتھ کسانوں کے مفادات کا تحفظ بھی شامل ہے، اس لئے متعلقہ ادارے دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔اجلاس میں وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، معاون خصوصی وزیراعظم طارق باجوہ، سیکریٹریز تجارت، قومی غذائی تحفظ وتحقیق اور قانون وانصاف سمیت متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 31

میں پیش آنے والی متعدد تکنیکی خرابیوں کے درمیان کسی باہمی تعلق کے تاثر کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ یہ واقعات کسی منظم سائبر حملے یا سازش کا حصہ ہیں۔

بقیہ 32

فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے۔اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیرمتعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سینکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن وامان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

بقیہ 33

اجلاس کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے کیا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، پاکستان رکن ممالک کے درمیان رابطوں کیلئے کردار ادا کرے گا، درپیش چیلنجز کا مقابلہ مل کر کرنا ہوگا۔اسحاق ڈار نے اقتصادی ایجنڈے کی کامیابی کیلئے امن اور استحکام کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ امن اور ترقی ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں، اقتصادی تعاون استحکام میں مشترکہ مفادات پیدا کرتا ہے، جبکہ عدم تحفظ ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں تنازعات اور عدم استحکام پر گہری تشویش رکھتا ہے، خطے میں تنازعات کے اثرات قومی سرحدوں سے آگے تک پھیلتے ہیں، عدم استحکام سے تجارتی راستے، توانائی کی فراہمی، سرمایہ کاری اور عوام کے اقتصادی منصوبے متاثر ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان عالمی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے پرامن حل کا مسلسل حامی رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور دفتر خارجہ برادر ممالک اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطہ میں رہے ہیں، پاکستان پرامن حل کے لئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور پائیدار علاقائی استحکام کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، افغانستان کے حوالے سے بھی پاکستان کا نقطہ نظر امن اور علاقائی تعاون کے عزم کا عکاس ہے، پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے، جوای سی او کے فریم ورک میں مکمل طور پر ضم ہو اور اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ امن سے رہے۔انہوں نے زور دیا کہ افغانستان میں امن اور استحکام کا فائدہ صرف افغان عوام کو نہیں بلکہ پورے خطے کو ہوگا، مستحکم افغانستان تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی تعاون کے نئے اہم مواقع کھول سکتا ہے، بامعنی پیش رفت کیلئے افغان حکام کو پڑوسی ممالک کے جائز سکیورٹی خدشات، خصوصاً دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ عالمی معاہدوں اور وعدوں کی پاسداری پر اعتماد علاقائی روابط کے لئے ضروری ہے، غیرحل شدہ تنازعات اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اعتماد کو نقصان پہنچا سکتی ہے، غیرحل شدہ تنازعات اور عالمی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اقتصادی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان تجارت اور سرمایہ کاری فروغ چاہتا ہے، باہمی تعاون سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، خطے میں معاشی ترقی کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔مشرق وسطیٰ میں کشیدہ صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ بات چیت کے ذریعے تنازعات کا حل ضروری ہے، تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی روابط مستحکم بنانا ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ علاقائی تعاون کا احیا ہماری گزشتہ کوششوں کو آگے بڑھانے کا نام ہے، علاقائی تعاون کا احیا ہمارے سامنے موجود چیلنجز اور مستقبل کے امکانات دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی غیریقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کے دور میں مضبوط علاقائی تعاون کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے، ہمارے ممالک کو درپیش بہت سے چیلنجز قومی سرحدوں سے ماورا ہیں، مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قریبی رابطہ کاری اور اجتماعی اقدامات کی ضرورت ہے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ علاقائی تعاون کی بحالی کے لئے نئے سرے سے سب کچھ شروع کرنے کی ضرورت نہیں، موجودہ بنیادوں کو مضبوط بنانے اور پہلے سے کیے گئے وعدوں کو نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، علاقائی تعاون کو عوامی ضروریات کے مطابق مزید موثر اور فعال بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہماری مضبوطی کا انحصار صرف چیلنجز سے نمٹنے پر نہیں بلکہ ان کے لیے پیشگی تیاری پر بھی ہے، مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مضبوط شراکت داریوں کی تعمیر بھی ضروری ہے، ای سی او کے تحت رواں سال وزارتی اور شعبہ جاتی اجلاسوں نے اہم شعبوں میں تعاون کا تسلسل برقرار رکھنے میں مدد دی۔انہوں نے مزید کہا کہ نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ روڈ میپ علاقائی تجارتی انتظامات کے فروغ کی بنیاد فراہم کرتی ہے، رواں سال ستمبر میں نیویارک میں ہونے والے ای سی او کے غیررسمی کونسل اجلاس میں گہرے اقتصادی انضمام اور روابط کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ اقتصادی تعاون کے اسٹریٹجک اہداف 2026 سے 2035 کو حتمی شکل دینے کے لئے ہونے والے کام نے مستقبل کی کوششوں کی سمت متعین کرنے میں مدد دی، یہ پیش رفت ای سی او کے آئندہ مرحلے کے کام کیلئے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔اسحاق ڈار نے بتایا کہ اب ترجیح عملی اقدامات کے ذریعے اس پیش رفت کو آگے بڑھانا ہے، ایسے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو اقتصادی روابط مضبوط اور خطے کے عوام کو دیرپا فوائد فراہم کریں، ہمارے خطے کے قدرتی وسائل، توانائی کے ذخائر، زرعی صلاحیت اور اسٹریٹجک محل وقوع قریبی اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات فراہم کرتے ہیں۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ خطے کی جغرافیائی قربت ہی اقتصادی تعاون کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے کافی نہیں، پاکستان کی ای سی او صدارت کے دوران پانچ ترجیحات پر کام کیا جائے گا، پہلی ترجیح تجارت اور سرمایہ کاری کا فروغ ہے، علاقائی منڈیوں تک رسائی، ویلیو چینز کے استحکام اور نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حمایت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی، کاروباری برادریوں کے درمیان قریبی روابط سے تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائے جاسکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ دوسری ترجیح علاقائی روابط کا فروغ ہے، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور بحیرہ عرب کے ساحل پر پاکستان کی بندرگاہوں کے درمیان ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ روابط بہتر بنانے کے لئے رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے، کسٹمز طریقہ کار میں ہم آہنگی، سرحدی انتظامات میں بہتری اور قابل اعتماد ٹرانزٹ نظام تجارتی راستوں کے لئے ضروری ہیں۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ علاقے میں اشیا کی نقل وحرکت آسان بنانے کے لئے ای سی او کے موجودہ ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ نظام سے فائدہ اٹھانا اہم ہوگا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ تیسری ترجیح ای سی او تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانا ہے، نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ مذاکراتی حکمت عملی اور روڈ میپ تجارتی معاہدے کو جدید بنانے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں، پاکستان مؤثر، جامع اور ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ علاقائی تجارتی نظام کے لیے رکن ممالک کے درمیان مسلسل رابطوں کی حمایت کرے گا۔انہوں نے بتایا کہ چوتھی ترجیح علاقائی سطح پر قدرتی اور معاشی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانا ہے، موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات اور پانی وتوانائی کے وسائل پر بڑھتا دباؤ ہماری معیشتوں اور معاش پر سنگین

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA MEMBER A.P.N.S روزنامہ
عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 میں اسٹال کا معائنہ کررہے ہیں

وفاقی آئینی عدالت نے سوئی گیس کیس بلوچستان ہائی کورٹ کو واپس بھجوا دیا

سوئی گیس سے متعلق 3 جون 2024 کا عدالتی فیصلہ دوبارہ زیرِ سماعت آئے گا، سوئی سدرن گیس کمپنی کی درخواست پر مقدمے کا ازسرِنو جائزہ لینے کا حکم

سوئی گیس کے اہم قانونی معاملے پر بلوچستان میں دوبارہ عدالتی کارروائی ہوگی، بلوچستان ہائی کورٹ کو سوئی گیس مقدمے کا فیصلہ 30 دن میں کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سوئی گیس سے متعلق اہم مقدمے میں بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان ہائی کورٹ کے 3 جون 2024 کے اہم فیصلے سے متعلق کیس دوبارہ سماعت اور ازسرِنو جائزے کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ کو واپس بھجوا دیا ہے۔ وفاقی آئینی (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)

جھل مگسی، سٹی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

جاں بحق شخص کی شناخت خالد حسین سارنگانی کے نام سے ہوئی، پولیس کی تفتیش جاری

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی سٹی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا ہے، جس کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس اور تشویش کی فضا پائی جاتی ہے۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق جھل مگسی سٹی میں نامعلوم مسلح ملزمان نے اچانک فائرنگ کردی، جس کی زد میں آ کر ایک شخص شدید زخمی ہوا اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت خالد حسین ولد غلام محمد سارنگانی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور انتظامیہ کی نفری موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ضروری کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کردیا۔ (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

بابا کوٹ، عدالت کا بااثر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم

بابا کوٹ (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی معزز عدالت نے ہمارا موقف تسلیم کرتے ہوئے بااثر ملزمان کے خلاف ایس ایچ او پولیس تھانہ بابا کوٹ کو مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا ہے، ایس ایچ او بابا کوٹ کو مقدمہ درج کرے طالب حسین رند ، گوٹھ آدم خان رند تحصیل بابا کوٹ کے رہائشی طالب حسین ولد آدم خان رند نے (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے کاروبار کا پہیہ جام کردیا، طارق محمود

صورتحال فوری بہتر نہ ہوئی تو عوام کے ساتھ مل کر شدید احتجاج کی کال دی جائے گی، بیان

کوئٹہ (یو این اے) انٹرنیشنل متحدہ اتحاد عباسیہ کے سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا گٹھ جوڑ، کاروباری سرگرمیاں ٹھپ، شہری شدید پریشانی میں مبتلا بجلی اور گیس کے بدترین بحران نے کاروبار کا پہیہ جام کردیا، عوام بلبلا اٹھے ہیں۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس اور بجلی غائب، گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے غیر اعلانیہ و ظالمانہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے جس نے شہریوں کی زندگی اجیرن کردی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں سلیم عباسی ہاس میں منعقدہ ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈپٹی کمشنر کوہلو کی ایس پی طیب اقبال سے الوداعی ملاقات

کوہلو (اے این این) ایس پی طیب اقبال کے تبادلے اور نئی جائے تعیناتی پر روانگی سے قبل ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری نے ان کے دفتر میں الوداعی ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو نے دورانِ تعیناتی ایس پی کی پیشہ ورانہ خدمات، فرائض کی انجام دہی اور دونوں محکموں کے درمیان باہمی تعاون اور خوشگوار پیشہ ورانہ روابط کو (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 5 پر)

ایرانی پٹرول ہزاروں خاندانوں کا ذریعہ معاش ہے، میر زبیر لانگو

سرکاری نوکری کے حصول میں ناکام سینکڑوں پڑھے لکھے نوجوان بھی اس روزگار سے منسلک ہو چکے ہیں، صدر یونین

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے مرکزی صدر میر زبیر لانگو، جنرل سیکرٹری لطیف شاہوانی اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ ایرانی پٹرول ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار اور باعزت ذریعہ معاش کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے نہ صرف نوجوان بلکہ ہزاروں خاندانوں کا چولہا جل رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس کاروبار سے منسلک افراد کے مسائل کو سنجیدگی سے سمجھتے ہوئے انہیں سہولیات فراہم کرے تاکہ ان کے روزگار کو تحفظ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی بے روزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)



شیرانی: ڈپٹی کمشنر کلیم اللہ کاکڑ دو کمسن بچوں کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد لواحقین سے کامیاب مذاکرات کر کے احتجاج ختم کرایا

وفاقی آئینی عدالت نے سوئی گیس کیس بلوچستان ہائی کورٹ کو واپس بھجوا دیا

صوبوں کی تقسیم سے متعلق جمعیت علمائے اسلام کا مؤقف بھی واضح ہے کہ ایسے اہم معاملات کو آئین اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق حل کیا جانا چاہیے

ریفرنڈم کرانے کا تجربہ ماضی میں ہمیشہ متنازع اور داغدار رہا ہے، جب کسی مسئلے کے حل کے لیے آئین میں واضح طریقہ کار موجود ہو تو ریفرنڈم کی ضرورت باقی نہیں رہتی

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری اور سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا صوبوں کی تقسیم سے متعلق بیان حقیقت پسندانہ اور قابلِ تحسین ہے، جسے جمعیت علمائے اسلام قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ عوام بالخصوص جمعیت علمائے اسلام بلاول بھٹو کے اس مؤقف کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے حکومتی مینڈیٹ کی حقیقت کو بے نقاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے مؤقف کی تائید کی ہے، جبکہ صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پیپلز پارٹی کی رائے بھی سامنے آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی تقسیم سے متعلق جمعیت علمائے اسلام کا مؤقف بھی واضح ہے کہ ایسے اہم معاملات کو آئین اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ریفرنڈم کرانے کا تجربہ ماضی میں ہمیشہ متنازع اور داغدار رہا ہے۔ جب کسی مسئلے کے حل کے لیے آئین میں واضح طریقہ کار موجود ہو تو ریفرنڈم کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ریفرنڈم کو بھی ایمرجنسی اور گورنر راج کی طرح آئین کا سہارا لے کر غلط مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور صوبائی معاملات کو سیاسی مفادات کے بجائے آئین، جمہوریت اور عوامی امنگوں کے مطابق حل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری اور سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا صوبوں کی تقسیم سے متعلق بیان حقیقت پسندانہ اور قابلِ تحسین ہے، جسے جمعیت علمائے اسلام قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ عوام بالخصوص جمعیت علمائے اسلام بلاول بھٹو کے اس مؤقف کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے حکومتی مینڈیٹ کی حقیقت کو بے نقاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے مؤقف کی تائید کی ہے، جبکہ (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

پٹرولیم قیمتوں میں روزانہ اتار چڑھا قوم کے ساتھ مذاق ہے، ظاہر شاہ کاکڑ

فی لیٹر 80 روپے پٹرولیم لیوی عوام اور ٹرانسپورٹرز پر ظلم کے مترادف ہے، وزیر خان کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، مرکزی جنرل سیکرٹری وزیر خان کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حبیب اللہ اور نائب صدر عبدالمتین نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اتار چڑھا کو قوم کے ساتھ مذاق اور فی لیٹر 80 روپے پٹرولیم لیوی عائد کرنے کو عوام اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ سراسر ظلم (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

حب، پولیس کی بروقت کارروائی، اندھے قتل اور ڈکیتی کا معمہ چار گھنٹوں میں حل، مرکزی ملزم گرفتار

گرفتار ملزم صابر مگسی نے اعترافِ جرم کرلیا، آلہ قتل 9 ایم ایم پسٹل برآمد، ساتھی کی تلاش جاری، پولیس حکام

حب (یو این اے) ڈسٹرکٹ پولیس حب نے جدید ٹیکنالوجی اور تفتیشی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے اندھے قتل اور ڈکیتی کی واردات کا معمہ محض چار گھنٹوں میں حل کر کے مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن حب کے ملازم نیک محمد کو ڈکیتی مزاحمت کے دوران فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی حب پولیس نے فوری کارروائی شروع کی اور تفتیشی مہارت کے ذریعے مرکزی ملزم صابر مگسی کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزم نے دورانِ تفتیش قتل کا اعتراف کرلیا ہے، جس کی نشاندہی پر واردات میں استعمال ہونے والا 9 ایم ایم پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا ہے جسے فرانزک معائنے کے لیے ایف ایس ایل (FSL) لیب روانہ کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، شناخت پریڈ کے دوران عینی شاہدین نے بھی گرفتار ملزم کو شناخت کر لیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واردات میں ملوث دوسرے مفرور ملزم کی گرفتاری سمیت مقتول کے چھینے گئے موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل کی برآمدگی کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، اور ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس حب نے جدید ٹیکنالوجی اور تفتیشی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے اندھے قتل اور ڈکیتی کی واردات کا معمہ (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت، سیلاب متاثرہ شہری کو گھر کی تعمیر کی امدادی رقم موقع پر ہی مل گئی

خضدار (اے این این) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار کی بروقت مداخلت اور غیر رسمی حلِ تنازعات (IRD) کے مؤثر نظام کے تحت کارروائی کرتے ہوئے سیلاب سے متاثرہ ایک شہری کو گھر کی تعمیر کے لیے التواء کا شکار پہلی قسط موقع پر ہی فراہم کر دی گئی، جس پر سائل اور عوامی حلقوں نے وفاقی محتسب کے کردار کو بھرپور سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، محلّہ زیدی وند، خضدار کے رہائشی درخواست گزار غلام نبی (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

میر طارق محمود کھیتران نے ڈپٹی کمشنر کو عوامی مشکلات سے آگاہ کردیا

عوامی شکایات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، میر طارق محمود کھیتران

کوئٹہ (اے این این) معروف سماجی و قبائلی شخصیت میر طارق محمود کھیتران نے ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید رحمٰن کاکڑ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں ضلع بھر کے عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران میر طارق محمود کھیتران نے علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات بالخصوص تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلاتی سڑکوں اور دیگر بنیادی ضروریات کی ابتر صورتحال سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اور ان کے ہنگامی بنیادوں پر حل کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے میر طارق محمود کھیتران نے کہا کہ پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی توجہ دے اور عملی اقدامات کو یقینی بنائے۔ ملاقات میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ ڈپٹی کمشنر سعید رحمٰن کاکڑ عوامی (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

اپنے محدود وسائل میں رہ کر عوام کو درپیش مسائل کا تدارک ممکن بنائیں گے، قیوم دہپال

سبی (اے این این) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سبی ملک عبدالقیوم دہپال نے کہا ہے کہ اپنے محدود وسائل میں رہ کر عوام کو درپیش مسائل کا تدارک ممکن بنائیں گے صفائی کی صورت حال کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کو حل کرنے پر توجہ دی جارہی ہے صفائی ہمارے ایمان کا اہم جز ہے صفائی کا عملہ اپنی اپنی ذمے داریوں کا احساس کرتے ہوئے صاف ستھرا ماحول کی فراہمی میں اپنا رول پلے کرے۔ چیف آفیسر (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

سبی و گردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو روٹی 40 روپے ٹماٹر 200 روپے کلو فروخت

مہنگائی کے خلاف شہر بھر کوئی کارروائی کرنے کو تیار نہیں عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ جاری

سبی (اے این این) سبی و گردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو روٹی 40 روپے ٹماٹر 200 روپے کلو پیاز، لہسن بھی غریب کی پہنچ سے دور۔ دوکانداروں سے خریداروں کی بحث و تکرار معمول بن گیا گرانفروشی اور مہنگے داموں اشیاء کی فروخت کے بارے میں کوئی پوچھنے والا نہیں' تفصیلات کے مطابق سبی و گردونواح میں پھلوں، سبزیوں کے ساتھ ساتھ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کردیا گیا ٹماٹر 200 روپے میں فروخت ہونے لگے لہسن، پیاز کی بھی اونچی اُڑان کے علاوہ روٹی 40 روپے فی حد فروخت ہونے لگی۔ گورنمنٹ غریب عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام شہریوں کا کہنا ہے کہ جب حکومت پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کرتی ہے کئی گنا قیمتوں میں اضافہ کردیا جاتا ہے مگر جب حکومت پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں واضح کمی کرتی ہے تو قیمتیں کم ہونے کا نام نہیں لیا جاتا سبزیوں پھلوں، گوشت اور دیگر اشیاء ضروریات زندگی کی قیمتوں (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 5 پر)

مستونگ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کردیا

مستونگ (یو این اے) بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، سوئی گیس پریشر کی عدم دستیابی اور مختلف راستوں کی گزشتہ چار ماہ سے بندش کے خلاف مستونگ میں مرد و خواتین نے احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہاؤس کے سامنے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بلاک کردیا، جس کے باعث شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان (KPI,s) کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صفائی کا معیار برقرار اور مریضوں کو بہترین سہولیات فراہم کی جائیں، ڈی جی صحت

گوادر (اے این این) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ، ڈاکٹر امین مندوخیل، نے جی ڈی اے پاک چائنہ فرینڈشپ ہسپتال زیرانتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ، دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ اور زیرِ علاج مریضوں کی عیادت تھا۔ ڈی جی ہیلتھ کی آمد پر (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

وگنداخہ کے گوٹھ میر فیروز خان جمالی میں قیامت خیز سانحہ

گیس لیکج حادثے نے ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا، ماں کے بعد کمسن بیٹی کنزہ جمالی بھی زندگی کی بازی ہار گئی

گنداخہ (اے این این): تحصیل گنداخہ کے گوٹھ میر فیروز خان جمالی میں گیس لیکج کے افسوسناک حادثے کے باعث ایک خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق صدر علی نہرانی جمالی کے اہلِ خانہ کو کوئٹہ میں پیش آنے والے گیس لیکج کے المناک حادثے میں شدید صدمے کا سامنا کرنا پڑا۔ حادثے میں ان کی اہلیہ دو روز قبل کوئٹہ میں دورانِ علاج انتقال کر گئی تھیں، جبکہ ان کی کمسن بیٹی کنزہ جمالی بھی آج کراچی میں دورانِ علاج زندگی کی بازی ہار گئی۔ ایک ہی حادثے میں ماں اور کمسن بیٹی کی المناک اموات نے خاندان کو گہرے صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی ان کی دوسری بیٹی ثمینہ تاحال کراچی کے اسپتال میں زیرِ علاج ہے۔ گوٹھ میر فیروز خان جمالی سمیت علاقے کی فضا سوگوار ہے، جبکہ افسوسناک واقعے پر اہلِ علاقہ نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ تحصیل گنداخہ کے گوٹھ میر فیروز خان جمالی میں گیس لیکج کے افسوسناک حادثے کے باعث ایک خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق صدر علی نہرانی جمالی کے اہلِ خانہ کو کوئٹہ میں پیش آنے والے گیس لیکج کے المناک حادثے میں شدید صدمے کا سامنا کرنا پڑا۔ حادثے میں ان کی اہلیہ دو روز قبل کوئٹہ میں دورانِ علاج انتقال کر گئی تھیں، جبکہ ان کی کمسن بیٹی کنزہ جمالی بھی آج (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)

محکمہ خزانہ نے داخلی آڈٹ یونٹ کو فعال بنانے کے اقدامات شروع کردیے

کوئٹہ (اے این این) وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی اور سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ کی قیادت میں محکمہ خزانہ نے انٹرنل آڈٹ یونٹ (داخلی آڈٹ یونٹ) کو مزید مؤثر، فعال اور مستحکم بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ خزانہ کے زیرِ انتظام ٹریژریز اینڈ اکاؤنٹس اور لوکل فنڈ آڈٹ سے افسران و اہلکاروں کو اندرونی طور پر انٹرنل آڈٹ یونٹ میں (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

کمشنر کوہِ سلیمان کا چھپر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

سڑکیں اور تعلیمی سہولیات مقررہ معیار کے مطابق مکمل کی جائیں، مجیب الرحمٰن قمبرانی

رکھنی (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے ایکسین اربن پلاننگ حبیب اللہ خان اور ایس ڈی او ہارون جعفر کے ہمراہ چھپر کا دورہ کیا۔ کمشنر نے فنسال گراؤنڈ رکھنی، بی ٹی روڈ داؤد آباد تا چھپر، بی ٹی روڈ کلی ملک جمال خان تا چھپر، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول داؤد آباد چھپر کی (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)



تربیت انٹرنل آڈٹ یونٹ کے افسران اور اہلکاروں کے ٹریننگ کا جائزہ لے رہے ہیں

ڈھاڈر میں عوامی احتساب فورم کا انعقاد، صحت، تعلیم اور بلدیاتی مسائل پر تبادلہ خیال

بولان (یو این اے) ضلع کچھی کے شہر ڈھاڈر میں سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی (سی این بی اے) کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیرِ اہتمام کیمونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم (عوامی احتساب فورم) کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق فورم کا مقصد عوامی (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

سبی و گردونواح میں میٹرک پاس نوجوان ڈاکٹر بن گئے

خواتین بھی میدان عمل میں سرگرم عطائی ڈاکٹرز کو روکنے والا کوئی نہیں اعلیٰ حکام نوٹس لینے کا مطالبہ

سبی (اے این این) سبی و گردونواح میں میٹرک پاس نوجوان ڈاکٹر بن گئے خواتین بھی میدان عمل میں سرگرم عطائی ڈاکٹرز کو روکنے والا کوئی نہیں میڈیکل اسٹوز پر بھی انڈیا ادویات سرعام فروخت محکمہ صحت سبی نے خاموشی اختیار کرلی ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کے نام پر میڈیکل کلینکس میں عطائی ڈاکٹرز انسانی جانوں سے کھیلنے لگے' تفصیلات کے مطابق سبی شہر سمیت گردونواح میں میٹرک پاس نوجوان مرد خواتین ڈاکٹر بن کر میڈیکل اسٹور میں انسانی جانوں سے کھیلنے لگے شہر سمیت مختلف علاقوں میں ایسے ڈاکٹر بھی نظر آتے ہیں جو چند ماہ قبل میڈیکل اسٹوز کی صفائی ستھرائی اور ادویات دینے کے لئے ملازمت کرتے تھے چند ماہ بعد اپنا کلینک کھل کر ڈاکٹر بن بیٹھے نظر آتے ہیں سبی شہر بھر میں میڈیکل اسٹوز پر غیر معیاری ادویات کے ساتھ ساتھ انڈیا ادویات کی موجودگی سے محکمہ صحت سبی کی کارکردگی پر سوالیہ نشان بھی ہے سبی میں میڈیکل اسٹوز اور کلینکس پر ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کے نام تو نظر آتے ہیں مگر خدمات سرانجام دینے والے عطائی ڈاکٹر اپنا کام بلاخوف وخطر کرتے ہیں سبی میں عطائی ڈاکٹرز مرد و خواتین کی روک تھام کے لئے محکمہ صحت خاموش تماشائی بن کر عوام کی زندگیوں سے کھیل رہا ہے۔ سبی و گردونواح میں میٹرک پاس نوجوان ڈاکٹر بن گئے خواتین بھی میدان عمل میں سرگرم عطائی ڈاکٹرز کو روکنے والا کوئی نہیں میڈیکل اسٹوز پر بھی انڈیا ادویات سرعام فروخت محکمہ صحت سبی نے خاموشی اختیار کرلی ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کے نام پر میڈیکل کلینکس میں عطائی ڈاکٹرز انسانی جانوں سے کھیلنے لگے' تفصیلات کے مطابق سبی شہر (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

تربت، گھر پر 11 ہزار وولٹ کی تار گر کر کرنٹ لگنے سے بچی جاں بحق، والد اور بھائی زخمی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے ضلع تربت کے واسطو بازار میں بجلی کا ایک گیارہ ہزار وولٹ کا تار اچانک ایک رہائشی گھر پر آ گرا جس کے نتیجے میں بچی جاں بحق ہوگئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق تربت کے علاقے واسطو بازار میں یہ خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ جس کے نتیجے میں گھر میں موجود بچی کرنٹ لگنے سے جاں بحق جبکہ اس کا والد اور بھائی شدید زخمی ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

بلوچستان کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق کے مطابق آگے بڑھایا جا رہا ہے، جبکہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور مواصلاتی نظام کی (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی کے 12ویں کانووکیشن میں فارغ التحصیل گریجویٹس میں اسناد تقسیم کررہے ہیں



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

بلوچستان کے طلباء میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، سردار یار محمد رند

اچھی درس گاہیں تعلیم کے حصول میں مدد گار ثابت ہوگی، سابق صوبائی وزیر

سبی (اے این این) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان و چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران منظم حکمت عملی کے تحت طلباء میں قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کر رہا ہے اللہ نے ہر بچہ میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا کی ہیں ان کو نکھارنا اور طالب علم کی ذات کا حصہ بنانا ادارے کی ذمہ داری ہوتی ہے، جس کو بطریق احسن سرانجام دینے کے لیے ہر زاویے سے کام کر رہے ہیں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کامیابی کا راز سوچ اور کام میں پوشیدہ ہے۔ طلباء کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں اساتذہ کا مرکزی کردار ہوتا ہے میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران کے اساتذہ اپنی اپنی کلاسز کے طلباء کے اندر سے ٹیسٹ اور امتحان دینے کا ڈر اور خوف نکالیں۔ طلباء کے اندر کامیابی کی امنگ، تڑپ اور بے چینی پیدا کریں ان خیالات کا اظہار میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران کے اساتذہ کرام زیرِ تعلیم طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کیا سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے میر چاکر رند کالج اینڈ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ کی محنت کو خوب سراہا اور ہدایت دی کے طلباء کو کسی بھی قسم کے مسائل درپیش نہ ہو رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند سردار یار محمد رند نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ شوران میں میر چاکر رند کالج اینڈ اسکول پچھلے کئی سالوں سے شہداء کے ہونہار محنتی طلباء کو تعلیم جیسے زیور سے آراستہ کر رہا ہے۔ میرا خواب ہے کہ بلوچستان کا ہر بچہ تعلیم یافتہ اور جدید چیلنجز سے نمٹنے کے لئے کامیابی سے (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 5 پر)

ہنگامی حالات میں خواتین اور بچوں کا تحفظ یقینی بنانے پر مشاورت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بلوچستان کے زیر اہتمام جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) کے ذریعے ہنگامی حالات میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور متاثرہ افراد کے تحفظ (GBViE) کے حوالے سے ایک اہم صوبائی مشاورتی اجلاس کانفرنس ہال پی ڈی ایم اے کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی کی ہدایات پر (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

خان شہید کے 53ویں یومِ شہادت پر 26 نومبر کو سیمینار ہوگا

29 نومبر کو چمن میں موٹر سائیکل ریلی نکالی جائے گی، پشتونخوا ایس او

چمن (پ ر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ضلعی سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی آفس سیکرٹری فضل خان اچکزئی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس کی اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی سینئر معاون ممتاز احمد اچکزئی نے انجام دیے، جبکہ اجلاس کا آغاز عابد خان نے تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا۔ اجلاس کے (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

میر رضا قتل کیس، جے آئی ٹی سربراہ عرفان بلوچ کی اہل خانہ سے ملاقات

کراچی (اے این این) کراچی میں نوجوان تاجر میر رضا کے قتل کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت، جے آئی ٹی کے سربراہ ڈی آئی جی عرفان بلوچ میر رضا کے گھر پہنچے اور اہلخانہ سے ملاقات کر کے انہیں اب تک کی تفتیشی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی آئی جی عرفان بلوچ نے کہا کہ وہ میر رضا کے اہلخانہ سے ملاقات اور انہیں تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرنے آئے (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 5 پر)

بینظیر انکم سپورٹ کی رقم سے 1000 سے 1500 روپے کٹوتی کا الزام

مستحق خواتین سے کٹوتی کرنے والے ڈیوائس مالکان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے غریب مستحق خواتین کی رقم سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی سریام کی جارہی ہے ڈیوائس مالکان کی چاندی ہو گئی چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سینکڑوں خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا دکانوں پر کوئی سہولیات میسر نہیں حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان سرعام غریب و مستحق خواتین سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی کر رہے ہیں جو کہ غریب مستحق خواتین کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سہولیات کا فقدان پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں غریب پردہ دار خواتین رقم کے اصول کے لیے سرعام سڑکوں پر وقت گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے خواتین شدید ذہنی کفت کا سامنا کر رہے ہیں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کو یقینی بنا کر مستحق خواتین کو باعزت طریقے سے رقم کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ اوستہ محمد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے غریب مستحق خواتین کی رقم سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی سریام کی جارہی ہے ڈیوائس مالکان کی چاندی ہوگئی چھوٹے چھوٹے دکانوں پر (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)



کوئٹہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی سے ڈیرہ مراد جمالی کا نمائندہ وفد علاقے کو درپیش عوامی مسائل کے حوالے سے ملاقات کررہا ہے

Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:
سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر وپبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپنڈنٹ پرنٹر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکرانٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔

03318383955 0812092472

بااختیار انتظامی یونٹ، کیوں نہیں؟

محسن گواریہ

پاکستان کو معرضِ وجود میں آئے 79 برس ہو چکے، اس طویل عرصے میں ہم نے، حکومتیں اور نظام بدلتے دیکھے، آئینی ترامیم آئیں، نئے ادارے بنے اور کئی اداروں کو ختم ہوتے بھی دیکھا، لیکن ایک سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے، کیا ہمارا انتظامی ڈھانچہ 21ویں صدی کے پاکستان کی ضروریات پوری کرنے کے قابل ہے؟ آج ایک بار پھر ملک میں نئے صوبوں کی بحث زور پکڑ رہی ہے، میں نے اس بحث کا جائزہ لیا جس کا خلاصہ اور اپنا موقف تیار کیا ہے جو آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ بعض سیاسی حلقے سمجھتے ہیں کہ موجودہ بڑے صوبے انتظامی اعتبار سے اتنے وسیع ہو چکے ہیں کہ ان میں موثر حکمرانی ممکن نہیں رہی، دوسری طرف یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا ہر انتظامی مسئلے کا حل ایک نیا صوبہ بنانا ہے؟ یا اس کے بجائے موجودہ صوبوں کے اندر چھوٹے، بااختیار اور موثر انتظامی یونٹ بنا کر حکومت کو عوام کے قریب لایا جا سکتا ہے؟ میرے خیال میں پاکستان کو اس سوال پر جذباتی نہیں بلکہ انتظامی، معاشی اور سیاسی بنیادوں پر غور کرنا چاہئے۔ نئے صوبے بنانا بلاشبہ ایک اہم سیاسی اور آئینی معاملہ ہے، کسی موجودہ صوبے کی حدود تبدیل کرنے کے لئے آئینی طریقہ کار اختیار کرنا پڑتا ہے اور اس عمل میں متعلقہ صوبائی اسمبلی سمیت پارلیمان میں دو تہائی اکثریت کا تقاضا بھی سامنے آتا ہے، حالیہ قانونی بحث میں بعض ماہرین نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ آئین میں نئے صوبے بنانے کے لئے براہ راست اور واضح طریقہ کار کی نوعیت کیا ہے؟ لیکن اگر مقصد صرف یہ ہے کہ حکومت عوام کے قریب ہو، فیصلے جلد ہوں، وسائل منصفانہ انداز میں تقسیم ہوں اور دور دراز علاقوں کے شہریوں کو ہر چھوٹے کام کے لئے صوبائی دارالحکومت کا رُخ نہ کرنا پڑے تو شاید اس مقصد کے لئے نئے صوبے واحد راستہ نہیں، نئے انتظامی یونٹ ایک نسبتاً آسان، کم خرچ اور زیادہ عملی راستہ ہو سکتے ہیں۔ اس وقت اصل مسئلہ صوبوں کی تعداد نہیں، حکمرانی کی مرکزیت ہے، پنجاب میں لاہور، سندھ میں کراچی، خیبرپختونخوا میں پشاور اور بلوچستان میں کوئٹہ فیصلہ سازی کے بڑے مراکز ہیں، نتیجہ یہ ہے کہ صوبہ جتنا بڑا ہوتا گیا، دارالحکومت اور عام شہری کے درمیان انتظامی فاصلہ بھی بڑھتا گیا۔ پنجاب کی مثال سب سے نمایاں ہے، اگر ایک شہری ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، رحیم یارخان، ملتان، فیصل آباد یا راولپنڈی میں بیٹھا ہے تو اس کی بہت سی اہم انتظامی ضروریات کا آخری فیصلہ لاہور میں ہوتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ لاہور میں بیٹھنے والی حکومت نااہل ہے، مسئلہ یہ ہے کہ اتنے بڑے جغرافیائی اور آبادیاتی حجم کو ایک ہی مرکز سے موثر طور پر چلانا بذاتِ خود ایک مشکل انتظامی مشق ہے، حالیہ قومی بحث میں بھی یہی اعتراض سامنے آیا ہے کہ مسئلہ صرف وسائل کی کمی نہیں بلکہ اختیارات اور وسائل کے صوبائی دارالحکومتوں میں ارتکاز کا بھی ہے۔ فرض کریں پنجاب کو فوری طور پر تین صوبوں میں تقسیم کرنے کے بجائے تین یا چار بڑے انتظامی یونٹس میں تقسیم کر دیا جائے، مثلاً، راولپنڈی انتظامی یونٹ، وسطی پنجاب انتظامی یونٹ، ملتان انتظامی یونٹ اور بہاولپور یا ڈیرہ غازی خان انتظامی یونٹ، ان یونٹس کو صرف نام نہ دیا جائے، بلکہ انہیں حقیقی انتظامی اختیارات دیے جائیں، ہر یونٹ کا اپنا مضبوط انتظامی سیکرٹریٹ ہو، اہم محکموں کے ریجنل سربراہ ہوں، ترقیاتی بجٹ کا قابلِ ذکر حصہ اسی سطح پر استعمال ہو، صحت، تعلیم، آبپاشی، بلدیات، زراعت، صنعت، سڑکوں اور دیگر شعبوں میں فیصلہ سازی کا بڑا حصہ دارالحکومت سے منتقل کر کے ان یونٹس کو دیا جائے، یوں وزیراعلیٰ پنجاب لاہور میں بیٹھ کر ہر ضلع کے معمولی انتظامی مسئلے میں مداخلت کرنے کے بجائے بڑے پالیسی معاملات پر توجہ دے سکے گا، یہی اصول سندھ، خیبرپختونخوا اور بلوچستان پر بھی لاگو کیا جا سکتا ہے۔ یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے، کیا صرف نقشے پر نئی لائنیں کھینچ دینے سے انتظامی بحران ختم ہو جائے گا؟ یقیناً نہیں، اگر نئے انتظامی یونٹ بنا کر بھی تمام اختیارات لاہور، کراچی، پشاور یا کوئٹہ میں ہی رکھے گئے تو یہ اصلاح نہیں بلکہ انتظامی کاغذی کارروائی ہوگی، اصل تبدیلی بیوروکریسی کے ڈھانچے میں لانا ہو گی۔ آج صوبائی سیکرٹریٹ میں بیٹھا ہوا ایک سیکرٹری بیک وقت صوبے کے درجنوں اضلاع، سینکڑوں افسروں اور ہزاروں منصوبوں کو دیکھنے کی کوشش کرتا ہے، نتیجتاً فائلیں بڑھتی ہیں، فیصلوں میں تاخیر ہوتی ہے اور مقامی مسائل کی براہِ راست سمجھ کمزور پڑتی ہے، اگر بڑے انتظامی یونٹس قائم کئے جائیں تو ایڈیشنل چیف سیکرٹری سطح کے افسر کو حقیقی اختیارات دیئے جا سکتے ہیں، اس کے ماتحت مختلف محکموں کے سربراہ کام کریں اور انہیں واضح مالی وانتظامی اختیارات دیئے جائیں، اس طرح بیوروکریسی صرف احکامات پر عمل کرنے والی مشین نہیں رہے گی بلکہ علاقائی سطح پر مسئلے حل کرنے والی انتظامی قوت بن سکتی ہے۔ ہمیں نئے عہدے نہیں، نئے اختیارات چاہئیں، ہمیں نئے دفاتر نہیں، نئی فیصلہ سازی چاہئے، ہمیں نئی بیوروکریسی نہیں، بہتر بیوروکریسی چاہئے، اور سب سے بڑھ کر ہمیں ایسا نظام چاہئے جس میں شہری کو اپنے بنیادی مسئلے کے حل کے لئے صوبائی دارالحکومت کا محتاج نہ ہونا پڑے، اسی طرح بلدیاتی نظام کو نظرانداز کر کے کوئی اصلاح مکمل نہیں ہوگی، ہر سطح کے اختیارات واضح ہوں، کوئی محکمہ یہ نہ کہہ سکے کہ یہ کام ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں، بجٹ بھی اسی تناسب سے منتقل ہو اور افسروں کی ذمہ داریاں بھی واضح ہوں۔ پاکستان کو آزادی حاصل کیے 79 سال ہو چکے، اس عرصے میں ہم نے چار صوبوں کے ساتھ بھی سفر کیا اور انتظامی تقسیم کے کئی تجربات بھی کیے، اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس بحث کو صرف سیاسی نعروں سے نکال کر گورننس ریفارم کی سطح پر لے جائیں، نئے صوبوں کی بحث کو رد کرنے کے بجائے ایک عملی سوال پوچھا جائے، کیا پہلے موجودہ صوبوں کے اندر بااختیار، مضبوط اور چھوٹے انتظامی یونٹس کا تجربہ کیا جا سکتا ہے؟ پنجاب میں لاہور کے ساتھ ملتان، بہاولپور، راولپنڈی، فیصل آباد اور ڈیرہ غازی خان کو حقیقی انتظامی مراکز بنایا جا سکتا ہے، سندھ، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں بھی جغرافیہ، آبادی، معاشی سرگرمی اور عوامی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اسی طرح کے یونٹس بنائے جا سکتے ہیں، اگر یہ تجربہ کامیاب ہو جائے تو شاید نئے صوبوں کی ضرورت ہی کم محسوس ہو، اور اگر تجربہ ناکام ہو تو پھر ہمارے پاس یہ فیصلہ کرنے کے لئے زیادہ ٹھوس بنیاد ہو گی کہ واقعی نئے صوبوں کی ضرورت ہے، پاکستان کو اس وقت نئے نقشوں کی نہیں، نئی انتظامی سوچ کی ہے، نئے صوبے سیاسی نقشہ بدل سکتے ہیں، مگر ضروری نہیں کہ وہ حکمرانی کا معیار بھی بدل دیں۔ اس کے برعکس بااختیار انتظامی یونٹس، مضبوط بلدیاتی حکومتیں، واضح اختیارات، علاقائی بجٹ اور جواب دہ بیوروکریسی مل کر پاکستان کے انتظامی بحران کا نسبتاً کم خرچ، کم متنازع اور زیادہ عملی حل فراہم کر سکتے ہیں، لہٰذا 79 سال بعد شاید ہمیں یہ سوال نہیں پوچھنا چاہئے کہ پاکستان میں کتنے صوبے ہونا چاہئیں؟

اہم بیٹھک

صدرِ مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف نے ایوانِ صدر میں ملاقات کی اور انہیں مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے تاریخی معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ صدرِ مملکت نے دفاعی تعاون، علاقائی اَمن اور استحکام کے علاوہ اُمتِ مسلمہ کی سلامتی کے فروغ کے حوالے سے سہ فریقی معاہدے پر عملدرآمد کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اِس موقع پر نائب وزیراعظم اور وزیرخارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان کے علاوہ سینیٹر شیری رحمان بھی موجود تھیں۔ صدر نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط تزویراتی شراکت داری میں ڈھالنے کے لئے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ اُنہوں نے اِس دوران فتنہ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں پاکستان کی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدرِ مملکت نے موجودہ علاقائی صورتحال کے پیشِ نظر عوام کو درپیش معاشی مشکلات میں ریلیف فراہم کرنے، اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی اور اُنہیں مناسب نرخوں پر دستیاب بنانے کے لئے مؤثر اقدامات پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ علاقائی اور عالمی اَمن کے فروغ کے لئے پاکستان کی مؤثر سفارتی کاوشوں سے ملک کے عالمی مقام کو مزید تقویت ملے گی اور اِس کے مثبت اثرات ملکی معیشت اور عوام کی زندگیوں پر مرتب ہوں گے۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کی ایوانِ صدر میں ملاقات موجودہ سیاسی، علاقائی اور معاشی حالات کے تناظر میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ وزیراعظم نے صدرِ مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے سہ فریقی امن معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا، جبکہ صدر نے دفاعی تعاون، علاقائی اَمن واستحکام اور اُمتِ مسلمہ کی سلامتی کے حوالے سے اِس پیش رفت کو خوش آئند قرار دیا۔ بلاشبہ ایسے اقدامات پاکستان کے سفارتی کردار کو وسعت دینے اور دوست مما لک کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط تزویراتی شراکت داری میں بدلنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ صدرِ مملکت نے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی کوششوں کو سراہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کی بھی تعریف کی۔ پاکستان ایک عرصے سے سرحد پار سے منظم کی جانے والی دہشت گردی کا سامنا کر رہا ہے۔ اَمن صرف سرحدوں کے دفاع سے نہیں بلکہ داخلی استحکام، مضبوط معیشت اور عوام کے اعتماد سے بھی وابستہ ہوتا ہے۔ گزشتہ روز ہی بلوچستان کے وزیر داخلہ کا قافلہ بزدلانہ حملے کا نشانہ بنا جس میں وہ تو بال بال بچ گئے لیکن چھ سے زائد سکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق یہ کارروائی ’فتنہ الہندوستان‘ اور ’فتنہ الخوارج‘ کی مذموم ملی بھگت کا نتیجہ تھی تاکہ وہ آزادی کے مبارک موقع پر قوم کی خوشیوں کے رنگ میں بھنگ ڈال سکیں اور یکسو قوم میں انتشار پیدا کریں تاہم بروقت اور موثر جوابی کارروائی نے دشمنوں کا ناپاک خواب چکنا چور کر دیا۔ ملاقات میں صدرِ مملکت نے عوام کو درپیش معاشی مشکلات، اشیائے ضروریہ کی مسلسل فراہمی اور مناسب نرخوں پر دستیابی کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ بات درست ہے کہ سفارتی کامیابیاں اور علاقائی سطح پر اہم پیش رفت اپنی جگہ، لیکن ان کا حقیقی فائدہ اُسی وقت محسوس ہوگا جب اثرات عام شہری کی زندگی تک پہنچیں۔ مہنگائی، بے روزگاری اور روزمرہ اخراجات میں اضافہ آج بھی عوام کے بنیادی مسائل ہیں؛ لہٰذا حکومت کے لئے ضروری ہے کہ خارجہ محاذ پر حاصل ہونے والی کامیابیوں کو معاشی استحکام میں تبدیل کرنے کے لئے کوشاں ہو۔ پاکستان کی سفارتی سرگرمیوں سے علاقائی اَمن کو تقویت مل رہی ہے اور دوست مما لک کے ساتھ تعاون کے نئے دروازے کھل رہے ہیں تو یہ یقیناً ایک مثبت پیش رفت ہے۔ تاہم اصل امتحان یہ ہے کہ سیاسی استحکام، سفارتی کامیابی اور سکیورٹی میں بہتری کے ثمرات عوام تک کب اور کس طرح پہنچتے ہیں۔ قومی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عملی اقدامات کرتے ہوئے معیشت کو مستحکم کرے۔

وائسرائے بننے کی خواہش

نسیم شاہد

سرکار کے ملازم آئے روز کوئی نہ کوئی ایسا چاند چڑھا دیتے ہیں، جو عوام میں نفرت ابھارنے کا باعث بن جاتا ہے ایسا ہی ایک نواں نکور چاند اسلام آباد میں چڑھایا گیا ہے اور وزیر داخلہ محسن نقوی کو یہ وضاحتیں کرنا پڑ رہی ہیں کہ یہ چاند بس ذرا جلد بازی کی وجہ سے چڑھ گیا ہے۔ ارے بابا یہ کیسی جلد بازی تھی جس نے عقل وخرد کو چھین لیا۔ اب اُس بگھی کا منظر تو سبھی دیکھ چکے ہیں جو 14 اگست کو پریڈ کے موقع پر اسلام آباد میں نظر آئی۔ یہ بگھی کوئی انوکھی چیز نہیں، اب تو لوگ شادی بیاہ میں بھی بارات کے ساتھ دولہے کو بٹھا کے لے جاتے ہیں تاہم اسلام آباد میں پریڈ کے موقع پر یہ بگھی صدرِ مملکت کے لئے مختص ہوتی تھی، جن میں وہ بیٹھ کے پریڈ گراؤنڈ میں آتے تھے۔ اب ہوا یہ کہ بڑی پریڈ میں صدر اور وزیراعظم نہیں آ سکے۔ وہ ایک اور ایسی ہی تقریب میں مصروف ہوگئے۔ جب یہ خبر اسلام آباد کے چیئرمین سی ڈی اے اور آئی جی کو پہنچی تو انہوں نے سوچا موقع سے فائدہ اُٹھا کر آج اُس بگھی کا بھی مزہ لینا چاہئے جس پر ملک کے وزیراعظم، صدر یا غیر ملکی مہمان بیٹھتے ہیں اور دیکھنا چاہئے اُس میں بیٹھ کے عوام کیسے لگتے ہیں۔ ظاہر ہے کیڑے مکوڑے ہی لگتے ہوں گے۔ اب یہ بہت بڑی حماقت تھی جو ان افسروں سے سرزد ہوئی۔ ایک چیز آپ کے لئے مخصوص ہی نہیں تو اُس کے خالی ہونے پر آپ کا اگر دل للچاتا ہے تو اس سے بڑی کم عقلی کیا ہوسکتی ہے۔ محسن نقوی یہ دور کی کوڑی لائے ہیں کہ پریڈ کو چونکہ دیر ہو رہی تھی، اس لئے یہ افسر بگھی میں بیٹھ کے آ گئے، عجیب منطق ہے، دیر ہو رہی تھی تو وہ اپنی گاڑیاں منگوا سکتے تھے، اُنہیں کس نے روکنا تھا۔ اس نظام کے خلاف جسے خود محسن نقوی تباہ شدہ نظام کہہ چکے ہیں عوام کے دلوں میں پہلے ہی بہت نفرت ہے، اس پر جب ایسے نفرت اُبھارنے والے اقدامات کئے جاتے ہیں تو جلتی پر تیل کا کام دیتے ہیں۔ ایک بیسویں یا اکیسویں گریڈ کے ملازم کی کیا اوقات ہے کہ وہ بگھی میں بیٹھ کے یہ تاثر دے کہ ملک کا وائسرائے ہے۔ وہ اگر پیدل چل کر بھاگتے ہوئے سلامی کے چبوترے تک آتے تو اُن کی عزت وتوقیر میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا، مگر اب تو چونکہ عزت وتوقیر کے معیار ہی کچھ اور ہیں اس لئے یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ عوام کو جتنا یہ احساس دلایا جائے کہ وہ غلام اور سرکاری کے ملازم حاکم ہیں، اتنی ہی بڑی کامیابی ہے۔ یہ معاملہ صرف اسلام آباد میں نظر آنے والی اس بگھی کا نہیں جس نے افسروں کی ذہنی سوچ کو بے نقاب کیا ہے، بلکہ یہ سوچ تو دارالحکومتوں سے لیکر تحصیل کی سطح تک نظر آتی ہے۔ بڑی گاڑیوں میں آنے والے افسر اکٹھے ہونے والے لوگوں کو اپنی رعایا سمجھتے ہیں۔ یہ پہلی مخلوق ہے جو تنخواہ اور مراعات تو عوام کے ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی آمدنی سے لیتی ہے، لیکن خود کو حاکم سمجھتی ہے۔ اب بگھی کی سوشل میڈیا پر جتنی پوسٹیں لگی ہیں اُن پر جو لاکھوں کمنٹس کئے گئے ہیں اُن سے اندازہ ہوتا ہے عوام اب ان کالے انگریزوں سے تنگ آ چکے ہیں، حیرت ہے اتنے بڑی سچائی کا انہیں اندازہ نہیں ہو رہا اور یہ اپنی چال پھر بھی بے ڈھنگی رکھے ہوئے ہیں۔ نظام اگر بیٹھ گیا ہے تو اس میں بیوروکریسی کے کردار کو کیسے نظرانداز کیا جا سکتا ہے۔ وہ برابر کی شریک ہے، اسلام آباد کے آئی جی اور چیئرمین سی ڈی اے میں ذرا سی بھی کامن سینس ہوتی تو بگھی میں بیٹھنے سے انکار کر دیتے، مگر ذہن میں چونکہ صرف حاکمیت اور افسری سمائی ہوئی ہے، اِس لئے ایسی باریک باتوں پر سوچنا ان کے بس میں نہیں ہوتا، بگھی کا یہ منظر اب ایک عرصے تک پیچھا کرتا رہے گا۔ وائسرائے بننے کی یہ خواہش ایک ایسی لعنت ہے جو ہمارے نظام کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی، دن بدن عوام اور اس نظام کے رکھوالوں کے درمیان فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں۔ حکومت اگر اتفاق سے کوئی اچھا کام کر بھی لے تو اس مشینری تک آتے آتے وہ ایک برے کام میں تبدیل ہو چکا ہوتا ہے۔ اَن گنت مثالیں ہیں، کس کس کا حوالہ دیا جائے۔ حکومت جن محکموں میں عوام کو سہولت دینے کی خاطر فیصلے کرتی ہے، آپ اُن محکموں میں چلے جائیں تو لگے گا ان سے بدتر محکمہ تو ہے ہی نہیں، تو جب ذہن اس طرف رہے گا، تبدیلی کیسے آئے گی، آپ نے افسروں کو اگر قریب سے دیکھا ہے تو اکثریت کی باڈی لینگوئج آدم بے زار ہو گی، ہمیشہ خونخوار نظروں سے مخلوق خدا کو دیکھیں گے، تحکمانہ انداز اپنائیں گے اور یوں لگے گا جیسے ڈیوٹی نہیں کر رہے، احسان عظیم فرما رہے ہیں آپ ملک کے کسی محکمے کے بارے میں سروے کرا لیں، 90 فیصد عوام اُس کی کارکردگی سے مایوس اور بے زار نظر آئیں گے، مگر افسر کی گردن کا سریا کبھی ڈھیلا نہیں ہوگا۔ اس تناظر میں اگر عوام کو دو معمولی افسروں کے بگھی میں بیٹھنے کا منظر پسند نہیں آیا اور اُن کی چھپی ہوئی نفرت باہر آ گئی ہے تو حیرت کیسی؟ اچھا ہوا کہ یہ واقعہ ہوا اور خود ان افسروں کو جو بیوروکریٹ کہلاتے ہیں اور ملک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے ہیں، معلوم ہو گیا کہ پاکستانی عوام اُن کے لئے کیا تاثرات رکھتے ہیں وگرنہ شاید وہ خوش فہمی میں رہتے کہ لوگ جو اُن کے سامنے کورنش بجالاتے ہیں وہ اُن کی عزت اور احترام کی وجہ سے ہے، حالانکہ وہ خوف کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں، کروچے نے کہا تھا کہ اگر لوگ آپ کی عزت خوف کی وجہ سے کرتے ہیں تو بھیڑیئے اور آپ میں کوئی فرق نہیں۔ ایسی تجاویز پہلے بھی آ چکی ہیں کہ سی ایس ایس کرنے والوں کو اکیڈمی میں جو تربیت دی جاتی ہے اُس میں تبدیلی کی ضرورت ہے، نئے رنگروٹوں کو یہ بتانے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے کہ وہ حاکم نہیں عوام کے خادم ہیں، مگر ایسا کبھی نہیں ہوگا

بھیرہ۔ قدیم شہر جو علم وفنون کا حقیقی مرکز ہے

اسلم لودھی

بھیرہ، ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال کا ایک قدیمی اور تاریخی شہر ہے جو دریائے جہلم کے کنارے پر بائیں کنارے پر آباد ہے۔ شاہ پور ملتان کو جانے والی قدیمی شاہراہ بھیرہ کے قریب سے ہوکر گزرتی ہے۔ ملکوال سے بھی ایک قدیمی راستہ بھیرہ کو جاتا ہے۔ اس قدیمی شہر کا تعلق حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش سے ہزاروں سال پہلے کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ بھیرہ سنسکرت کے دو الفاظ ”بھے اور ہرا“ کا مجموعہ ہے، جس کا مطلب امن کی جگہ ہے۔ بھیرہ کے تین اطراف دریا، پہاڑ اور جنگلات جبکہ چوتھی جانب فصیل شہر ہے، جو حملہ آوروں سے اس شہر کو اکثر بچا لیا کرتی تھی۔ بھیرہ کے نام سے کئی کہانیاں سنی اور سنائی جاتی ہیں۔ قدیم بادشاہوں کو یہاں پہنچنے کے بعد آگے کی راہ نہ ملی تو انہوں نے اس جگہ کو ”بے راہ“ کہہ دیا اور یہی ”بے راہ“ بعد میں بھیرہ کہلانے لگا۔ اس شہر کو شیر شاہ سوری نے 1540ء میں دریائے جہلم کے بائیں کنارے پر دوبارہ آباد کیا۔ موجودہ شہر شیر شاہ سوری کا آباد کردہ ہے۔ شیر شاہ سوری کے نام سے موسوم ایک عظیم مسجد بھی بھیرہ کی زینت ہے، جو پانچ سو سال پرانی ہے۔ مسجد سے منسلک بگویہ لائبریری، آڈیٹوریم اور علمی ادارہ ایک علمی خانوادے کی عظیم جدوجہد کی داستان سناتے ہیں۔ اس خاندان کے ایک قابل فخر فرزند ڈاکٹر انوار احمد بگوی صاحب ہیں جو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل ہیں اور مختلف اداروں اور ہسپتالوں میں اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ان کی ادبی تخلیقات میں کئی جلدوں پر مشتمل تصنیف ”تذکار بگویہ“ جلد اول، جلد دوم، جلد سوم، جلد چہارم اور جلد پنجم بھی ضبط تحریر میں آ چکی ہیں۔ ان کی ادبی خدمات میں (دی ہسٹری آف سرگودھا۔ ایک تنقیدی مطالعہ، اسلامی ہسپتال کے رہنما اصول (ترجمہ)، 90 سالہ اشاریہ شمس الاسلام و انڈیکس مخطوطات، کتب خانہ حزب الانصار بھیرہ، خمینی اور فردوسی کی سرزمین (سفرنامہ ایران)، قلم کا سفر، قلم قتلے، قلم کاشتہ (منتخب تحریروں کے مجموعے)، بھیرہ۔ تاریخ وتمدن، مولانا ظہور احمد بگوی ؟ حیات وخدمات، چہارسو، (سفرنامے) شامل ہیں۔ بھیرہ کی وسیع وعریض مسجد کے وسیع ہال میں کھڑے ہو کر تیمور خان کے اس کے طرز تعمیر پر تبصرہ سننا از خود ایک منفرد علمی تجربہ معلوم ہوتا ہے۔ فن تعمیر کے اس معجزے پر دِل اش اش کر اُٹھتا ہے۔ یہیں پر پیر کرم شاہ کا دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ہے، یہ جگہ اس سرزمین کے معروف صوفی، بزرگ، جید عالم دین اور مفسر قرآن حضرت پیر کرم شاہ؟ صاحب الازہری اور ان کے بزرگوں کی لگ بھگ سو برس کی علمی و روحانی جدوجہد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس ادارے کے تحت ملک بھر میں تین سو سے زائد علمی مدرسے قائم ہیں اور ان کے لئے بیرون ملک سے امداد قبول نہیں کی جاتی۔ یاد رہے کہ فاروق شاہ کے دادا نے اپنے ایک بیٹے کو الازہر یونیورسٹی مصر اور دوسرے بیٹے کو علی گڑھ یونیورسٹی میں حصول تعلیم کے لئے بطور خاص بھیجا۔ کرم علی شاہ جنہیں الازہر یونیورسٹی مصر میں حصول تعلیم کے بھیجا گیا تھا انہیں والد کی طرف سے ایک سربمہر خط اس ہدایت کے ساتھ دیا گیا کہ یہ بند لفافہ آپ نے مصر پہنچ کر کھولنا ہے۔ جب پیر کرم شاہ ؟ بحری جہاز کا مشکل ترین سفر طے کر کے مصر پہنچے تو انہوں نے والد کا دیا ہوا سربمہر لفافہ کھولا۔ اس خط میں والد کی جانب سے یہ ہدایت شامل تھی اگر دوران تعلیم تمہیں میری موت کی خبر بھی ملے تو بھی تمہیں تعلیم مکمل کیے بغیر واپس نہیں آنا۔ بہرکیف بھیرہ مختلف ادوار میں کئی حملہ آوروں کے زیر نگیں بھی رہا۔ جب بھیرہ میں اسلامی دور کا آغاز ہوا تو بہت سے مسلمان حملہ آور اس راستے سے حملہ آور ہوتے رہے۔ محمود غزنوی بھیرہ آیا تو اس کے ساتھ البیرونی بھی تھا جس نے زمین کی پیائش کا سلسلہ یہیں سے شروع کیا۔ بھیرہ مدتوں غزنوی سلطنت کا حصہ رہا۔ 1221ء میں جب چنگیز خان ہندوستان پر حملہ آور ہوا تو سب سے پہلے اس کا نشانہ بھیرہ اور جہلم شہر ہی بنے۔ مختلف ادوار میں چینی سیاح بھی اس شہر میں آتے اور جاتے رہے۔ ہیون سیانگ جو ساتویں صدی کے وسط میں یہاں آیا اس نے اپنے سفرنامے میں لکھا کہ دوران سیاحت میں نے بھیرہ کی عظیم وقدیم بستی بھی دیکھی جو علم وفنون کا حقیقی مرکز ہے۔ 1518ء میں جب ظہیر الدین بابر نے ہندوستان پر حملہ کیا تو سکندر خان لودھی کا گورنر علی خان بھیرہ کا حکمران تھا۔ بابر جب بھیرہ کے قریب پہنچا تو علی خان بھاگ نکلا۔ بھیرہ ہی میں بابر کا ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام ہندوستان کی مناسبت سے ”ہندال“ رکھا گیا۔ اس کے بعد جب ہمایوں فرار ہو کر ایران چلا گیا تو شیر شاہ سوری نے بھیرہ پر حملہ کر دیا کیونکہ یہاں کے حاکم علی خان نے بابر کی اطاعت قبول کر لی تھی۔ 1535ء میں جب شیر شاہ سوری گکھڑو؟ سے نبرد آزما ہوا تو اس شکست خورد حاکم نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے بھیرہ پر حملہ کر دیا اور اسے مکمل طور پر تباہ کر کے مغلوں سے ابراہیم لودھی کا بدلہ لے لیا۔ بھیرہ تباہ ہو گیا لیکن بچ نکلنے والے کچھ خاندان دریا کے بائیں جانب آ کر آباد ہو گئے۔ تباہ ہونے والا بھیرہ آج بھی دریائے جہلم کے دائیں کنارے پر قصبہ احمد آباد کے پاس ٹیلوں کی شکل میں موجود ہے۔ بھیرہ کی بربادی کے بعد شیر شاہ سوری یہاں آیا اور علاقہ کی تعمیر نو کا فیصلہ کیا۔ پہلا مکان اس جگہ تعمیر کرایا جہاں ایک نیک نام بزرگ ”قائم ناتھ“ کا جھونپڑا تھا۔ شیر شاہ نے جرنیلی سڑک کے علاوہ بھیرہ میں عیدگاہ، جامع مسجد اور شہر کے اردگرد فصیل اور دروازے تعمیر کروائے۔ اکبر کے زمانے میں بھی بھیرہ علوم وفنون کا مرکز رہا، اکبر نے جن 44 شہروں میں ٹیکسالیں قائم کیں ان میں بھیرہ بھی شامل تھا۔ یہ شہر ابدالیوں اور سکھوں کی لوٹ مار کا نشانہ بھی بنا۔ جب پنجاب پر انگریز قابض ہوئے تو بھیرہ اور خوشاب پر گلاب سنگھ حاکم تھا۔ بھیرہ پنجاب کے میدانی علاقوں کی آخری حد پر واقع ہے۔ یہاں سے کوہستان نمک شروع ہو جاتا ہے۔ بھیرہ کی گلی کوچوں میں پرانی عمارتوں کے طرز تعمیر اور نقش نگار کو دیکھنا بھی کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔ پولیس اسٹیشن، پوسٹ آفس، قدیم بھیرہ کے دروازے محلہ پراچگان میں سو سال پرانا عیسٰی ہاؤس اور چوبیس کنال رقبے پر پھیلا ہوا بھیرہ کا سب سے بڑا گھر نمایاں ہیں۔ چنیوٹ کی طرح بھیرہ میں بھی لکڑی کے منقش مرصع فرنیچر، دروازوں اور دیگر مصنوعات مثلاً لکڑی کی کنگھیوں وغیرہ اپنی مثال آپ ہیں۔ کشمیر سے اعلیٰ پائے کا دیار دریائے جہلم میں تیرتا ہوا بھیرہ پہنچتا ہے اور یہاں کے ہنرمند ہاتھ اس پر نقش نگاری کا ایسا معجزہ دکھاتے ہیں کہ دیکھنے والا دنگ رہ جاتا ہے۔ محلّہ پراچگان، محلّہ خواجگان، محلّہ شیخاں ومحلّہ آبکاری وغیرہ بھی قابل ذکر ہیں۔ 1540ء میں تعمیر ہونے والی شیر شاہی مسجد اس شہر کی اہم ترین تاریخی یادگار ہے۔ قاضی احمد الدین بگوی اس مسجد کے امام اور خطیب ہیں۔

21 روپے سے 21 لاکھ تک

سید شعیب الدین احمد

کالم کا عنوان پڑھ کر پاکستان کے عوام کسی غلط فہمی میں بتلا نہ ہو جائیں لہٰذا شروع میں ہی وضاحت کر دیتا ہوں کہ یہ 21 روپے پاکستان کے قیام کے بعد پاکستان کی پہلی اسمبلی کے ممبران (نوابزادہ لیاقت علی خان، سردار عبدالرب نشتر وغیرہ) کی یومیہ تنخواہ تھی جس میں ٹریول الاؤنس وغیرہ ملا کر 45 روپے یومیہ ملا کرتے تھے۔ یہ تھا ہمارے سیاست دانوں کا آغاز اور آج ہمارے سیاستدان 21 لاکھ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ پریشان مت ہوں یہ 21 لاکھ چیئرمین سینٹ اور سپیکر قومی اسمبلی کی تنخواہ ہے، جن کی تنخواہ میں یکم جنوری 2025ء کو پانچ گنا سے زیادہ اضافہ کیا گیا تھا۔ جبکہ مفت بنگلہ، پٹرول، پانی، بجلی، گیس، ٹیلیفون، اندرون و بیرون ملک مفت علاج، سرکای گاڑیاں، بغیر تنخواہ ڈرائیور، خانساماں، مالی، پی اے، پی ایس او، محافظ اور دیگر الاؤنسز اس کے علاوہ ہیں، اسمبلی اور سینٹ اراکین کے بارے میں بعد میں بات ہو گی۔ یہ کالم لکھنے کا خیال سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے جج حضرات کی تنخواہوں میں گذستہ ہفتے کئے گئے اضافہ کو دیکھ کر آیا۔ یہ اضافہ 10 دسمبر 2025ء سے کیا گیا ہے اور سپریم کورٹ کے ججوں کی تنخواہ میں چار لاکھ روپے کا اضافہ کر کے تنخواہ 15 لاکھ مقرر کر دی گئی ہے البتہ چیف جسٹس کو دیگر ساتھی ججوں سے 50 ہزار زیادہ ملیں گے۔ تنخواہ کے علاوہ تین لاکھ 39 ہزار روپے کا جوڈیشل الاؤنس ملے گا یوں تنخواہ 15 لاکھ روپے ماہانہ ہو جائے گی۔ سپریم کورٹ ججز کیلئے میڈیکل الاؤنس ڈیڑھ لاکھ روپے ماہانہ کر دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کے ججز کی تنخواہوں میں ایک لاکھ 10 ہزار روپے کا اضافہ کر کے تنخواہ 12 لاکھ 5 ہزار کر دی گئی ہے جبکہ چیف جسٹس کو 12 لاکھ 54 ہزار ملیں گے۔ کالم کی ابتدا ہوئی تھی 21 روپے یومیہ سے 21 لاکھ روپے تک کے ذکر سے۔ 21 روپے یومیہ تنخواہ 1956ء تک برقرار رہی۔ 1956ء میں نیشنل اسمبلی سیلریز اینڈ الاؤنسز ایکٹ آیا جس کے بعد ماہانہ تنخواہ 400 روپے کر دی گئی۔ 1966ء میں ایوب خان نے 100 روپے کا اضافہ کر دیا، ٹریول الاؤنس کی مد میں ساڑھے چھ ہزار روپے سالانہ بھی دیئے گئے، چنانچہ ماہانہ تنخواہ 1041 روپے ہو گئی۔ 1973ء میں سینٹ کے قیام کے بعد سینیٹر کی تنخواہ بھی اراکین اسمبلی کے برابر کر دی گئی۔ 1974ء میں ممبر آف پارلیمنٹ سیلریز اینڈ الاؤنسز ایکٹ آ گیا جس میں تنخواہ تین گنا بڑھا کر 1500 روپے مہینہ کر دی گئی۔ فری ٹریول واؤچر 6600 روپے سالانہ، بائی روڈ فی میل ایک روپیہ اور سالانہ ٹیلی فون الاؤنس 2400 روپے کر دیا گیا۔ اس طرح تنخواہ رقم 2250 روپے ماہانہ ہو گئی۔ ضیا الحق کے مارشل لا میں بننے والی غیر جماعتی اسمبلی نے تنخواہ تو وہی برقرار رکھی سفری واؤچرز، زمینی سفر، ٹیلی فون الاؤنس بڑھا دیئے۔ دفتری الاؤنس (750 روپے) کا اضافہ کیا گیا اور تنخواہ چار ہزار روپے ماہانہ ہو گئی۔ 1988ء میں بے نظیر اقتدار میں آئیں تو بنیادی تنخواہ 1500 سے بڑھا کر 3000 کر دی۔ ٹریول واؤچر، ٹیلیفون، آفس الاؤنس بڑھا دیئے اور تنخواہ 10500 ہوگئی۔ 1993ء میں اراکین اسمبلی کو 2000 روپے مہمان داری الاؤنس بھی دیا گیا، جبکہ ٹیلی فون، آفس الاؤنس بڑھا دیئے گئے۔ ماہانہ تنخواہ 14 ہزار ہو گئی۔ 1996ء میں بنیادی تنخواہ پانچ ہزار کر دی گئی سفری واؤچرز، ٹیلی فون الاؤنس بڑھا دیئے گئے۔ 2003ء میں بنیادی تنخواہ پانچ ہزار سے بڑھا کر 15 ہزار کر دی گئی مہمان داری الاؤنس، فری ٹریول واؤچر، ٹیلی فون الاؤنس بڑھ گئے، ماہانہ تنخواہ 46333 روپے ہو گئی۔ 2004ء سے 2010ء تک سالانہ 15 فیصد ایڈہاک اضافہ ہوتا رہا۔ 2013ء میں تنخواہ 99061 روپے اور 2014ء میں ایک لاکھ 1798 روپے ہو گئی اور 2014ء میں پہلی مرتبہ اراکین اسمبلی کی تنخواہوں نے ایک لاکھ کا ہندسہ پار کر لیا۔ (اب یہاں ایک نکتہ وضاحت ہے کہ آج سے 10-11 سال پہلے ایک مزدور کی مقرر کردہ ماہانہ اجرت 14 ہزار روپے تھی، جو آج 10-11 سال بعد 41 ہزار روپے کر دی گئی ہے)۔ 2016ء میں کل تنخواہ 108977 روپے ہو گئی۔ 2018ء میں پارلیمانی ترمیم کر کے بنیادی تنخواہ ڈیڑھ لاکھ روپے کر دی گئی 15 ہزار ایڈہاک الاؤنس اور الاؤنسز ملا کر تنخواہ 213000 ہو گئی۔ 2025ء میں پارلیمنٹ نے سیلریز اینڈ الاؤنسز ایکٹ 1974ء میں ترمیم کر دی اور تنخواہ میں چار گنا اضافہ کر کے بنیادی تنخواہ کو ڈیڑھ لاکھ سے چھ لاکھ روپے ماہانہ کر دیا۔ تین لاکھ کے ٹریول واؤچرز 30 بزنس کلاس ریٹرن ٹکٹ ٹیلی فون الاؤنس، آفس الاؤنس، مہمان داری الاؤنس 35،35 ہزار روپے دے دیئے گئے۔ ہر رکن پارلیمنٹ اور اس کے اہل خانہ کو تاحیات بلیو پاسپورٹ اور گریڈ 22 کے افسر کے برابر طبی سہولیات بھی دے دی گئیں۔ دوران اجلاس ہر رکن اسمبلی کو دو ہزار روپے یومیہ ہاؤسنگ الاؤنس، ہوائی سفر کیلئے بزنس کلاس، بائی روڈ سفر کیلئے 25 روپے فی کلومیٹر ادائیگی، ڈیلی الاؤنس دوران اجلاس 11400 روپے اور کنوینس الاؤنس ماہانہ اس کے علاوہ اس طرح کل تنخواہ نو لاکھ 88 ہزار 500 روپے بن گئی۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت پر قومی اسمبلی کے اجلاس کے برابر الاؤنس ملتا ہے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی مرکزی اور ذیلی کمیٹیوں کے گزشتہ سال ہونے والے 140 اجلاسوں میں شرکت کرنے والے ہر رکن کو 21 لاکھ 56 ہزار روپے سالانہ، یعنی 4 لاکھ 42 ہزار روپے ماہانہ بھی ادا کیے۔ اس کے برعکس سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ سات فیصد اضافہ کیا جاتا ہے جبکہ حکومت نے اداروں فیکٹری، دکانوں پر کام کرنے والے مزدور کی اجرت 37 ہزار سے بڑھا کر 40 ہزار 700 کر دی ہے۔ پنجاب نے یہ اجرت 40 ہزار روپے ماہانہ مقرر کی ہے۔ البتہ سرکاری ملازمین کو 2008ء سے 2013ء کی پیپلز پارٹی کی حکومت نہیں بھولی جب تین سال تنخواہوں میں 20 فیصد، ایک سال 15 فیصد اور 2010-11ء میں تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ کیا گیا۔ اس طرح 5 سال میں 125 فیصد اضافہ کیا گیا۔ پیپلز پارٹی کا دعویٰ ہے کہ اس اضافے کے الاؤنسز ملا کر 185 فیصد بنتا ہے۔

(01) بقیہ

عدالت کی جانب سے اس معاملے پر 30 روز کے اندر دوبارہ فیصلہ صادر کرنے کی ہدایت بھی جاری کی گئی ہے، جس کے بعد بلوچستان میں سوئی گیس سے متعلق اس اہم قانونی معاملے پر ایک مرتبہ پھر عدالتی کارروائی شروع ہونے کی راہ ہموار ہوگئی ہے یواین ایکے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بلوچستان ہائی کورٹ کے مورخہ 3 جون 2024 کے فیصلے کو وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کیا گیا تھا، جس پر وفاقی آئینی عدالت نے معاملے کا جائزہ لینے کے بعد کیس کو دوبارہ سماعت اور فیصلے کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ کو بھجوانے کا حکم دیا ہیذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی آئینی عدالت نے یہ معاملہ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد کامران ملاخیل کے پاس دوبارہ جائزے اور فیصلے کے لیے ارسال کیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ کیس کا ازسرنو جائزہ لے کر 30 دن کے اندر فیصلہ صادر کیا جائے اس عدالتی پیش رفت کو بلوچستان میں سوئی گیس سے متعلق قانونی معاملے کے حوالے سے اہم قرار دیا جارہا ہے، کیونکہ اس کیس کا تعلق صوبے میں گیس سے متعلق ایک اہم عدالتی فیصلے سے ہے، جسے سوئی سدرن گیس کمپنی نے اعلیٰ عدالتی فورم پر چیلنج کیا تھا۔ اب وفاقی آئینی عدالت کی ہدایت کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ میں اس مقدمے کی دوبارہ سماعت ہوگی اور متعلقہ قانونی و عدالتی پہلوؤں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا عدالتی ہدایت کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ کو مقررہ 30 روز کے اندر کیس پر دوبارہ فیصلہ کرنا ہوگا۔ اس پیش رفت کے بعد اب تمام نظریں بلوچستان ہائی کورٹ کی آئندہ سماعت اور متوقع فیصلے پر مرکوز ہوگئی ہیں۔ بلوچستان میں سوئی گیس کی اہمیت کے پیش نظر اس مقدمے کو عوامی اور قانونی حلقوں میں خاص توجہ حاصل ہے۔ صوبے کے عوام پہلے ہی گیس کی فراہمی، کم پریشر، غیر اعلانیہ بندش اور دیگر مسائل سے دوچار ہیں، ایسے میں سوئی گیس سے متعلق اہم مقدمے کی دوبارہ سماعت کو ایک اہم قانونی پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم اس مرحلے پر یہ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے کیس دوبارہ بلوچستان ہائی کورٹ کو بھجوائے جانے کا مطلب یہ ہے کہ معاملے پر ازسرنو سماعت اور فیصلہ ہونا ہے، جبکہ مقدمے کے حتمی قانونی نتائج کا انحصار بلوچستان ہائی کورٹ کے آئندہ فیصلے پر ہوگا۔

(02) بقیہ

سراہا۔ انہوں نے ایس پی کے لیے آئندہ جائے تعیناتی پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیتے رہیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے ایس پی طیب اقبال کو یادگاری تحائف کے طور پر چھڑی اور بلوچی ٹوپی پیش کیے ہیں

(03) بقیہ

چکی ہے، سرکاری سطح پر روزگار کے مواقع محدود ہیں جبکہ نجی شعبے میں بھی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مناسب مواقع موجود نہیں۔ ایسے حالات میں ایرانی پٹرول کا کاروبار ہزاروں نوجوانوں کے لیے معاشی سہارا بنا ہوا ہے۔ اگر اس کاروبار سے وابستہ افراد کو مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا تو اس کے اثرات براہ راست ہزاروں خاندانوں کی معاشی زندگی پر مرتب ہوں گے۔ عہدیداروں نے کہا کہ حکومت روزگار کے اس ذریعے کو ختم کرنے یا محدود کرنے کے بجائے اس سے وابستہ افراد کے لیے واضح اور قابل عمل پالیسی مرتب کرے، انہیں قانونی تحفظ فراہم کیا جائے اور کاروبار کو بہتر انداز میں جاری رکھنے کے لیے ضروری سہولیات مہیا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، نوجوانوں سے روزگار چھیننے کے بجائے انہیں روزگار کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایرانی پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد کے معاشی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں اور ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے حکومتی قواعد وضوابط کی پاسداری کے ساتھ نوجوانوں کا روزگار بھی محفوظ رہ سکے۔ل بلوچستان بے روزگار یونین کے مرکزی صدر میر زبیر لانگو، جنرل سیکرٹری لطیف شاہوانی اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ ایرانی پٹرول ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار اور باعزت ذریعہ معاش کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے نہ صرف نوجوان بلکہ ہزاروں خاندانوں کا چولہا جل رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس کاروبار سے منسلک افراد کے مسائل کو سنجیدگی سے سمجھتے ہوئے انہیں سہولیات فراہم کرے تاکہ ان کے روزگار کو تحفظ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی بے روزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے، سرکاری سطح پر روزگار کے مواقع محدود ہیں جبکہ نجی شعبے میں بھی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مناسب مواقع موجود نہیں۔ ایسے حالات میں ایرانی پٹرول کا کاروبار ہزاروں نوجوانوں کے لیے معاشی سہارا بنا ہوا ہے۔ اگر اس کاروبار سے وابستہ افراد کو مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا تو اس کے اثرات براہ راست ہزاروں خاندانوں کی معاشی زندگی پر مرتب ہوں گے۔ عہدیداروں نے کہا کہ حکومت روزگار کے اس ذریعے کو ختم کرنے یا محدود کرنے کے بجائے اس سے وابستہ افراد کے لیے واضح اور قابل عمل پالیسی مرتب کرے، انہیں قانونی تحفظ فراہم کیا جائے اور کاروبار کو بہتر انداز میں جاری رکھنے کے لیے ضروری سہولیات مہیا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، نوجوانوں سے روزگار چھیننے کے بجائے انہیں روزگار کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایرانی پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد کے معاشی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں اور ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے حکومتی قواعد وضوابط کی پاسداری کے ساتھ نوجوانوں کا روزگار بھی محفوظ رہ سکے۔

(04) بقیہ

اجلاس کے بعد انٹرنیشنل متحدہ اتحاد عباسیہ کے سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی، فہیم عباسی، ضرار عباسی، جنرل سیکرٹری اکرام عباسی، مولانا یاسین عباسی، قیصر عباسی، ناصر عباسی، عدنان عباسی، عقیل عباسی، عمران عباسی، نعمان عباسی، فیصل عباسی، نعیم عباسی، صدیق عباسی، شبیر عباسی اور دیگر فعال اراکین نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ رہنماں نے کہا کہ شدید ترین سردی کے موسم میں گیس اور بجلی کی بندش کے باعث گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور کھانا پکانا تک محال ہو چکا ہے، جبکہ گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر کی وجہ سے معصوم بچے اور بزرگ شدید سردی کی لپیٹ میں آ کر مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ رہنماں نے متعلقہ حکام بالا کو دوٹوک الفاظ میں وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر کوئٹہ میں گیس کی بلاتعطل فراہمی، پریشر میں بہتری اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کو فوری طور پر یقینی نہ بنایا گیا تو عوام کے ساتھ مل کر شدید احتجاج کی کال دی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ گیس اور بجلی کی بندش نے دکاندار اور صنعتکار پریشان، روزگار خطرے میں پڑ گیا۔ انٹرنیشنل متحدہ اتحاد عباسیہ کے سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا گٹھ جوڑ، کاروباری سرگرمیاں ٹھپ، شہری شدید پریشانی میں مبتلا بجلی اور گیس کے بدترین بحران نے کاروبار کا پہیہ جام کر دیا، عوام بلبلا اٹھے ہیں۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس اور بجلی غائب، گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے غیر اعلانیہ و ظالمانہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا ہے جس نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں سلیم عباسی ہاس میں منعقدہ ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس کے بعد انٹرنیشنل متحدہ اتحاد عباسیہ کے سینئر رہنما حاجی طارق محمود عباسی، فہیم عباسی، ضرار عباسی، جنرل سیکرٹری اکرام عباسی، مولانا یاسین عباسی، قیصر عباسی، ناصر عباسی، عدنان عباسی، عقیل عباسی، عمران عباسی، نعمان عباسی، فیصل عباسی، نعیم عباسی، صدیق عباسی، شبیر عباسی اور دیگر فعال اراکین نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ رہنماں نے کہا کہ شدید ترین سردی کے موسم میں گیس اور بجلی کی بندش کے باعث گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور کھانا پکانا تک محال ہو چکا ہے، جبکہ گیس کی عدم دستیابی اور کم پریشر کی وجہ سے معصوم بچے اور بزرگ شدید سردی کی لپیٹ میں آ کر مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ رہنماں نے متعلقہ حکام بالا کو دوٹوک الفاظ میں وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر کوئٹہ میں گیس کی بلاتعطل فراہمی، پریشر میں بہتری اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کو فوری طور پر یقینی نہ بنایا گیا تو عوام کے ساتھ مل کر شدید احتجاج کی کال دی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔ گیس اور بجلی کی بندش نے دکاندار اور صنعتکار پریشان، روزگار خطرے میں پڑ گیا۔

(05) بقیہ

مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بااثر ملزمان کے دبا کے باعث پولیس کی جانب سے دادرسی نہ ہونے پر انہوں نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا، جہاں سیشن جج وایکس آفیشو جسٹس آف پیس نصیر آباد شجاع الدین نے ان کا مقف درست تسلیم کرتے ہوئے ایس ایچ او تھانہ باباکوٹ کو فوری ایف آئی آر درج کرنے کا حکم صادر کردیا ہے اپنے مقف میں طالب حسین رند نے بتایا کہ 21 اکتوبر 2026 کو محمد شریف کیمپ میں زمین اور پانی کے تنازع پر ایک جرگہ منعقد ہوا تھا۔ جرگے کے اختتام پر نامزد ملزمان عبدالغفور، محمد آصف، غلام رسول، محمد شریف اور دیگر نامعلوم مسلح افراد نے ان پر اور ان کے رشتہ داروں پر قاتلانہ حملہ کر دیا۔

(06) بقیہ

پولیس حکام کے مطابق فائرنگ کے محرکات تاحال معلوم نہیں ہوسکے ہیں، تاہم علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش اور واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

(07) بقیہ

صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پیپلز پارٹی کی رائے بھی سامنے آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی تقسیم سے متعلق جمعیت علمائے اسلام کا مؤقف بھی واضح ہے کہ ایسے اہم معاملات کو آئین اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ریفرنڈم کرانے کا تجربہ ماضی میں ہمیشہ متنازع اور داغدار رہا ہے۔ جب کسی مسئلے کے حل کے لیے آئین میں واضح طریقہ کار موجود ہو تو ریفرنڈم کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ریفرنڈم کو بھی ایمرجنسی اور گورنر راج کی طرح آئین کا سہارا لے کر غلط مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور صوبائی معاملات کو سیاسی مفادات کے بجائے آئین، جمہوریت اور عوامی امنگوں کے مطابق حل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری اور سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا صوبوں کی تقسیم سے متعلق بیان حقیقت پسندانہ اور قابل تحسین ہے، جسے جمعیت علمائے اسلام قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ عوام بالخصوص جمعیت علمائے اسلام بلاول بھٹو کے اس مؤقف کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے حکومتی مینڈیٹ کی حقیقت کو بے نقاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے مؤقف کی تائید کی ہے، جبکہ صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پیپلز پارٹی کی رائے بھی سامنے آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی تقسیم سے متعلق جمعیت علمائے اسلام کا مؤقف بھی واضح ہے کہ ایسے اہم معاملات کو آئین اور جمہوری طریقہ کار کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ریفرنڈم کرانے کا تجربہ ماضی میں ہمیشہ متنازع اور داغدار رہا ہے۔ جب کسی مسئلے کے حل کے لیے آئین میں واضح طریقہ کار موجود ہو تو ریفرنڈم کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ ریفرنڈم کو بھی ایمرجنسی اور گورنر راج کی طرح آئین کا سہارا لے کر غلط مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور صوبائی معاملات کو سیاسی مفادات کے بجائے آئین، جمہوریت اور عوامی امنگوں کے مطابق حل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(08) بقیہ

قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل تبدیلی نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز اپنے کاروباری معاملات اور کرایوں کا تعین کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ اس کے براہ راست اثرات عام شہریوں، مسافروں، مزدوروں اور غریب طبقے پر پڑتے ہیں۔ پہلے ہی مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ رکھی ہے، ایسے میں فی لیٹر 80 روپے لیوی وصول کرنا عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان پر مزید ٹیکسوں اور لیویز کا بوجھ ڈالنے کی پالیسی ترک کرے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر ملک کی معیشت اور عوامی آمدورفت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات، مہنگا ڈیزل، پٹرولیم لیوی اور دیگر ٹیکسوں نے اس شعبے سے وابستہ افراد کو معاشی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے لیے مستقل اور عوام دوست پالیسی مرتب کرے تاکہ ٹرانسپورٹرز کو کاروباری استحکام اور عوام کو سفری سہولیات میسر آسکیں۔ آل پاکستان بس یونین کے رہنماں نے وزیراعظم پاکستان، وفاقی وزیر خزانہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا سلسلہ بند، فی لیٹر 80 روپے لیوی پر نظرثانی اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کو خصوصی ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، مرکزی جنرل سیکرٹری وزیر خان کاکڑ، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حبیب اللہ اور نائب صدر عبدالمتین نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اتار چڑھا کو قوم کے ساتھ مذاق اور فی لیٹر 80 روپے پٹرولیم لیوی عائد کرنے کو عوام اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ سراسر ظلم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل تبدیلی نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز اپنے کاروباری معاملات اور کرایوں کا تعین کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ اس کے براہ راست اثرات عام شہریوں، مسافروں، مزدوروں اور غریب طبقے پر پڑتے ہیں۔ پہلے ہی مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ رکھی ہے، ایسے میں فی لیٹر 80 روپے لیوی وصول کرنا عوام پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان پر مزید ٹیکسوں اور لیویز کا بوجھ ڈالنے کی پالیسی ترک کرے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر ملک کی معیشت اور عوامی آمدورفت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات، مہنگا ڈیزل، پٹرولیم لیوی اور دیگر ٹیکسوں نے اس شعبے سے وابستہ افراد کو معاشی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے لیے مستقل اور عوام دوست پالیسی مرتب کرے تاکہ ٹرانسپورٹرز کو کاروباری استحکام اور عوام کو سفری سہولیات میسر آسکیں۔ آل پاکستان بس یونین کے رہنماں نے وزیراعظم پاکستان، وفاقی وزیر خزانہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا سلسلہ بند، فی لیٹر 80 روپے لیوی پر نظرثانی اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کو خصوصی ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

(09) بقیہ

محض چار گھنٹوں میں حل کر کے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن حب کے ملازم نیک محمد کو ڈکیتی مزاحمت کے دوران فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی حب پولیس نے فوری کارروائی شروع کی اور تفتیشی مہارت کے ذریعے مرکزی ملزم صابر مگسی کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزم نے دوران تفتیش قتل کا اعتراف کر لیا ہے، جس کی نشاندہی پر واردات میں استعمال ہونے والا 9 ایم ایم پسٹل بھی برآمد کر لیا گیا ہے جسے فرانزک معائنے کے لیے ایف ایس ایل (FSL) لیب روانہ کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، شناخت پریڈ کے دوران عینی شاہدین نے بھی گرفتار ملزم کو شناخت کر لیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واردات میں ملوث دوسرے مفرور ملزم کی گرفتاری سمیت مقتول کے چھینے گئے موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل کی برآمدگی کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، اور ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوانے کے لیے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

(10) بقیہ

نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں شکایت درج کروائی تھی۔ عات (IRD) کے مؤثر نظام کے تحت کارروائی کرتے ہوئے سیلاب سے متاثرہ ایک شہری کو گھر کی تعمیر کے لیے التواء کا شکار پہلی قسط موقع پر ہی فراہم کردی گئی، جس پر سائل اور عوامی حلقوں نے وفاقی محتسب کے کردار کو بھرپور سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، محلّہ زیدی وند، خضدار کے رہائشی درخواست گزار غلام نبی نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں شکایت درج کروائی تھی۔

(11) بقیہ

مشکلات کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو فوری ہدایات جاری کریں گے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے علاقائی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے آواز بلند کرنے کے اس اقدام کو سراہا جا رہا ہے۔ معروف سماجی و قبائلی شخصیت میر طارق محمود کھیتر ان نے ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید رحمٰن کاکڑ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں ضلع بھر کے عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران میر طارق محمود کھیتر ان نے علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات بالخصوص تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلاتی سڑکوں اور دیگر بنیادی ضروریات کی ابتر صورتحال سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اور ان کے ہنگامی بنیادوں پر حل کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے میر طارق محمود کھیتر ان نے کہا کہ پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی توجہ دے اور عملی اقدامات کو یقینی بنائے۔ ملاقات میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ ڈپٹی کمشنر سعید رحمٰن کاکڑ عوامی مشکلات کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو فوری ہدایات جاری کریں گے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے علاقائی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے آواز بلند کرنے کے اس اقدام کو سراہا جا رہا ہے۔

(12) بقیہ

میونسپل کمیٹی سبی ملک عبدالقیوم دہپال نے کہا ہے کہ اپنے محدود وسائل میں رہ کر عوام کو درپیش مسائل کا تدارک ممکن بنائیں گے صفائی کی صورت حال کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کو حل کرنے پر توجہ دی جارہی ہے صفائی ہمارے ایمان کا اہم جز ہے صفائی کا عملہ اپنی ذمے داریوں کا احساس کرتے ہوئے صاف ستھرا ماحول کی فراہمی میں اپنا رول پلے کرے۔

(13) بقیہ

میں بے پناہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ دوکانداروں کا کہنا ہے کہ یہ مہنگائی ہم نے نہیں کی بلکہ منڈیوں میں بیٹھا مافیا ہے جو ہمیں مہنگا مال سیل کرتے ہیں اور ہمیں مجبوراً مہنگا سیل کرنا پڑھتا ہے۔ حکومت کا کام ہے کہ مہنگائی جو اس وقت سب سے بڑا مسئلہ ہے اس کو کنٹرول کرنے کے لیے ایسے اقدامات کئے جائیں جس سے ہر عام آدمی کو ریلیف ملے۔ عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے کمشنر سیوی ڈویژن و ڈپٹی کمشنر سبی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریٹ پر اشیاء کی خرید و فروخت کو یقینی بنا کر عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے میں اپنا رول پلے کریں۔ سبی و گردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو روٹی 40 روپے ٹماٹر 200 روپے کلو پیاز لہسن بھی غریب کی پہنچ سے دور۔ دوکانداروں سے خریداروں کی بحث و تکرار معمول بن گیا گرانفروشی اور مہنگے داموں اشیاء کی فروخت کے بارے میں کوئی پوچھنے والا نہیں تفصیلات کے مطابق سبی وگردونواح میں پھلوں، سبزیوں کے ساتھ ساتھ روز مرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر دیا گیا ٹماٹر 200 روپے میں فروخت ہونے لگے لہسن، پیاز کی بھی اونچی اڑان کے علاوہ روٹی 40 روپے فی حدد فروخت ہونے لگی۔ گورنمنٹ غریب عوام کو ریلیف دینے میں مکمل ناکام شہریوں کا کہنا ہے کہ جب حکومت پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کرتی ہے کئی گنا قیمتوں میں اضافہ کردیا جاتا ہے مگر جب حکومت پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں واضح کمی کرتی ہے تو قیمتیں کم ہونے کا نام نہیں لیا جاتا سبزیوں پھلوں، گوشت اور دیگر اشیاء ضروریات زندگی کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ دوکانداروں کا کہنا ہے کہ یہ مہنگائی ہم نے نہیں کی بلکہ منڈیوں میں بیٹھا مافیا ہے جو ہمیں مہنگا مال سیل کرتے ہیں اور ہمیں مجبوراً مہنگا سیل کرنا پڑھتا ہے۔ حکومت کا کام ہے کہ مہنگائی جو اس وقت سب سے بڑا مسلہ ہے اس کو کنٹرول کرنے کے لیے ایسے اقدامات کئے جائیں جس سے ہر عام آدمی کو ریلیف ملے۔ عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے کمشنر سیوی ڈویژن و ڈپٹی کمشنر سبی سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریٹ پر اشیاء کی خرید وفروخت کو یقینی بنا کر عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے میں اپنا رول پلے کریں۔

(14) بقیہ

ہسپتال انتظامیہ نے ڈی جی ہیلتھ اور ان کے وفد کا خیر مقدم کیا۔ ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر شیخ نے ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، دستیاب وسائل اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔

(15) بقیہ

تعینات کیا گیا ہے، جبکہ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) سے وابستہ مارکیٹ سے باقاعدہ کوالیفائیڈ ٹرینیز کا بھی انتخاب کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ اور سیکریٹری خزانہ کی رہنمائی میں محکمہ خزانہ کی ٹیم نے انٹرنل آڈٹ ٹیم کی پیشہ ورانہ استعدادِ کار، تکنیکی مہارت اور عملی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام ترتیب دیا ہے۔ اس تربیتی پروگرام کے تحت افسران اور اہلکاروں کو فیلڈ میں تعیناتی سے قبل ضروری پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جارہی ہے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دے سکیں۔ وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی اور سیکریٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ کی قیادت میں محکمہ خزانہ نے انٹرنل آڈٹ یونٹ (داخلی آڈٹ یونٹ) کو مزید مؤثر، فعال اور مستحکم بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ خزانہ کے زیر انتظام ٹریژریز اینڈ اکاؤنٹس اور لوکل فنڈ آڈٹ سے افسران و اہلکاروں کو اندرونی طور پر انٹرنل آڈٹ یونٹ میں تعینات کیا گیا ہے، جبکہ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) سے وابستہ مارکیٹ سے باقاعدہ کوالیفائیڈ ٹرینیز کا بھی انتخاب کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ اور سیکریٹری خزانہ کی رہنمائی میں محکمہ خزانہ کی ٹیم نے انٹرنل آڈٹ ٹیم کی پیشہ ورانہ استعدادِ کار، تکنیکی مہارت اور عملی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام ترتیب دیا ہے۔ اس تربیتی پروگرام کے تحت افسران اور اہلکاروں کو فیلڈ میں تعیناتی سے قبل ضروری پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جارہی ہے، تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دے سکیں۔

(16) بقیہ

کراچی میں دوران علاج زندگی کی بازی ہار گئی۔ ایک ہی حادثے میں ماں اور کمسن بیٹی کی المناک اموات نے خاندان کو گہرے صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی ان کی دوسری بیٹی ثمینہ تاحال کراچی کے اسپتال میں زیر علاج ہے۔ گوٹھ میر فیروز خان جمالی سمیت علاقے کی فضا سوگوار ہے، جبکہ افسوسناک واقعے پر اہلِ علاقہ نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

(17) بقیہ

زیرِ تعمیر عمارت اور کمپیوٹر لیب کے کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایکسیئن اربن پلاننگ نے منصوبوں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔ کمشنر نے کہا کہ معیاری سڑکیں عوام کی آمدورفت اور بنیادی سہولیات تک رسائی بہتر بناتی ہیں، جبکہ اسکول میں جدید سہولیات طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کریں گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مطلوبہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی وسائل سے جاری منصوبوں میں ناقص کام اور غیر ضروری تاخیر قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے ایکسیئن اربن پلاننگ حبیب اللہ خان اور ایس ڈی او ہارون جعفر کے ہمراہ چھپر کا دورہ کیا۔ کمشنر نے فشال گراؤنڈ رکھنی، بی ٹی روڈ داؤد آباد تا چھپر، بی ٹی روڈ کلی ملک جمال خان تا چھپر، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول داؤد آباد چھپر کی زیرِ تعمیر عمارت اور کمپیوٹر لیب کے کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایکسیئن اربن پلاننگ نے منصوبوں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔ کمشنر نے کہا کہ معیاری سڑکیں عوام کی آمدورفت اور بنیادی سہولیات تک رسائی بہتر بناتی ہیں، جبکہ اسکول میں جدید سہولیات طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کریں گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مطلوبہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی وسائل سے جاری منصوبوں میں ناقص کام اور غیر ضروری تاخیر قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

(18) بقیہ

خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی، شفافیت کے فروغ اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے لیے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔ سی این بی اے ایک ملک گیر نیٹ ورک ہے، جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو چلاتا ہے اور یہ تحقیق، تکنیکی معاونت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جبکہ اس کی پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ فریقین کو متحرک کرتی ہیں۔ فورم میں مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، ٹریڈ یونینز اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ ضلع کچھی کے شہر ڈھاڈر میں سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی (سی این بی اے) کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم (عوامی احتساب فورم) کا انعقاد کیا گیا، جس میں صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق فورم کا مقصد عوامی خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی، شفافیت کے فروغ اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے لیے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔ سی این بی اے ایک ملک گیر نیٹ ورک ہے، جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو چلاتا ہے اور یہ تحقیق، تکنیکی معاونت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جبکہ اس کی پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ فریقین کو متحرک کرتی ہیں۔ فورم میں مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، ٹریڈ یونینز اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔

(19) بقیہ

سمیت گردونواح میں میٹرک پاس نوجوان مرد خواتین ڈاکٹر بن کر میڈیکل اسٹور میں انسانی جانوں سے کھیلنے لگے شہر سمیت مختلف علاقوں میں ایسے ڈاکٹر بھی نظر آتے ہیں جو چند ماہ قبل میڈیکل اسٹوز کی صفائی ستھرائی اور ادویات دینے کے لئے ملازمت کرتے تھے چند ماہ بعد اپنا کلینک کھل کر ڈاکٹر بن بیٹھے نظر آتے ہیں سبی شہر بھر میں میڈیکل اسٹوز پر غیر معیاری ادویات کے ساتھ ساتھ انڈیا ادویات کی موجودگی سے محکمہ صحت سبی کی کارکردگی پر سوالیہ نشان بھی ہے سبی میں میڈیکل اسٹوز اور کلینکس پر ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کے نام تو نظر آتے ہیں مگر خدمات سرانجام دینے والے عطائی ڈاکٹر اپنا کام بلاخوف وخطر کرتے ہیں سبی میں عطائی ڈاکٹرز مرد وخواتین کی روک تھام کے لئے محکمہ صحت خاموش تماشائی بن کر عوام کی زندگیوں سے کھیل رہا ہے۔

(20) بقیہ

معطل ہوگئی۔ احتجاجی دھرنے میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد سمیت نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور تاجر برادری کے رہنماں نے شرکت کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ شدید سردی کے باوجود مستونگ میں سوئی گیس کا پریشر مکمل طور پر غائب ہے، جبکہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، بار بار ٹرپنگ اور ٹو فیز بجلی کی فراہمی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی فراہمی کا دورانیہ بڑھانے کے ساتھ سوئی گیس کا پریشر فوری طور پر بحال کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ میجر چوک، فیض آباد روڈ سمیت دیگر اہم راستے گزشتہ چار ماہ سے بند ہیں۔ بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، سوئی گیس پریشر کی عدم دستیابی اور مختلف راستوں کی گزشتہ چار ماہ سے بندش کے خلاف مستونگ میں مرد و خواتین نے احتجاج کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہاؤس کے سامنے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بلاک کر دیا، جس کے باعث شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔ احتجاجی دھرنے میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد سمیت نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور تاجر برادری کے رہنماں نے شرکت کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ شدید سردی کے باوجود مستونگ میں سوئی گیس کا پریشر مکمل طور پر غائب ہے، جبکہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، بار بار ٹرپنگ اور ٹو فیز بجلی کی فراہمی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی فراہمی کا دورانیہ بڑھانے کے ساتھ سوئی گیس کا پریشر فوری طور پر بحال کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ میجر چوک، فیض آباد روڈ سمیت دیگر اہم راستے گزشتہ چار ماہ سے بند ہیں۔

(21) بقیہ

مطابق حادثے کے فوراً بعد زخمی ہونے والے باپ اور بیٹے کو فوری طبی امداد کے لئے ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ تاہم، اسپتال کا برن یونٹ غیر فعال ہونے کی وجہ سے زخمیوں کو علاج کے دوران شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ واقعے کے بعد علاقہ مکینوں اور شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے، انہوں نے متعلقہ بجلی فراہم کرنے والے ادارے (کیسکو) سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں موجود بوسیدہ اور خطرناک تاروں کی فوری مرمت اور تبدیلی کی جائے تاکہ مزید کسی جانی نقصان سے بچا جاسکے۔

(22) بقیہ

ہمکنار ہوا بلوچستان کو تعلیم ترقی یافتہ بنانے میرا اولین فریضہ ہے۔ رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان و چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران منظم حکمت عملی کے تحت طلباء میں قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کر رہا ہے اللہ نے ہر بچہ میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا کی ہیں ان کو نکھارنا اور طالب علم کی ذات کا حصہ بنانا ادارے کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کو بطریق احسن سرانجام دینے کے لیے ہر زاویے سے کام کر رہے ہیں کسی بھی تعلیمی ادارے کی کامیابی کا راز سوچ اور کام میں پوشیدہ ہے۔ طلباء کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں اساتذہ کا مرکزی کردار ہوتا ہے میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران کے اساتذہ اپنی اپنی کلاسز کے طلباء کے اندر سے ٹیسٹ اور امتحان دینے کا ڈر اور خوف نکالیں۔ طلباء کے اندر کامیابی کی امنگ، تڑپ اور بے چینی پیدا کریں ان خیالات کا اظہار میر چاکر رند کالج اینڈ سکول شوران کے اساتذہ کرام زیر تعلیم طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کیا سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے میر چاکر رند کالج اینڈ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ کی محنت کو خوب سراہا اور ہدایت دی کے طلباء کو کسی بھی قسم کے مسائل درپیش نہ ہو رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند سردار یار محمد رند نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ شوران میں میر چاکر رند کالج اینڈ اسکول پچھلے کئی سالوں سے شہداء کے ہونہار محنتی طلباء کو تعلیم جیسے زیور سے آراستہ کر رہا ہے۔ میرا خواب ہے کہ بلوچستان کا ہر بچہ تعلیم یافتہ اور جدید چیلنجز سے نمٹنے کے لئے کامیابی سے ہمکنار ہوا بلوچستان کو تعلیم ترقی یافتہ بنانے میرا اولین فریضہ ہے۔

(23) بقیہ

تھے۔ کیس کی تفتیش تکنیکی بنیادوں پر کی جارہی ہے اور کوشش ہے کہ تحقیقات کے وہ تمام پہلو بھی دیکھے جائیں جو ابتدائی تفتیش کے دوران نظرانداز ہوگئے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ابتدا میں پولیس کی جانب سے غفلت کا مظاہرہ کیا گیا، انہوں نے کہا کہ نارتھ ناظم آباد میں وافلیکس برانچ سے ملنے والے اسلحے کا فرانزک کرایا جارہا ہے جبکہ ضرورت پڑنے پر گرفتاریاں بھی کی جائیں گی۔ اس موقع پر میر رضا کے والد نے کہا کہ جو کام اب کیا جارہا ہے، اگر ابتدائی تحقیقاتی ٹیم یہی کام کر لیتی تو بہتر ہوتا، انہیں جے آئی ٹی پر اعتماد ہے اور امید ہے کہ اب تحقیقات تیزی سے آگے بڑھیں گی۔

(24) بقیہ

جبکہ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن نوید احمد کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں جی بی وی ایکسپرٹ مس انعم ملک مینگل، پروگرام اسسٹنٹ حماد الحق خان سمیت مختلف سرکاری محکموں اور انسانی ہمدردی کے شعبے سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ 16 روزہ مہم برائے انسداد تشدد 2026 کے حوالے سے مشترکہ منصوبہ بندی اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور دیا گیا۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بلوچستان کے زیر اہتمام جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) کے ذریعے ہنگامی حالات میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور متاثرہ افراد کے تحفظ (GBViE) کے حوالے سے ایک اہم صوبائی مشاورتی اجلاس کانفرنس ہال پی ڈی ایم اے کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی کی ہدایات پر جبکہ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن نوید احمد کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں جی بی وی ایکسپرٹ مس انعم ملک مینگل، پروگرام اسسٹنٹ حماد الحق خان سمیت مختلف سرکاری محکموں اور انسانی ہمدردی کے شعبے سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ 16 روزہ مہم برائے انسداد تشدد 2026 کے حوالے سے مشترکہ منصوبہ بندی اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور دیا گیا۔

(25) بقیہ

ایجنڈے میں پشتون قومی تحریک کے عظیم رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے 53ویں یوم شہادت کی تقریبات کی تیاری، تنظیمی سرگرمیوں میں توسیع اور علاقائی وابتدائی یونٹس کے اجلاسوں کے لیے منظم شیڈول کی تشکیل شامل تھی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی قومی، سیاسی اور تاریخی جدوجہد، افکار ونظریات کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے 26 نومبر کو خصوصی سیمینار اور 29 نومبر کو چمن شہر میں ایک عظیم الشان موٹر سائیکل ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے اور ابتدائی یونٹس کو فعال بنانے کے لیے باقاعدہ شیڈول مرتب کیا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی قومی وسیاسی جدوجہد، تاریخی کردار اور پشتون قوم میں سیاسی شعور بیدار کرنے کے لیے ان کی لازوال خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ضلعی سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی آفس سیکرٹری فضل خان اچکزئی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس کی اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ضلعی سینئر معاون ممتاز احمد اچکزئی نے انجام دیے، جبکہ اجلاس کا آغاز عابد خان نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اجلاس کے ایجنڈے میں پشتون قومی تحریک کے عظیم رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے 53ویں یوم شہادت کی تقریبات کی تیاری، تنظیمی سرگرمیوں میں توسیع اور علاقائی وابتدائی یونٹس کے اجلاسوں کے لیے منظم شیڈول کی تشکیل شامل تھی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی قومی، سیاسی اور تاریخی جدوجہد، افکار ونظریات کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے 26 نومبر کو خصوصی سیمینار اور 29 نومبر کو چمن شہر میں ایک عظیم الشان موٹر سائیکل ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے اور ابتدائی یونٹس کو فعال بنانے کے لیے باقاعدہ شیڈول مرتب کیا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی قومی و سیاسی جدوجہد، تاریخی کردار اور پشتون قوم میں سیاسی شعور بیدار کرنے کے لیے ان کی لازوال خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

(26) بقیہ

بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی معاشی، سماجی اور تعلیمی ترقی کے لیے بہتر سڑکوں اور مضبوط مواصلاتی نظام کی بنیادی اہمیت ہوتی ہے۔ معیاری سڑکیں نہ صرف شہریوں کو سفری سہولیات فراہم کرتی ہیں بلکہ تجارت، زراعت، کاروبار اور دیگر معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ حکومت بلوچستان محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی میں اس بات کا خاص خیال رکھا جا رہا ہے کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے ثمرات میسر آئیں اور عوام کو بنیادی سہولیات کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت اور رفتار کو یقینی بنائے۔ سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے منصوبوں میں ناقص میٹریل یا غیر معیاری کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ متعلقہ افسران کو چاہیے کہ وہ منصوبوں کی نگرانی خود کریں اور مقررہ معیار کے مطابق کام کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔

(27) بقیہ

ڈیوائس رکھ کر سینکڑوں خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا دکانوں پر کوئی سہولیات میسر نہیں حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید خم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان سرعام غریب و مستحق خواتین سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی کر رہے ہیں جو کہ غریب مستحق خواتین کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سہولیات کا فقدان پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں غریب پردہ دار خواتین رقم کے اصول کے لیے سرعام سڑکوں پر وقت گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے خواتین شدید ذہنی کفت کا سامنا کر رہے ہیں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کو یقینی بنا کر مستحق خواتین کو باعزت طریقے سے رقم کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

(28) بقیہ

چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، معدنی وسائل سے بھرپور علاقوں میں ترقی کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانا اور ان کی زندگیوں میں ٹھوس بہتری لانا ناگزیر ہے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا کہ پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال ملک ہے اور ان وسائل کو قومی ترقی اور معاشی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ معدنی ترقی کا حقیقی فائدہ اسی وقت ممکن ہے جب معدنیات سے مالا مال علاقوں کے عوام بھی اس عمل میں شریک ہوں اور انہیں اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی واضح طور پر نظر آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد صرف خام معدنیات برآمد کرنا نہیں بلکہ ریفائننگ، پروسیسنگ اور مینوفیکچرنگ سمیت پوری ویلیو چین کو ملک میں ترقی دینا ہے تاکہ معدنی وسائل سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کیا جاسکے اور ملک میں صنعتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ پاکستان ایسی طویل المدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا چاہتا ہے جو ملک اور اس کے بین الاقوامی شراکت داروں کے لیے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنیں، اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے اور سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ فیلڈ مارشل کا پاکستانی عوام کی صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں اور ان میں اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ہمارے قدرتی وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ ان مواقع کو عملی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے پاکستانی عوام کی محنت، صلاحیت اور عزم بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو اب صلاحیت سے پیداوار، وعدوں سے عملی اقدامات اور خام معدنیات کی برآمد سے ویلیو ایڈڈ معاشی ترقی کی جانب پیش رفت کرنا ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا مزید کہنا تھا کہ معدنی شعبے کی ترقی کو قومی معیشت کے استحکام، صنعتی فروغ اور عوامی خوشحالی کا ذریعہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(29) بقیہ

دارالحکومت اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا اور دنیا کا مثالی مکمل کیش لیس یعنی نقدی کے بغیر لین دین کرنے والا شہر بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے، جس کے تحت تمام تاجروں اور کاروباری مراکز کو ڈیجیٹل نظام میں شامل کرنے کے لیے 31 دسمبر 2026 کی حتمی ڈیڈ لائن مقرر کر دی گئی، 30 نومبر کے بعد اسلام آباد انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں نقد ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت کیش لیس اسلام آباد منصوبے پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) سہیل اشرف، بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی خصوصی ہدایات پر اس منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، اس کی 100 فیصد کامیابی کیلیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت اور تجاویز انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نے اجلاس کے دوران بتایا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیراعظم سے اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا کیش لیس شہر بنانے کا وعدہ کیا تھا، حکومت کا ہدف اسلام آباد کو دنیا کا پہلا کیش لیس دارالحکومت بنانا ہے، اس ہدف کے حصول کیلئے پہلے مرحلے میں 30 نومبر کے بعد اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری (آئی سی ٹی) انتظامیہ اور سی ڈی اے کے کسی بھی محکمے میں شہریوں یا سائلین سے کیش ادائیگی وصول نہیں کی جائے گی بلکہ تمام فیسیں اور واجبات ڈیجیٹل ذرائع سے ادا ہوں گے۔ طلال چوہدری نے واضح کیا کہ دوسرے مرحلے میں 31 دسمبر تک وفاقی دارالحکومت کے تمام چھوٹے بڑے تاجروں کو کیش لیس نظام میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، اس مہم کے تحت اب تک اسلام آباد کے 26 ہزار تاجر پہلے ہی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک ہوچکے ہیں، آئندہ چند ہفتوں میں ریڑھی بانوں سے لے کر بڑے شاپنگ مالز اور کاروباری مراکز تک ہر سطح پر کیو آر کوڈ اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ڈیجیٹل نظام کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ کیش لیس نظام کے نفاذ سے نہ صرف مالیاتی لین دین کا طریقہ کار مزید تیز اور آسان ہوگا بلکہ اس سے معیشت میں مالیاتی شفافیت اور ٹیکس مانیٹرنگ میں بھی نمایاں بہتری آئے گی، اسلام آباد کو ایک جدید ڈیجیٹل شہر بنانے کے لیے تمام متعلقہ سرکاری ادارے اور نجی شعبہ مل کر کام کریں گے۔ بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں شریک بینکنگ سیکٹر کے نمائندوں نے کیش لیس اسلام آباد کے حکومتی اقدام کو بے حد سراہتے ہوئے اسے ملکی معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیا، بینکنگ نمائندوں نے اس منصوبے کی بروقت تکمیل اور تاجروں و صارفین کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے آلات و سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت کو اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

(30) بقیہ

بنائیں اور پھر دنیا کو برآمد کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے معدنی وسائل کی ویلیو ایڈیشن کو یقینی بنانے کے لیے ریفائنریز، اسمیلٹرز، کیمیل اور کنڈکٹر فیکٹریوں سمیت دیگر صنعتیں قائم کرنا چاہتا ہے۔ ریکوڈک منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ دنیا کے تانبے اور سونے کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ ذخائر میں سے ایک پر کام جاری ہے، جس سے 2028 میں پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً دو دہائیوں سے تعطل کا شکار منصوبہ اب عملی طور پر آپریشنل مرحلے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ وزیراعظم نے بیرک کمپنی کے پاکستان پر مسلسل اعتماد کو سراہا اور گولڈمین سکس کے اس جائزے کا حوالہ دیا کہ پاکستان 2075 تک دنیا کی چھٹی بڑی معیشت بن سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ملک یہ سنگ میل 2050 سے بھی پہلے حاصل کر لے گا۔ عالمی سرمایہ کاروں کی سہولت کے حوالے سے شہباز شریف نے کہا کہ ہر سرمایہ کار یکساں مواقع، شفاف قواعد، فوری فیصلہ سازی، پالیسیوں میں تسلسل اور مضبوط اداروں کی توقع رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طریقہ کار کو آسان بنا رہی ہے، سرخ فیتے کو ختم کر رہی ہے، غیر ضروری تاخیر کو کم کر رہی ہے اور لائسنسوں اور معاہدوں کے اجرا میں مکمل شفافیت کو یقینی بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل منرل ڈیٹا سیل اور جیولوجیکل ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری سے پہلے یہ معلوم ہو سکے گا کہ زمین کے نیچے کیا موجود ہے۔ وزیراعظم نے یقین دلایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سرمایہ کاروں کو تمام ضروری تعاون اور مدد فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کے عملے، قیمتی اثاثوں اور سپلائی روٹس کی حفاظت اور تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ شہباز شریف نے سرمایہ کاروں کو یہ بھی دعوت دی کہ بیوروکریٹک تاخیر یا پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے رکی ہوئی کوئی بھی فائل براہ راست ان کے پاس لائیں، انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود اس کی بجلی کی رفتار سے نقل و حرکت کو یقینی بنائیں گے۔ پاکستان کے انسانی وسائل کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی اصل دولت صرف اس کے پہاڑوں میں نہیں بلکہ اس کے نوجوانوں میں بھی ہے۔ انہوں نے پاکستانی نوجوانوں کو تعلیم یافتہ، مضبوط اور بہادر قرار دیا، جن میں قدرتی دولت کو قومی ترقی اور خوشحالی میں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے عالمی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمند تربیتی مراکز اور ووکیشنل ادارے قائم کریں، ٹیکنالوجی کی منتقلی کو یقینی بنائیں اور مقامی سپلائرز کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے پاکستانی نوجوان ہنرمند پیشہ ور، اختراع کار اور کاروباری بنیں گے۔ وزیراعظم نے زور دیا کہ کان کنی میں ہر سرمایہ کاری کو مقامی روزگار، مقامی کاروبار اور مقامی ٹھیکیداروں کے لیے مواقع کے ساتھ ساتھ اسکولوں، کلینکس، صاف پینے کے پانی اور کمیونٹیز کے لیے بہتر زندگی میں تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبائی حکومتوں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کان کنی کے مقامات کے قریب رہنے والے لوگ ان معاشی سرگرمیوں کے سب سے بڑے مستفید ہوں۔ شہباز شریف نے مزید زور دیا کہ ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اعلیٰ ترین عالمی معیارات کے مطابق ذمہ دارانہ کان کنی کرے گا، جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے آبی وسائل، کارکنوں کی صحت و حفاظت اور زمین کی حفاظت کرے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومتیں اور تمام قومی ادارے ہر قدم پر سرمایہ کاروں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔ عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان آنے کی دعوت دیتے ہوئے وزیراعظم نے انہیں ملک کی مہمان نوازی اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ مل کر پاکستان اور اس کے عالمی شراکت دار ملک کی معدنی دولت کو باہمی فائدہ مند معاشی تعاون، صنعتی ترقی اور مشترکہ خوشحالی میں تبدیل کریں گے۔

(31) بقیہ

میں ترقیاتی تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، آبنوشی اور انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں میں ترقیاتی تعاون کو وسعت دینے اور صوبے میں جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے شراکت داری کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود تھے، ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے بلوچستان میں ترقیاتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراکِ عمل کے امکانات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کے اہم اہداف میں شامل ہیں۔ بلوچستان کی ترقی محض ایک صوبے کی ترقی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معاشی ترقی اور خوشحالی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، مؤثر نگرانی اور نتائج پر مبنی حکمت عملی کے ذریعے عوامی وسائل کا بہترین استعمال یقینی بنا رہی ہے تاکہ ترقیاتی اقدامات کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے عالمی ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی اور بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ بامقصد شراکت داری کا خیرمقدم کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ حکومت ایسے اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جو صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کے مواقع میں اضافے اور عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری کا ذریعہ بنیں۔

(32) بقیہ

ہے کہ کسی شخص کے انتقال کے ساتھ ہی اس کی جائیداد اور مال و دولت میں قانونی ورثا کا حصہ بن جاتا ہے اور صرف وقت گزرنے سے ان کا یہ حق ختم نہیں ہوتا۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ وراثت سے محرومی کے دعوے پر مدتِ میعاد کا اطلاق اسی وقت شروع ہوگا جب کسی وارث کی ملکیتی حق سے واضح اور کھلے انداز میں انکار کیا جائے اور اس انکار کا علم بھی متعلقہ وارث کو ہو۔ عدالت کے مطابق انکار اور اس سے آگاہی، دونوں باتوں کا ثابت ہونا ضروری ہے۔ جسٹس شاہد وحید کی جانب سے تحریر کردہ بڑے بینچ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی وارث کو معلوم ہو جائے کہ اس کے وراثتی حق سے انکار کیا جا رہا ہے اور وہ اس علم کے باوجود چھ سال تک قانونی کارروائی نہیں کرتا تو اس کا دعویٰ مدتِ میعاد کی پابندی کی زد میں آ سکتا ہے۔ تاہم عدالت کسی وارث کے علم کے بغیر یہ تصور نہیں کر سکتی کہ مدتِ میعاد شروع ہو چکی ہے۔ قانونی ورثا کو اپنے مورث کے وہ دعوے بھی وراثت میں منتقل ہوتے ہیں جن پر انہوں نے اپنی زندگی میں کارروائی نہیں کی تھی۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اہلِ سنت کے فقہی مکاتبِ فکر اس اصول پر متفق ہیں کہ کسی شخص کی وفات کے بعد تجہیز و تکفین کے اخراجات، قرضوں اور جائز وصیت کی ادائیگی کے بعد اس کا ترکہ قانونی ورثا میں منتقل ہو جاتا ہے۔ وراثت کی تقسیم میں تاخیر سے بالخصوص بیواں، بیٹیوں، نابالغ بچوں اور یتیموں کو نقصان پہنچتا ہے، جبکہ اس سے خاندانی تنازعات، دھوکا دہی اور ورثا کے حقوق غصب کرنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں وراثتی جائیدادوں میں دھوکا دہی کے مختلف طریقوں کی بھی نشاندہی کی۔ عدالت کے مطابق بعض معاملات میں جائیداد کی منتقلی کے لیے جعلی انگوٹھے لگائے جاتے ہیں، فرضی زبانی ہبہ ظاہر کیا جاتا ہے، حلف ناموں سے بہنوں کے نام حذف کر دیے جاتے ہیں اور خواتین سے ایسے کاغذات پر دستخط یا انگوٹھے لگوا لیے جاتے ہیں جنہیں وہ پڑھنے یا سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔

(33) بقیہ

انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف اضلاع سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم نفرت، بدگمانی اور غلط فہمیوں کی دیواریں گرا کر محبت، اعتماد اور افہام و تفہیم کے پل تعمیر کریں جس کیلئے معاشرے کے ہر ذی شعور شخص کو اپنا مثبت و تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ خوف، بداعتمادی اور بیگانگی کی فضا ختم کر کے باہمی روابط میں حائل خلیج کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا منفرد سماجی اور سیاسی تشخص مختلف اقوام، زبانوں اور مذاہب کے حسین امتزاج سے عبارت ہے۔ یہ تنوع ہماری کمزوری نہیں بلکہ ایک قیمتی اجتماعی اثاثہ ہے۔ اس تناظر میں یہی تنوع یہاں تمام اقوام اور مذاہب کی بنیادی ضرورت ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ آج بھی بلوچستان کے عوام کے درمیان مشترکات زیادہ ہیں۔ یہی مشترکہ اقدار، روایات اور باہمی وابستگیاں ہمیں ایک دوسرے کے قریب لانے اور پائیدار سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ گورنر بلوچستان نے مزید کہا کہ ہمیں مایوسی کا شکار ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور جغرافیائی محلِ وقوع کے اعتبار سے بلوچستان بے پناہ امکانات کا حامل صوبہ ہے۔ ہمارے پاس وہ روشن مواقع اور وسائل موجود ہیں جنہیں منصوبہ بندی، حکمتِ عملی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے بروئے کار لا کر ہم دوسرے صوبوں کے برابر ترقی کی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان امکانات کو عملی ترقی میں تبدیل کرنے کیلئے

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA

MEMBER A.P.N.S

روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

روسی علاقے سائبیریا میں فوجی طیارہ گر کر تباہ، طیارے میں سوار تمام 19 افراد ہلاک

ماسکو(اے این این) روس کے خطے سائبیریا کے علاقے کیمیرو و میں ایک فوجی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام 19 افراد ہلاک ہو گئے۔روسی میڈیا کے مطابق طیارے کی شناخت An-12 کے طور پر کی گئی ہے جس میں 17 افراد سوار تھے۔ایک عینی شاہد کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ طیارے میں آگ لگی ہوئی تھی جس کے بعد وہ تیزی سے نیچے آیا اور زمین سے ٹکراتے ہی دھماکے سے پھٹ گیا۔کیمیرو و کے گورنر ایلیا سیریڈیوک نے سماجی رابطے کی ایپلیکیشن 'ٹیلی گرام' پر بتایا کہ ضلع یاگونو میں ایک فضائی حادثہ پیش آیا ہے۔

سعودی کابینہ نے خلیجی ممالک کے ہنگامی صحت منصوبے کی منظوری دیدی

غیر ملکی قانونی فرموں کو سعودی عرب میں کمپنیاں قائم کرنے کی اجازت

ریاض (اے این این) سعودی عرب نے خلیجی ممالک کے ہنگامی صحت منصوبے کی منظوری دیدی گئی۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی کابینہ کا اجلاس ولی عہد محمد بن سلمان کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں خلیجی ممالک کے ہنگامی صحت کے منصوبے کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں غیر ملکی قانونی فرموں کو سعودی عرب میں کمپنیاں قائم کرنے کی اجازت کی منظوری بھی دی گئی۔کابینہ نے سعودی معیشت کی مضبوطی اور لچک پر اطمینان کا اظہار کیا۔ان فیصلوں کو خلیجی ممالک کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون اور سعودی عرب میں قانونی خدمات کے شعبے کی ترقی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔سعودی عرب نے خلیجی ممالک کے ہنگامی صحت منصوبے کی منظوری دیدی گئی۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی کابینہ کا اجلاس ولی عہد محمد بن سلمان کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں خلیجی ممالک کے ہنگامی صحت کے منصوبے کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں غیر ملکی قانونی فرموں کو سعودی عرب میں کمپنیاں قائم کرنے کی اجازت کی منظوری بھی دی گئی۔کابینہ نے سعودی معیشت کی مضبوطی اور لچک پر اطمینان کا اظہار کیا۔ان فیصلوں کو خلیجی ممالک کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون اور سعودی عرب میں قانونی خدمات کے شعبے کی ترقی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

لکی مروت، پولیس امن کمیٹی کے صدر کی گاڑی پر حملہ، 4 اہلکار زخمی

پشاور(اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں پولیس امن کمیٹی کے صدر کی گاڑی پر دہشتگردوں کے حملے میں 4 اہلکار زخمی ہوگئے۔پولیس ذرائع کے مطابق لکی مروت میں پولیس امن کمیٹی بیگو خیل کے صدر کی گاڑی پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 4 اہلکار زخمی ہوگئے۔چاروں زخمیوں کو گورنمنٹ سٹی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔واقعے کے بعد پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ کی طرف پہنچ گئی اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔صدر کی گاڑی پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 4 اہلکار زخمی ہوگئے۔چاروں زخمیوں کو گورنمنٹ سٹی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔واقعے کے بعد پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ کی طرف پہنچ گئی اور

لاہور، ڈاکٹر یاسمین راشد کی دو مقدمات میں ضمانت کی درخواستوں پر سماعت ملتوی

پراسیکیوشن نے مقدمات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا، عدالت کا اظہار برہمی، پراسیکیوشن کو ریکارڈ پیش کرنے کا آخری موقع

لاہور(اے این این) ڈاکٹر یاسمین راشد کیخلاف عسکری ٹاور حملہ سمیت دو مقدمات میں ضمانت کی درخواستوں پر سماعت ملتوی ہوگئی۔لاہور میں انسداد دہشت گردی عدالت میں ڈاکٹر یاسمین راشد کی بعد از گرفتاری درخواست ضمانت پر سماعت ہوئی، ڈاکٹر یاسمین راشد کے وکیل رانا مدثر عمر نے دلائل کیلئے پیش ہوئے۔پراسیکیوشن نے مقدمات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا جس پر عدالت نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پراسیکیوشن کو ریکارڈ پیش کرنے کا آخری موقع دے دیا۔انسداد دہشت گری عدالت کے جج منظر علی گل نے سماعت کی، جناح ہاوس کے قریب پولیس کی گاڑی جلانے کے کیس میں ضمانت پر سماعت 21 نومبر اور عسکری ٹاور حملہ کیس میں ضمانت پر سماعت 28 نومبر تک ملتوی کر دی، عدالت نے مقدمہ نمبر 108/23 میں ضمانت پر سماعت 21 نومبر تک ملتوی کر دی جبکہ آئندہ سماعت پر مقدمہ نمبر 108/24 میں ضمانت پر فیصلہ ہو جائے گا۔ڈاکٹر یاسمین راشد نے عسکری ٹاور حملہ سمیت دو مقدمات میں ضمانت کی درخواست دائر کر رکھی ہے۔ڈاکٹر یاسمین راشد کیخلاف عسکری ٹاور حملہ سمیت دو مقدمات میں ضمانت کی درخواستوں پر سماعت ملتوی ہوگئی۔لاہور میں راشد کے وکیل رانا مدثر عمر نے دلائل کیلئے پیش ہوئے۔پراسیکیوشن نے مقدمات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈوکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈوکیٹ نادر علی چھلگری، ایڈوکیٹ نجیب کاکڑ، ایڈوکیٹ افضل حریفال کو وکلاء کے فلاحی اقدامات پر مبنی صوبائی حکومت کے جاری شدہ نوٹیفیکیشن حوالے کر رہے ہیں

190 ملین پاؤنڈ کیس میں عمران خان کی سزا برقرار رہ سکتی ہے، طارق فضل چودھری

بانی کی قانونی ٹیم میرٹ پر دلائل دینے کے بجائے مقدمے کو تاخیر کا شکار کرنے کے حربے استعمال کر رہی ہے، عدالتیں فیصلہ میرٹ کے مطابق کریں گی

بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق سیاست کی جا رہی ہے اور مختلف الزامات کے ذریعے عدالتی کارروائی پر اثرانداز ہونے کی کوشش کی جا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد(اے این این) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں بانی پی ٹی آئی کی سزا اسلام آباد ہائیکورٹ سے بھی برقرار رہنے کے قوی امکانات ہیں۔پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چودھری کا کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کی قانونی ٹیم میرٹ پر دلائل دینے کے بجائے مقدمے کو تاخیر کا شکار کرنے کے حربے استعمال کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق سیاست کی جارہی ہے اور مختلف الزامات کے ذریعے عدالتی کارروائی پر اثرانداز ہونے کی کوشش کی جارہی ہے۔وفاقی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ وکلا کو چاہیے کہ عدالت میں ٹھوس قانونی نکات اور شواہد کی بنیاد پر دلائل دیں، جتنے مرضی تاخیری حربے استعمال کئے جائیں، عدالتیں فیصلہ میرٹ کے مطابق کریں گی۔وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے کہا ہے کہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں بانی پی ٹی آئی کی سزا

ایران کے معاملے پر امریکہ بہت اچھا کر رہا ہے، ٹرمپ

واشنگٹن کو خطرہ ہوا تو ایران کو ایسے نتائج بھگتنا پڑیں گے جو تاریخ میں کسی ملک نے نہیں بھگتے ہوں گے

واشنگٹن (اے این این) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے حوالے سے بہت اچھا کام کر رہا ہے، انہوں نے ایک بار پھر دھمکی دی ہے کہ واشنگٹن کو خطرہ ہوا تو ایران کو ایسے نتائج بھگتنا پڑیں گے جو تاریخ میں کسی ملک نے نہیں بھگتے ہوں گے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ تبصرہ ایسے وقت میں کیا جب خطے میں کشیدگی برقرار ہے اور واشنگٹن ایران سے متعلق اپنی پالیسی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔صدر ٹرمپ نے اس موقع پر یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ فلپائن کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید وسعت دے گا اور جوہری توانائی کے شعبے میں بھی ممکنہ طور پر بڑے اقدامات کیے جائیں گے۔قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر سنگین نتائج کی دھمکی دی اور کہا واشنگٹن کو خطرہ ہوا تو ایران کو ایسے نتائج بھگتنا پڑیں گے جو تاریخ میں کسی ملک نے نہیں بھگتے ہوں گے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امید ہے ایسا نہیں ہوگا، لیکن ہم اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے

ماہی گیری کا عالمی دن 21 نومبر کو منایا جائے گا

اسلام آباد(اے این این) پاکستان سمیت دنیا بھر میں ماہی گیری کا عالمی دن 21 نومبر کو منایا جائے گا۔پاکستان کے ساحلی علاقوں میں سب سے قدیم پیشہ اور سب سے زیادہ افراد کے روزگار کا ذریعہ ماہی گیری ہی ہے۔ساحلی کناروں پر بسنے والے لوگ عموماً ماہی گیری کے پیشے سے جڑے ہوتے ہیں۔سمندر کی لہروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مچھلیاں پکڑ کر لانے والے مچھیرے سمندر کی موجوں کے ساتھ دن، ہفتے اور مہینے گزار دیتے ہیں لیکن بدلے میں چند سو روپوں کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں آتا، صرف کراچی کا ساحل یومیہ لاکھوں لوگوں کو روزگار دیتا ہے۔یہاں سے پاکستان نہ صرف روزانہ لاکھوں ٹن مچھلیاں بیرون ملک ایکسپورٹ کر کے زرمبادلہ کماتا ہے

بلاول بھٹو جانتے ہیں صوبوں کی آڑ میں کھیل کھیلا جا رہا ہے، سعید غنی

سب ایک ہی موقف اختیار کر رہے ہیں کہ نئے صوبوں کی بات سے خون ریزی ہو جائے گی

کراچی (اے این این) صوبائی وزیر سعید غنی نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری نے نئے صوبوں کے معاملے پر اپنی رائے کا کھل کر اظہار کیا، وہ جانتے ہیں کہ صوبوں کی آڑ میں کھیل کھیلا جا رہا ہے۔اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ سب ایک ہی موقف اختیار کر رہے ہیں کہ نئے صوبوں کی بات سے خون ریزی ہو جائے گی، صوبے بنانے کا طریقہ آئین میں درج ہے، آئین کی اپنی مرضی سے تشریح نہیں کی جا سکتی، پیپلز پارٹی کا نئے انتظامی یونٹس سے متعلق موقف واضح ہے۔صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں نئے صوبے بنانے پر پیپلز پارٹی کو اعتراض نہیں، لیکن سندھ سے نفرت کرنے کا کسی کے پاس کوئی جواز نہیں، سندھ میں نئے صوبوں کی بات کی گئی تو ہمیں بھی اس پر بات کرنے کا حق حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ آج عام آدمی کی زندگی متاثر ہے اور بعض لوگ نئے صوبے بنانے کی بحث میں لگے ہوئے ہیں، بلاول بھٹو جانتے ہیں کہ صوبوں کی آڑ میں کھیل کھیلا جا رہا ہے، اگر آئینی طریقے سے معاملہ حل نہیں ہوسکتا تو اب ریفرنڈم کی باتیں کی جا رہی ہیں۔

بنوں میں نامعلوم افراد کے تشدد سے پولیس اہلکار جاں بحق، ملزمان فرار

پشاور(اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں نامعلوم افراد کے تشدد سے پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا۔پولیس حکام کے مطابق بنوں کے علاقے تازیری چوک میں نامعلوم افراد نے ایک پولیس اہلکار پر تشدد کیا جس کے نتیجے میں اہلکار جاں بحق ہو گیا۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد ملزمان فرار ہو گئے جن کی تلاش جاری ہے جب کہ اہلکار کی لاش کو قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں نامعلوم افراد کے تشدد سے پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا۔پولیس حکام کے مطابق بنوں کے علاقے تازیری چوک میں نامعلوم افراد نے ایک پولیس اہلکار پر تشدد کیا جس کے

موبائل ایپ سے قرضوں پر شرحِ منافع میں 67 فیصد کمی کردی گئی

شرح منافع میں کمی قرض لینے والوں کو زیادہ لاگت اور قرضوں کے بوجھ سے بچانا ہے، ایس ای سی پی

کراچی (اے این این) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے موبائل ایپ سے قرضوں پر شرحِ منافع میں 67 فیصد کمی کردی۔اس حوالے سے ایس ای سی پی نے نیا سرکلر جاری کر دیا جس کے مطابق موبائل ایپ سے قرض پر سالانہ شرحِ منافع 90 فیصد مقرر کر دیا گیا، موبائل ایپس پر شرح منافع کی حد 274 فیصد سے کم کی گئی۔سرکلر کے مطابق 10 ہزار روپے کے قرض پر یومیہ لاگت 24 روپے 66 پیسے ہوگی، تمام فیسیں اور چارجز بھی قرض کی مقررہ لاگت میں شامل ہوں گے۔شرح منافع میں کمی قرض لینے والوں کو زیادہ لاگت اور قرضوں کے بوجھ سے بچانا ہے۔اسی طرح، ڈیجیٹل ایپ سے قرض 50 ہزار روپے تک اور زیادہ سے زیادہ 90 دن کے لیے دیا جا سکے گا، قرض کی جلد ادائیگی پر صرف ان دنوں کی لاگت وصول ہوگی جن میں قرض صارف کے پاس رہا، مقررہ تاریخ کے بعد پہلے تین دن تاخیر کا جرمانہ وصول نہیں کیا جا سکے گا۔موبائل ایپ سے قرض لینے والوں کی ڈیجیٹل ریپازٹری قائم کر رہے ہیں، جس سے قرض دہندگان صارف کے پہلے سے موجود



کوئٹہ، اسٹیٹ لائف طیب تکافل کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار کے موقع پر ریجنل ہیڈ محمد اکبر اور زونل ہیڈ عبدالنبی لاشاری بولان میکرز ہیڈ زارا خان کو شیلڈ دے رہے ہیں

ایرانی وزیر خارجہ کی قطری نمائندوں سے ملاقات، خطے میں کشیدگی کم کرنے پر زور

عمان (اے این این) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے عمان میں قطری نمائندوں سے ملاقات کی ہے، قطر کے وزیراعظم کے مشیر کی سربراہی میں ایک قطری وفد عمان میں موجود ہے۔ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے ارنا نے ملاقات کی تفصیلات بیان کئے بغیر کہا کہ فریقین نے خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ملاقات میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لئے قطر کے کردار کو جاری رکھنے پر زور دیا۔عباس عراقچی اس سے قبل عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی سے بھی ملاقات کر چکے ہیں۔ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے عمان میں قطری نمائندوں سے ملاقات کی ہے۔

آل پارٹیز اور انجمن تاجران کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں' ذوالفقار

تحریک لبیک پاکستان کی بنیاد رکھ کر علامہ خادم حسین رضوی نے سیاسی میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کیا' رہنما اہلسنت

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت وجماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے اپنے تحریری بیان میں کہا کہ علامہ خادم حسین رضوی نے دین اسلام کی بے شمار خدمات سرانجام دیں۔آپ نے تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملے پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور اپنی پوری زندگی اس عظیم مقصد کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے گزاری۔آپ صرف ایک خطیب نہیں تھے بلکہ تدریس کے میدان میں بھی غیر معمولی مہارت رکھتے تھے اور آپ نے کئی کتابیں بھی تحریر فرمائیں۔آپ کی علمی، دینی، تدریسی اور تحریکی خدمات کو تاقیامت یاد رکھا جائے گا اور تاریخ کے سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔علامہ خادم حسین رضوی نے تحریک لبیک پاکستان کی بنیاد رکھی، جس نے مختصر عرصے میں پاکستان کے سیاسی منظرنامے میں نمایاں مقام حاصل کیا اور ملک کی اہم سیاسی جماعتوں میں شمار ہونے لگی۔ان کے مشن اور دینی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ان کا پیغام اور مقاصد کو آئندہ نسلوں تک پہنچایا جا سکے۔کل بروز جمعرات آستانہ عالیہ فیضان اولیاء

سابق نگران وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی کی 17 ویں برسی (کل) منائی جائے گی

کراچی (اے این این) پاکستان کے سابق نگران وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی کی 17 ویں برسی (کل) 20 نومبر کو منائی جائے گی۔نیشنل پیپلز پارٹی کے سربراہ و معروف سیاستدان غلام مصطفیٰ جتوئی 14 اگست 1931ء کو سندھ کے ضلع نواب شاہ کے علاقہ نیو جتوئی میں پیدا ہوئے وہ 1973ء میں سندھ کے وزیر اعلیٰ رہے۔انہوں نے جنوبی پنجاب کے علاقہ کوٹ ادو سے 1989ء قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا اور کامیاب ہو کر متحدہ اپوزیشن کے منتخب لیڈر بنے۔غلام مصطفیٰ جتوئی محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت برطرف ہوئی علالت کے بعد 20 نومبر 2009ء کو 78 برس کی عمر میں لندن میں انتقال کر گئے۔



کوئٹہ، قلات کے رہائشی عبدالمجید نیچاری، نذر محمد نیچاری اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

لسبیلہ کینال کے غیر قانونی واٹر کنکشنز کے خلاف کارروائی

غیر قانونی کنکشنز کے خاتمے سے کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوگا

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کے احکامات پر ایکسین ایریگیشن کینال حب عدیل فیض بلوچ نے لسبیلہ کینال پر نان کمانڈ ایریا میں قائم غیر قانونی واٹر کنکشنز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد کنکشنز اکھاڑ دیے ہیں نہری پانی کے غیر قانونی استعمال کی روک تھام کے لیے ان کے عملی اقدامات کو محکمہ ایریگیشن کی جانب سے قانون کی عملداری برقرار رکھنے کی اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی۔ایکسین ایریگیشن کینال نے غیر قانونی کنکشنز کے معاملے پر عملی اقدامات کے ذریعے واضح کیا ہے کہ نہری پانی کی تقسیم میں قواعد وضوابط کی پابندی ضروری ہے۔نان کمانڈ ایریا میں قائم غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی نہ صرف پانی کے ناجائز استعمال کی روک تھام کے لیے اہم ہے بلکہ اس سے قانونی حق رکھنے والے زمینداروں اور کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کی راہ بھی ہموار ہوتی ہے۔ایریگیشن کینال ایکسین کی کارکردگی کا اہم پہلو یہ ہے کہ نہری نظام سے متعلق مسائل کے حل کے لیے صرف زبانی دعووں کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت کو اہمیت دی جا رہی ہے۔

صحبت پور، خودساختہ مہنگائی اور تجاوزات کے خلاف انتظامیہ متحرک

زائد المیعاد اشیا، صفائی کے ناقص انتظامات اور ٹریفک کی روانی متاثر کرنے پر کارروائی کی گئی، دیدار گولو

صحبت پور (یو این اے) ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور میں خودساختہ مہنگائی پر قابو پانے اور ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ متحرک ہوگئی ہے۔نائب تحصیلدار صحبت پور دیدار گولو نے پٹواری عامر کریم اور میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں پر مشتمل ٹیم کے ہمراہ شہر کے مختلف بازاروں کا اچانک دورہ کیا۔کارروائی کے دوران دودھ فروشوں، قصابوں اور پرچون کی دکانوں پر سرکاری نرخ ناموں کی خلاف ورزی، زائد المیعاد (ایکسپائر) اشیائے خوردونوش کی فروخت اور صفائی کے ناقص انتظامات پر متعدد دکانداروں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔اس موقع پر نائب تحصیلدار دیدار گولو نے مرکزی شاہراہوں اور بازاروں میں ٹریفک کی روانی کو متاثر کرنے والے ریڑھی بانوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے فوری طور پر راستے کلیئر کرنے کی ہدایت کی، اور واضح کیا کہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے یہ مہم بلاامتیاز جاری رکھی جائے گی۔کی، اور واضح کیا کہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے یہ مہم بلاامتیاز جاری رکھی جائے گی۔

سوات اور گردونواح میں زلزلے کے شدید جھٹکے، شدت 4.5 ریکارڈ

سوات (اے این این) خیبر پختونخوا کے ضلع سوات اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 4.5 ریکارڈ کی گئی، زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ زلزلے کی گہرائی 216 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کا مرکز ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ تھا۔زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔تاہم کسی جانی ومالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔خیبر پختونخوا کے ضلع سوات اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 4.5 ریکارڈ کی گئی، زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ زلزلے کی گہرائی 216 کلومیٹر ریکارڈ کی



کوئٹہ، قلات کے رہائشی عبدالسلیم نیچاری، عبدالرشید اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پاکستانی اداروں میں پیشہ ورانہ معیار کا فروغ، جاپانی ورک کلچر پر ٹریننگ ورکشاپ

جاپانی سفیر اکاماتسو شوچی، چیئرمین (پی جے بی ایف) مرتضیٰ مانڈوی والا، مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ کی شرکت

کوئٹہ (اے این این) پاکستانی اداروں میں معیار، پیشہ ورانہ مہارت اور کارکردگی کو بہتر بنانے، مقامی پیشہ ور افراد کو جاپانی ورک کلچر اور جدید انتظامی اصولوں سے روشناس کرانے اور پاکستان وجاپان کے درمیان پیشہ ورانہ اشتراک اور علم کے تبادلے کو فروغ دینے کیلئے پاکستان جاپان بزنس فورم اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اشتراک سے ”جاپانی کام کی جگہ پر عمدگی کا پروگرام“ کے عنوان سے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ورکشاپ کے مہمان خصوصی پاکستان میں تعینات جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی تھے، جبکہ کراچی میں جاپان کے قونصل جنرل ہتوری مسارو، پاکستان جاپان بزنس فورم کے چیئرمین مرتضیٰ مانڈوی والا، سینئر وائس چیئرمین اکی ہیرو یوشیمورا، وائس چیئرمین سید فیروز شاہ، سیکرٹری جنرل حمزہ بن طارق، خزانچی معین الرحمٰن سمیت فورم کے دیگر عہدیداران اور پاکستانی و جاپانی کمپنیوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ورکشاپ میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کوالٹی کنٹرول کے ڈاکٹر کامران موی نے بطور ریسورس پرسن خدمات انجام دیں۔انہوں

ٹیلی ویژن کی اہمیت کا عالمی دن 21 نومبر کو منایا جائے گا

اسلام آباد (اے این این) پاکستان سمیت دنیا بھر میں ٹیلی ویژن کی اہمیت کا عالمی دن 21 نومبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد لوگوں کی تعلیم و تربیت اور معلومات کے حصول کیلئے ٹیلی ویژن کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے اس دن کے حوالے سے مختلف الیکٹرانکس کمپنیوں کی جانب سے پروگرام ترتیب دیے جائیں گے جس میں لوگوں کو ٹیلی ویژن کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کیا جائے گا۔اقوام متحدہ کے زیر اہتمام جنرل اسمبلی نے دسمبر 1996ء میں ایک قرارداد کی منظوری دی تھی جس کے مطابق فیصل آباد سمیت دنیا بھر میں ہر سال 21 نومبر کو ٹیلی ویژن کا عالمی دن منایا جائے گا۔ٹیلی ویژن ایک ایسی حیرت انگیز ایجاد ہے جو کہ دور حاضر میں

سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات اور ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، فدا بلوچ

محکمہ صحت کے افسران اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن کے دفتر میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں صحت کی سہولیات، طبی خدمات اور محکمہ صحت کی ماہانہ کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرشید، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد اویس نیو ڈی ایچ کیو ہسپتال، پی پی ایچ آئی کے ضلعی سربراہ اکرم خان سمیت محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ضلع بھر کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکزِ صحت کی کارکردگی، طبی سہولیات کی فراہمی، ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور عوام کو معیاری طبی خدمات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔اس موقع پر متعلقہ افسران نے اپنی ماہانہ کارکردگی اور جاری صحت عامہ کی سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ بھی دی۔اجلاس میں صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے طبی سہولیات کی بہتری، عوام کو بروقت علاج معالجے کی فراہمی اور محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی مزید مؤثر بنانے پر زور دیا گیا۔اے ڈی سی چمن

پنجگور، سیوریج نظام تباہ، تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، فرید احمد

تاجروں کے معاشی نقصان اور عوامی صحت سے مزید کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا

پنجگور (یو این اے) پنجگور سیوریج کی تباہ حالی اور میونسپل کارپوریشن کی مسلسل غفلت پر شدید احتجاج انجمن تاجران پنجگور کے صدر فرید احمد، سینئر نائب صدر لال دوست شعیب، ڈپٹی سیکرٹری فدا احمد، سرپرست اعلیٰ عطا محمد، فنانس سیکرٹری بشیر احمد، دیگر ممبران اور تاجر برادری نے کہا ہے کہ سیوریج کے تباہ حال نظام کے بارے میں میونسپل کارپوریشن کو بارہا آگاہ کیا جا چکا ہے، مگر ہر بار عارضی مرمت کر کے مسئلے کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔دو تین دن بعد گٹر کا گندا پانی دوبارہ چیئرمین شعیب مارکیٹ کا رخ کرتا ہے اور اب دکانوں میں داخل ہوکر لاکھوں روپے کا سامان تباہ کر رہا ہے۔سوال یہ ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے سیوریج، صفائی اور مینٹیننس کے نام پر خرچ ہونے والے لاکھوں کروڑوں روپے کے فنڈز کہاں گئے؟ اگر فنڈز درست طریقے سے استعمال ہوئے ہوتے تو آج پنجگور کے تاجر گٹر کے پانی میں کاروبار کرنے پر مجبور نہ ہوتے۔یہ صورتحال کھلی انتظامی نااہلی اور ناقص منصوبہ بندی کا ثبوت ہے۔انجمن تاجران مطالبہ کرتی ہے کہ سیوریج لائنوں کی مکمل مرمت اور ضرورت کے مطابق تبدیلی فوری کی جائے، غیر

بولان میں نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک دھماکا خیز مواد سے اڑا دیا

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے ضلع بولان میں مچھ کے قریب نبی بخش کراس کے مقام پر نامعلوم افراد نے دھماکا خیز مواد سے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑا دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز جائے وقوعہ پہنچ گئیں اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے سرچنگ شروع کردی۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔بلوچستان کے ضلع بولان میں مچھ کے قریب نبی بخش کراس کے مقام پر نامعلوم افر کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز جائے وقوعہ پرچنگ شروع کردی۔

نصیر آباد: پولیس کی کامیاب کارروائی، شہری سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد

تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی پولیس کا چھاپہ، ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات و احکامات کی روشنی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی کی کامیاب کارروائی ڈکیتی شدہ موٹر سائیکل برآمد ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔اس سلسلے میں ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید نذیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مؤثر کارروائی کرتے ہوئے مورخہ 12 نومبر 2026 کو غفار کوٹ سے سم نالہ کے قریب شہری سبز علی سولنگی سے اسلحہ کے زور پر چھینی گئی موٹر سائیکل CD-70 ماڈل 2019 برآمد کر لی پولیس ٹیم نے مخبر خاص کی اطلاع پر آج رات ایک مشتبہ مقام پر چھاپہ مار کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ڈکیتی شدہ موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی، تاہم ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے تلاش و تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا ہے نصیر آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے

ایل این جی کے 2 کارگوز کیلئے بولیاں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 30 نومبر تک توسیع

اسلام آباد (اے این این) سردیوں میں گیس کی قلت پر قابو پانے کیلئے ایل این جی کے 2 کارگوز کیلئے بولیاں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 30 نومبر تک توسیع کردی گئی۔ذرائع کے مطابق ایک ایل این جی کارگو کی ڈیلوری کے دورانیے میں بھی تبدیلی کردی گئی، اس سے قبل 18 نومبر تک عالمی سپلائرز سے بولیاں طلب کی گئی تھیں، عالمی سپلائرز اب 30 نومبر تک بڈز جمع کرا سکیں گے۔ذرائع پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق ٹینڈر کے تحت موصول بڈز 30 نومبر کو ہی کھول دی جائیں گی، پہلے کارگو کی ڈیلوری تبدیل کرکے 25 سے 26 دسمبر 2026 مقرر کی گئی ہے، اس سے قبل کارگو ون کے لئے ڈیلوری 14 سے 16 دسمبر 2026 مقرر تھی۔



کوئٹہ، ایوزئی کے نوجوانان ایکشن کمیٹی ژوب کے رہنماؤں عظیم مندوخیل، نور خان مندوخیل، نادر خان، جلیل خان، جعفر خان، اکبر خان، ولی خان اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں



کوئٹہ، سردار حسن موسیٰ گرلز ڈگری کالج میں فوڈ گالا کے افتتاح کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، کالج کی پرنسپل صائمہ مقبول کے ہمراہ اسٹالز کا دورہ کر رہی ہیں

کوئٹہ میں گیس کی مین لائن متاثر، تین علاقوں میں سپلائی معطل

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں این ایچ اے کے سڑک کی تعمیر کے منصوبے کے دوران گیس کی 16 انچ قطر کی مرکزی پائپ لائن متاثر ہوگئی، جس کے باعث مستونگ، قلات اور ملحقہ علاقوں میں گیس کی فراہمی معطل کر دی گئی۔سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق متاثرہ پائپ لائن کا جائزہ لینے کے لیے ٹیم روانہ کر دی گئی ہے، تاہم مرمتی کام سکیورٹی کلیئرنس اور نقصان کا جائزہ مکمل ہونے کے بعد شروع کیا جائے گا۔تفصیل کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کے ترجمان نے بتایا کہ کوئٹہ میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے سڑک کی تعمیر کے منصوبے کے دوران گیس کی 16 انچ قطر کی مین سپلائی لائن کو نقصان پہنچا ہے۔ترجمان کے مطابق پائپ لائن متاثر ہونے کے باعث مستونگ، قلات اور ان سے ملحقہ

ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری کا ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا دورہ

صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر

کوہلو (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر اصغر مری نے انہیں ہسپتال کے انتظامی امور، دستیاب طبی سہولیات اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور شعبہ جات کا معائنہ کیا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری چیک کی۔اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کی عیادت بھی کی اور ان سے علاج معالجے اور ادویات کی دستیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے، مریضوں کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے اور تمام عملے کی حاضری کو سو فیصد یقینی بنانے کی سخت ہدایت کی۔انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام طبی عملہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور احسن طریقے سے سرانجام دے۔ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عبدالحمید زہری نے ففٹین بیڈ ہسپتال کوہلو کا اچانک دورہ

وزیراعظم شہباز شریف اور نواز شریف سے صدر و وزیراعظم آزاد کشمیر کی ملاقات

مظفر آباد (اے این این) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف سے صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان اور وزیراعظم آزاد کشمیر سید افتخار علی گیلانی نے ملاقات کی، جس میں آزاد کشمیر کے ترقیاتی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں وفاقی حکومت کی جانب سے آزاد کشمیر حکومت کے ساتھ عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں میں مکمل تعاون کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔اس موقع پر ماضی میں آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لئے وفاقی حکومت کے کردار کا بھی ذکر کیا گیا۔شرکا نے آزاد کشمیر کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے پنجاب حکومت کے فعال کردار پر بھی گفتگو کی۔وزیراعظم آزاد کشمیر سید افتخار علی گیلانی نے کشمیری عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لئے ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور انداز میں عمل

غلام رسول عمرانی کے خلاف مقدمات کی مذمت کرتے ہیں، امین عمرانی

عمرانی قوم اپنی تاریخ، روایات، اتحاد اور باہمی احترام کے حوالے سے ایک مضبوط شناخت رکھتی ہے

بابا کوٹ (یو این اے) سابق صوبائی وزیر سرکردہ قبائلی رہنما بابو محمد امین عمرانی نے تمندار اقوام عمرانی کے سربراہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی اور ان کے خاندان کے خلاف مبینہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے اندراج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری عمرانی قوم کی عزت، وقار، غیرت اور قبائلی روایات ہمارے لیے انتہائی مقدم ہیں۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ایک معتبر قبائلی شخصیت ہیں اور ان کے خاندان کے خلاف اس نوعیت کے اقدامات سے نہ صرف قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے بلکہ ایسے اقدامات سے حق اور سچ کی آواز کو بھی دبایا نہیں جا سکتا۔کسی بھی شخص یا خاندان کو مبینہ بے بنیاد مقدمات کے ذریعے دبانا ہمیں قابل قبول نہیں۔بابو محمد امین عمرانی نے مزید کہا کہ عمرانی قوم اپنی تاریخ، روایات، اتحاد اور باہمی احترام کے حوالے سے ایک مضبوط شناخت رکھتی ہے۔قوم کے سربراہ اور ان کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے معاملات سے پوری قوم کو تشویش ہے۔ہم ہر مشکل وقت میں اپنی قوم کے وقار اور جائز حقوق کے تحفظ کے لیے متحد کھڑے ہیں۔انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے، حقائق سامنے لائے جائیں اور قانون وانصاف کے تقاضوں کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔انہوں نے آخر میں کہا کہ عمرانی قوم کے

زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم ہر صورت یقینی بنائی جائے گی، وریندر لعل

غیر قانونی کنکشن اور پانی چوری کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ڈپٹی کمشنر

نصیر آباد (اے این این) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیر صدارت ایریگیشن آفیسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر ایریگیشن قربان علی جتوئی سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ سمیت متعلقہ محکمے کے دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران ربیع کینال پر قائم غیر قانونی کنکشن کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم اور پانی چوری کی روک تھام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ زرعی پانی ایک اہم قومی اور معاشی اثاثہ ہے اور اس کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔کسی بھی شخص کاشتکار یا زمیندار کو یہ اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مقررہ حصے سے زائد پانی غیر قانونی طریقے سے حاصل کرے یا دوسرے کاشتکاروں کے حق پر ڈاکہ ڈالے انہوں نے واضح کیا کہ زرعی پانی کی تقسیم میں کسی قسم کی ناانصافی، اقربا پروری یا غیر قانونی عمل ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے ایریگیشن حکام کو ہدایت کی کہ ربیع کینال کی مسلسل نگرانی کی جائے اور غیر قانونی کنکشن پانی چوری اور مقررہ حصے سے زائد پانی حاصل کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے کہا کہ نہری پانی کی تقسیم مقررہ شیڈول اور قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ ٹیل کے علاقوں تک بھی زرعی پانی کی بروقت اور مناسب فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس

بقیہ 01

چوراہوں اور دیگر اہم مقامات پر گداگری میں ملوث بچوں اور دیگر افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں مزید تیزی لائی جائیں گی۔ پیشہ ورانہ طور پر گداگری میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق جیل بھجوایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ شہر کے سگنلز، شاہراہوں اور مختلف علاقوں میں کسی بھی صورت گداگری کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ، پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر مشترکہ طور پر روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں کریں گے اور ان کارروائیوں کی باقاعدہ رپورٹ پیش کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کو گداگری سے پاک کرنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں گے۔

بقیہ 02

سے منسلک افراد کے مسائل کو سنجیدگی سے سمجھتے ہوئے انہیں سہولیات فراہم کرے تاکہ ان کے روزگار کو تحفظ حاصل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی بے روزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے، سرکاری سطح پر روزگار کے مواقع محدود ہیں جبکہ نجی شعبے میں بھی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مناسب مواقع موجود نہیں۔ ایسے حالات میں ایرانی پٹرول کا کاروبار ہزاروں نوجوانوں کے لیے معاشی سہارا بنا ہوا ہے۔ اگر اس کاروبار سے وابستہ افراد کو مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا تو اس کے اثرات براہ راست ہزاروں خاندانوں کی معاشی زندگی پر مرتب ہوں گے۔ عہدیداروں نے کہا کہ حکومت روزگار کے اس ذریعے کو ختم کرنے یا محدود کرنے کے بجائے اس سے وابستہ افراد کے لیے واضح اور قابل عمل پالیسی مرتب کرے، انہیں قانونی تحفظ فراہم کیا جائے اور کاروبار کو بہتر انداز میں جاری رکھنے کے لیے ضروری سہولیات مہیا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، نوجوانوں سے روزگار چھیننے کے بجائے انہیں روزگار کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایرانی پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد کے معاشی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں اور ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے حکومتی قواعد وضوابط کی پاسداری کے ساتھ نوجوانوں کا روزگار بھی محفوظ رہ سکے۔

بقیہ 03

ہے؟ انہوں نے کہا کہ مہاجر آبادی گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف مسائل اور ناانصافیوں کا سامنا کر رہی ہے، کراچی میں بچوں کی گٹروں میں گر کر اموات ہو رہی ہیں۔ موبائل فون چھیننے کے دوران نوجوانوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا بلاول ایک بڑی سیاسی جماعت کے چیئرمین ہیں، انہیں اپنی جماعت کی 18 سالہ حکومتی کارکردگی پر بات کرنی چاہیے، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ مہاجر برادری طویل عرصے سے نسل کشی اور تشدد کا سامنا کرتی رہی ہے، بے نظیر بھٹو کو راولپنڈی میں شہید کیا گیا تو پورا کراچی جلا دیا گیا، مہاجروں کو یہاں جلایا گیا، فیکٹریاں نذر آتش ہوئیں۔ صوبوں کی تشکیل کے معاملے پر بات کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے مزید کہا کہ اس اہم معاملے پر عوامی ریفرنڈم ہی بہترین راستہ ہے، لوگوں کی رائے کو بالادستی حاصل ہونی چاہیے، وزیراعظم کے پاس ریفرنڈم کرانے کا اختیار موجود ہے اور امید ہے کہ تحریک انصاف بھی اس معاملے پر ریاست کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست فیصلہ کرے کسی جماعت کو بچانا ہے یا پاکستان کو، اگر صوبے بنانے کی خواہش عوام میں نہ ہوتی تو بلاول بھٹو ناراض نہ ہوتے، اس فیصلے میں تاخیر ہوئی تو شیطانی قوتیں اس معاملے میں شامل ہوسکتی ہیں، طارق فضل چوہدری، خواجہ آصف، اسحاق ڈار اور عطا تارڑ نے بھی ریفرنڈم کے معاملے پر کھل کر بات کی ہے۔ مصطفیٰ کمال نے الزام لگایا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی 18 سالہ حکومت کے باوجود شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ کراچی میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں، سیوریج کا پانی گھروں سے باہر نہیں نکلتا، سڑکیں، اسپتال اور دیگر بنیادی سہولیات کی صورتحال خراب ہے۔ سندھ میں نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع محدود ہو کر رہ گئے ہیں، کراچی کے نوجوانوں کے پاس فوڈ پانڈا یا بیرون ملک جانے کے سوا کیا راستہ ہے؟ صوبے میں شہری کوٹے کے تحت بھی نوجوانوں کو ملازمتیں نہیں دی جارہی ہیں، جعلی ڈومیسائل کے ذریعے شہری کوٹے پر بھی قبضہ کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سندھ کی آبادی کا 38 فیصد ہیں، آبادی کم شمار کیے جانے کے باوجود قومی ترقیاتی پروگرام میں ہمارے حصے کے ہزار ارب روپے بنتے ہیں لیکن ہمیں 8 روپے بھی نہیں دیے جاتے، 73 لاکھ لوگوں کو شمار کیے بغیر آبادی کے اعداد وشمار مکمل کر دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دور میں کراچی پر 300 ارب روپے خرچ کیے، میرے دور میں کراچی دنیا کے 12 تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں شامل تھا، کراچی کے مختلف جزائر میں سمندر کے اندر پانی کی لائن بچھا کر 60 ہزار خاندانوں کو پانی فراہم کیا۔ گزشتہ 17 سال میں سندھ کو این ایف سی کے تحت 22 ہزار ارب روپے ملے مگر کراچی کے حالات تبدیل نہیں ہوئے، سندھ میں 10 صوبے بھی بن جائیں تو پیپلز پارٹی کو پریشان نہیں ہونا چاہیے، صوبوں کی کارکردگی بہتر ہے تو نئے صوبے بننے سے خوفزدہ کیوں ہیں؟ اختیارات اور وسائل عام آدمی تک پہنچانے کے لیے نئے انتظامی یونٹس ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 26 ویں آئینی ترمیم میں لوکل گورنمنٹ سے متعلق ترمیم کی کوشش کی مگر پیپلز پارٹی نے مخالفت کی۔ وفاق پہلے ہی این ایف سی کے تحت 57.5 فیصد وسائل صوبوں کو منتقل کرتا ہے، رواں مالی سال صوبوں کو 8 ہزار 884 ارب روپے فراہم کئے گئے۔ پنجاب کو 4 ہزار 400 ارب روپے، سندھ کو 2 ہزار 263 ارب روپے دیئے گئے اس کے علاوہ خیبر پختونخوا کو ایک ہزار 500 ارب روپے، بلوچستان کو 800 ارب روپے فراہم کئے گئے۔ مصطفیٰ کمال کا کہنا تھا کہ پنجاب میں 11 سال سے بلدیاتی انتخابات کا نہ ہونا آئین کی خلاف ورزی ہے، آئین کے تحت اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کا واضح حکم موجود ہے مگر صوبائی حکومتیں بلدیاتی اداروں کو اختیارات منتقل کرنے سے گریزاں ہیں۔ ہم نے اپنے 2 رہنماؤں کو تبدیل کیا، غلط کاموں پر کبھی خاموشی اختیار نہیں کی، اپنی قیادت کے غلط فیصلوں کے خلاف آواز اٹھانے والے صرف ہم لوگ ہیں، ہم آئین پر پختہ یقین رکھتے ہیں، ہمیں ڈرانے یا دھمکانے کی کوشش نہ کی جائے۔

بقیہ 04

بڑھنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ طلال چوہدری کا کہنا تھا کہ عمران خان کے وکلا جانتے ہیں کہ وہ دلائل کی بنیاد پر کرپشن کے مقدمات نہیں جیت سکتے، اسی لیے عدالتوں میں مختلف حیلے بہانے اختیار کیے جاتے ہیں۔ وزیر مملکت نے اپنے بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ملک میں تین صوبوں کے سربراہان کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے، گلگت بلتستان میں بھی اسی جماعت کی حکومت ہے جبکہ چیئرمین سینیٹ بھی پیپلز پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے صدر پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی بلاول کے والد محترم ہیں۔ طلال چوہدری نے سوال اٹھایا کہ اتنے اہم حکومتی عہدوں پر پیپلز پارٹی کے نمائندے موجود ہونے کے باوجود جماعت حکومتی معاملات سے لاتعلقی کا اظہار کیسے کرسکتی ہے۔ انہوں نے نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے معاملے پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو سیاسی رنگ دیا جا رہا ہے، حالانکہ انتظامی یونٹس بنانے کا بنیادی مقصد ان علاقوں میں حکومتی نظام بہتر بنانا ہے جہاں عوام کو مناسب سہولتیں دستیاب نہیں۔ طلال چوہدری کے مطابق عوام کو بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی ناقص حکمرانی کی علامت ہے اور ایسے علاقوں میں انتظامی بہتری کیلئے اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے بلاول بھٹو کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ سندھ کی گلیوں میں خون بہانے کی بات پر افسوس ہوا، فیصلہ گولی سے نہیں ووٹ سے ہونا چاہیے، بلاول پیپلز پارٹی کے بنائے آئین کو ہی غیر آئینی قرار دے رہے ہیں۔ بہتر گورننس کے لیے آئین میں ترامیم ہوتی رہی ہیں طلال چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے خلاف پیپلز پارٹی کے گورنر بیانات دے رہے ہیں، بلاول بھٹو باتیں ایسے کر رہے ہیں جیسے اپوزیشن لیڈر ہوں۔ وزیر مملکت نے مزید کہا کہ 17 سالہ حکمرانی میں آپ کی گورننس نے سندھ کے لوگوں کا خون نچوڑ لیا ہے، بلاول بھٹو آئین اور جمہوریت کے چیمپئن بنتے ہیں، آئین بنانے کا سہرا بھی اپنی پارٹی اور گھر کے پاس رکھتے ہیں۔

بقیہ 05

مقابلے میں دوگنا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ سال 14 صوبوں تک محدود رہنے والے جھڑپوں کا سلسلہ رواں سال 28 صوبوں تک پھیل چکا ہے۔ اے سی ایل ای ڈی کے مطابق طالبان مخالف مسلح جھڑپوں میں افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ سرفہرست ہے، رواں سال ریکارڈ جھڑپوں میں 44 فیصد اسی گروہ سے منسوب ہوئیں۔ طالبان مخالف مسلح مزاحمت میں نئے گروہوں کا اضافہ ہوا ہے، شمالی علاقوں میں نیشنل ریزسٹنس اور افغانستان فریڈم فرنٹ نمایاں ہیں۔ اے سی ایل ای ڈی کے مطابق طالبان رجیم کے روایتی مرکز قندھار اور ہلمند میں بھی مزاحمتی گروہوں کی کارروائیاں سامنے آئیں۔ طالبان رجیم کے زیر تسلط بڑھتی عوامی بے چینی اور سیاسی و نسلی کشیدگی مسلح مزاحمتی تحریکوں کو مسلسل تقویت دے رہی ہے۔ مخالف گروہوں کی بڑھتی کارروائیوں نے طالبان کے مکمل کنٹرول کے دعوں کی قلعی کھول دی ہے۔

بقیہ 06

حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ضلع بھر کے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی دستیابی، مریضوں کے علاج معالجے اور محکمہ صحت کو درپیش مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ڈائریکٹر جنرل صحت نے ہدایت کی کہ تمام سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز، طبی عملے اور پیرامیڈیکل اسٹاف اپنی حاضری یقینی بنائیں اور فرائض منصبی پوری ذمہ داری اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مریضوں کو بروقت طبی امداد اور علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے صحت کے تمام متعلقہ حکام پر زور دیا کہ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے طبی اداروں کی کارکردگی بہتر بنائیں، ادویات اور ضروری طبی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائیں اور عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر صحت کی خدمات فراہم کرنے کے لیے تمام صلاحیتیں استعمال کریں۔

بقیہ 07

عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بچوں کے حقوق کا تحفظ ایک محفوظ اور مہذب معاشرے کی تشکیل کی جانب اہم قدم ہے۔ بچوں کی حفاظت، عزت اور بہتر مستقبل کے لئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ 08

ٹیکسیشن، نارکوٹکس کنٹرول نے ضلعی انتظامیہ پشین کے تعاون سے تحصیل پشین کے مختلف علاقوں میں منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف مشترکہ آپریشن کیا۔ کارروائی اسسٹنٹ کمشنر پشین کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی، جس میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نارکوٹکس، ضلعی انتظامیہ، انٹیلی جنس بیورو، ڈسٹرکٹ پولیس اور سی آئی اے پشین کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ آپریشن کے دوران علاقے تورہ شاہ میں تقریباً 8 ایکڑ جبکہ دمان جلگا میں تقریباً 25 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل کو مکمل طور پر تلف کر دیا گیا۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریباً 33 ایکڑ اراضی کو منشیات کی غیر قانونی کاشت سے پاک کر دیا گیا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نارکوٹکس کنٹرول اور ضلعی انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پشین سمیت ضلع کے دیگر علاقوں میں بھی منشیات کی غیر قانونی کاشت اور منشیات کے کاروبار کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ بنایا جا سکے اور معاشرے کو منشیات سے پاک کرنے کے حکومتی مشن کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا سکے۔

بقیہ 09

امور کی بروقت انجام دہی اور دیگر متعلقہ معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ عوام اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان ایک اہم رابطے کا ذریعہ ہے۔ ریونیو ریکارڈ کی درستگی، شفافیت اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ تمام ریونیو افسران اور اہلکار اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، محنت اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ انجام دیں اور سائلین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے عمل کو مؤثر اور شفاف بنایا جائے جبکہ ریونیو ریکارڈ کی بروقت تکمیل اور درستگی کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 10

رفتار برقرار رہنے کی صورت میں مالی سال 2026-27 کے دوران فری لانسرز کی سالانہ برآمدی آمدن 2 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے جس سے اس شعبے میں ایک اور ریکارڈ قائم ہوسکتا ہے۔

بقیہ 11

بگٹی کی نگرانی میں پولیس افسران اور جوان قومی شاہراہ کے حساس مقامات پر رات کے وقت مسلسل گشت اور چیکنگ کر رہے ہیں۔ اس دوران مشکوک گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور افراد کی کڑی نگرانی کے ساتھ گاڑیوں کی تلاشی، دستاویزات اور ضروری کوائف کی جانچ پڑتال بھی کی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ان اقدامات کا مقصد جرائم پیشہ اور مشکوک عناصر کی نقل وحرکت کی مؤثر نگرانی، کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی پیشگی روک تھام، امن وامان کا قیام اور مسافروں سمیت شہریوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر ایس پی قلعہ عبداللہ خلیل احمد بگٹی نے واضح کیا کہ ضلع میں امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ قومی شاہراہ سمیت ضلع کے تمام اہم اور حساس مقامات پر سیکیورٹی اقدامات مزید مؤثر بنائے جائیں گے، جبکہ قانون کی خلاف ورزی اور مشکوک سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ پولیس قلعہ عبداللہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ دورانِ سفر پولیس کے ساتھ تعاون کریں، اپنی شناختی دستاویزات ہمراہ رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا شخص کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اہلکار یا متعلقہ تھانے کو دیں۔ ڈسٹرکٹ پولیس قلعہ عبداللہ عوام کے جان ومال کے تحفظ اور پُرامن ماحول کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دے رہی ہے۔

بقیہ 12

انہوں نے بچوں کی لاشوں کو دشوار گزار پہاڑی علاقے سے بحفاظت نیچے منتقل کرنے کے لیے ایمبولینسز بھی موقع پر پہنچائیں۔ اس موقع پر علاقے کے مقامی افراد بھی موجود تھے، جنہوں نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہوئے لاشوں کو پہاڑی مقام سے نیچے منتقل کرنے میں مدد فراہم کی واقعے کے بعد بعض نوجوانوں کی جانب سے نیشنل ہائی وے پر احتجاج کیا گیا، جس پر ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے علاقے کے معتبرین سے مذاکرات کیے۔ کامیاب مذاکرات اور انتظامیہ کی کوششوں کے نتیجے میں احتجاج ختم کروا دیا گیا اور دونوں بچوں کی لاشوں کو ضروری قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے لیے سول ہسپتال ژوب کے ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا بعد ازاں سول ہسپتال ژوب میں ضروری قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم مکمل ہونے کے بعد دونوں کم سن بچوں کی لاشیں تدفین اور دیگر ضروری مراحل کے لیے ورثاء کے حوالے کردی گئیں ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے اس افسوسناک واقعے کے تناظر میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فوری اقدامات کو یقینی بنایا اور موقع پر موجود رہ کر امدادی سرگرمیوں، عوامی رابطے اور انتظامی امور کی نگرانی کی۔

بقیہ 13

اور متعلقہ حکام، بالخصوص کیسکو اور محکمہ پبلک ہیلتھ کے ذمہ داران کو محلہ شیشہ ڈغار اور محلہ خیل میں بجلی اور پانی کے مسائل فوری طور پر حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ 14

ایئرپورٹ امین جعفر نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث تین ملزمان شفیع اللہ، بلال اور بسم اللہ کو گرفتار کرلیا، جن کی نشاندہی پر پولیس نے مختلف مقامات سے 7 چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں۔ دریں اثنا، ایئرپورٹ پولیس نے ایک اور علیحدہ کارروائی کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزم محمد حسین کو بھی گرفتار کرکے اس کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ شہر میں امن وامان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے اس طرح کی بلاامتیاز کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 15

کی ادائیگی میں غیر ضروری تاخیر کی شکایات موصول ہوئی ہیں، جبکہ پوائنٹ پر خواتین کے بیٹھنے کے لیے مناسب انتظار گاہ کی عدم دستیابی اور بائیو میٹرک مشینوں کی بار بار خرابی کے مسائل بھی سامنے آئے ہیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سبی نے متعلقہ ریٹیلر کو سختی سے ہدایت جاری کی کہ مشینری اور دیگر تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کر کے ادائیگی کے عمل کو شفاف، آسان اور بلاتعطل بنایا جائے۔ انہوں نے واضح انتباہ دیا کہ مستحقین کی امدادی رقوم کی تقسیم میں غفلت یا تاخیر برتنے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 16

ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ پاک فوج کا نمک کھانے والا اگر پاکستان کا وفادار نہ ہو سکا تو بلوچستان کے ساتھ کیا وفا کرے گا؟ انہوں نے دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملک اور قوم کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کی کارروائیاں ناقابل قبول ہیں۔

بقیہ 17

انصاف کرنے کی بڑی ذمہ داری ہے، آج بانی کے سیاسی حریفوں نے بھی اعتراف کرلیا کہ وہ سیاسی قیدی ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ سب نے تسلیم کرلیا پی ٹی آئی اس ملک کی سب سے بڑی سیاسی حقیقت ہے، تاہم معلوم نہیں بلاول بھٹو کے کیا مقاصد ہیں، ہم پاور شیئرنگ پر یقین نہیں رکھتے اور نہ ہی سسٹم کے بینیفیشری بنیں گے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہمارے کارڈ ہمارے سینے کے ساتھ ہیں، جب بات آئے گی تو بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کے بعد اپنا موقف دیں گے، جو کچھ کریں گے ملک اور قوم کے بہترین مفاد میں کریں گے۔

بقیہ 18

موسمیات کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق چمن میں درجہ حرارت 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جبکہ نوکنڈی میں 13، سبی میں 11 اور تربت میں 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ صوبے کے ساحلی علاقوں گوادر میں کم سے کم درجہ حرارت 16 اور جیوانی میں 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ 19

سائیکل سواروں نے میونسپل کارپوریشن حب کے ملازم نیک محمد سے موبائل فون چھیننے کی کوشش کی، تاہم مزاحمت پر ملزمان نے فائرنگ کردی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے اور بعد ازاں سول ہسپتال حب میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایس ڈی پی او حب کی نگرانی میں خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے تفتیشی تکنیک اور جدید آلات کی مدد سے چار گھنٹوں کے اندر واردات کا سراغ لگاتے ہوئے مرکزی ملزم صابر مگسی کو حراست میں لے لیا۔ دورانِ تفتیش ملزم نے قتل کا اعتراف کر لیا، جس کی نشاندہی پر واردات میں استعمال ہونے والا 9 ایم ایم پسٹل برآمد کر کے فرانزک معائنے کے لیے ایف ایس ایل (FSL) لیبارٹری بھجوا دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ملزم کو شناختی کارروائی کے لیے جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا جہاں عینی شاہدین نے شناخت پریڈ کے دوران اس کی شناخت کر لی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مفرور ساتھی کی گرفتاری سمیت مقتول کا چھینا گیا موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل کی برآمدگی کے لیے مزید تفتیش اور قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 20

گا۔ اس کے علاوہ طلبہ کی فیسوں کی بروقت ادائیگی، اسکالرشپ چیکس کی شفاف اور منظم تقسیم کے طریقہ کار اور جامعہ کے اکیڈمک کیلنڈر اور اس کے شیڈول کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں تعلیمی و انتظامی سرگرمیوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے، امتحانی اور داخلہ امور میں مؤثر رابطہ کاری اور طلبہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ شرکائنے اس امر پر اتفاق کیا کہ تعلیمی کیلنڈر پر مؤثر عمل درآمد اور تمام متعلقہ امور کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے متعلقہ افسران اور شعبہ جات کو ہدایت کی کہ داخلہ ٹیسٹ، امتحانات، فیسوں کی وصولی اور اسکالرشپس کی تقسیم کے تمام مراحل شفافیت، نظم وضبط اور مقررہ ضوابط کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مؤثر تعلیمی منصوبہ بندی، بروقت فیصلے اور ادارہ جاتی تعاون طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے اور جامعہ کی مجموعی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ 21

شہباز شریف نے حماد غزنوی کو پاکستان انفارمیشن کمیشن کا انفارمیشن کمشنر مقرر کر دیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تقرری ایم پی ون اسکیل میں 4 سال کی مدت کیلئے کی گئی ہے۔ تقرری کی 4 سالہ مدت کا اطلاق چارج سنبھالنے کی تاریخ سے ہوگا۔

بقیہ 22

کی۔ اجلاس میں گزشتہ پولیومہم کے دوران ٹیموں کی کارکردگی، درپیش مسائل، کم کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین کونسلز (Low UCsPerformance)، فنگر مارکنگ اور بچوں کی عدم دستیابی سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کم کارکردگی کی وجوہات کا تعین کرتے ہوئے آئندہ پولیو مہم کو مزید مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے جامع حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے، جس کے خاتمے کے لیے جدوجہد کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھنے کے لیے پولیو مہم کو کامیاب بنانا ناگزیر ہے۔ اس مقصد کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت (WHO) باہمی تعاون اور مشترکہ کوششیں جاری۔

بقیہ 23

اماراتی آئل کمپنی کے بحری جہاز پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 11 کارکن زخمی ہوگئے جبکہ ایک کارکن لاپتہ ہے۔ اماراتی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق اماراتی بحری جہاز کو گزشتہ شام نشانہ بنایا گیا، حملے کے بعد جہاز کے عملے کا ایک رکن تاحال لاپتہ ہے جس کی تلاش جاری ہے، حملے کے بعد جہاز کے دیگر تمام عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق حملے میں بحری جہاز کے عملے کے 11 ارکان زخمی ہوئے، زخمی افراد کو ضروری طبی امداد دی جا رہی ہے۔ عرب امارات نے بحری عملے کے تحفظ اور سمندری سلامتی پر زور دیا ہے۔

بقیہ 24

ساحلی آبادی کو شدید معاشی اور ماحولیاتی مشکلات کا سامنا ہے، تاہم تمر کے جنگلات کی بحالی کے اقدامات سے اس خطے کے تحفظ کی امید بھی پیدا ہوئی ہے۔ سندھ کی ساحلی پٹی ماضی میں زرخیز زمینوں، نایاب پرندوں اور آبی حیات کے لئے اہم مقام رکھتی تھی، لیکن ماحولیاتی تبدیلیوں اور دریائے سندھ کے میٹھے پانی کا بہاؤ کم ہونے کے باعث سمندری پانی تیزی سے خشکی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ فشرمین کوآپریٹو سوسائٹی کے اعداد و شمار کے مطابق 1980 اور 1990 کی دہائی سے اب تک انڈس ڈیلٹا کا بڑا حصہ سمندر برد ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد کو اپنے گھر بار چھوڑنا پڑے ہیں۔ مقامی ماہی گیروں اور متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ زمین کی زرخیزی ختم ہونے اور ماہی گیری کے مواقع محدود ہونے کے باعث ان کیلئے آبائی علاقوں میں رہنا مشکل ہوگیا ہے۔ انڈس ڈیلٹا کے تحفظ اور ساحلی کٹا کی روک تھام کے لئے تمر، یعنی مینگروز کے جنگلات کی بحالی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہ جنگلات ساحلی ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے اور سمندری طوفانوں کے اثرات کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ جنگلات سندھ کے مطابق گزشتہ 15 برسوں کے دوران ساحلی علاقوں میں 3 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر مینگروز کے جنگلات بحال کئے جا چکے ہیں۔ کوسٹل فاریسٹ ڈویژن کراچی کے ڈویژنل فاریسٹ آفیسر شہزاد صادق اور محکمہ جنگلات کے دیگر حکام کی نگرانی میں جاری ان منصوبوں کا مقصد سمندری طوفانوں اور ساحلی کٹا کے خلاف قدرتی حفاظتی حصار کو مضبوط بنانا ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کے مطابق انڈس ڈیلٹا کے طویل مدتی تحفظ اور مقامی آبادی کی مزید نقل مکانی روکنے کے لئے صرف مینگروز کے جنگلات کی بحالی کافی نہیں، بلکہ دریائے سندھ کا میٹھا پانی سمندر تک پہنچانا بھی ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ساحلی کٹاؤ روکنے کے لئے مربوط اقدامات اور دریائے سندھ کے پانی کا مطلوبہ بہاؤ یقینی بنا کر ہی اس قدرتی خطے اور اس سے وابستہ لاکھوں افراد کے روزگار کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 25

اُسی روز کوئٹہ سٹی گرڈ کے اولڈ منگلی، پی اے ایف سٹی، انٹرنیکنٹر فیڈرز جبکہ شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، دوستین، داریم، ہکاتو، خروٹ آباد فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی کی فراہمی معطل رہیگی۔ تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 26

انتہائی کمزور پائی گئی، جس پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ طلبا کی بنیادی تعلیمی استعداد بالخصوص ریڈنگ کی مہارت بہتر بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے اور مؤثر تدریسی حکمتِ عملی اپناتے ہوئے بچوں کی تعلیمی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، دورے کے دوران اسکول کے احاطے، کلاس رومز اور دیگر حصوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ اس موقع پر طلبا کی جانب سے تیار کردہ مختلف تعلیمی ماڈلز بھی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو پیش کیے گئے، جن کا انہوں نے مشاہدہ کیا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو نے اسکول میں صفائی کے ناقص انتظامات پر ہیڈ ماسٹر کو تاکید کی کہ صفائی ستھرائی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے، تدریسی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور طلبا کی تعلیمی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے سنجیدہ و عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ تاکہ بچوں کو صاف ستھرا ماحول اور اچھی تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں، کیونکہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت بلوچستان محکمہ تعلیم کی اولین ترجیح ہے انھوں نے کہا ضلع بھر کے تمام سکولوں میں بہترین تعلیمی نظام اور صاف شفاف ماحول کی فراہمی کیلئے کوشاں ہوں۔

بقیہ 27

کارکردگی، طبی عملے کی حاضری اور ادویات کی دستیابی پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے بعد ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے حکام کو سختی سے ہدایت کی کہ ضلع برشور کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں باقاعدگی سے عوام کو علاج معالجے کی تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، انہوں نے مراکز صحت میں ڈاکٹروں و عملے کی سو فیصد حاضری، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے واضح موقف اختیار کیا کہ اب تنخواہ صرف اور صرف کام کرنے والے ملازمین کو ملے گی، جبکہ غیر سنجیدہ اور غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کی تنخواہیں بند کر کے ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 28

کنگڈم سسٹم، اینیمل اینڈ پلانٹ سیل، ایٹمی ساخت، آتش فشاں کا پھٹنا، نیوٹن کا تیسرا قانونِ حرکت اور پریشر جیسے اہم سائنسی موضوعات شامل تھے اسکول کی ہیڈمسٹریس اور اساتذہ نے طالبات کے تیار کردہ ماڈلز کا جائزہ لیا اور ان کی محنت، تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی دلچسپی کو سراہا۔ اس موقع پر اساتذہ کا کہنا تھا کہ پروجیکٹ بیسڈ اسیسمنٹ جیسی سرگرمیاں رٹہ سسٹم کے بجائے عملی تعلیم، تحقیق، مشاہدے اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جس سے طالبات میں خود اعتمادی اور سیکھنے کا رجحان بھی مضبوط ہوتا ہے اس سرگرمی کا مقصد طالبات کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے معیاری، بامقصد اور عملی تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 29

کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی مصنوعات کا عالمی معیار اور برآمدی مسابقت بہتر بنانا ضروری ہے۔ افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں پاکستانی برآمدات کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں، اس مقصد کے لیے نئی برآمدی منڈیوں کے حوالے سے ملک وار اور شعبہ جاتی حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے۔ وزارت تجارت اور حبیب بینک کے درمیان بین الاقوامی تجارتی اور مالیاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں چین، بنگلہ دیش، سری لنکا اور مالدیپ کے ساتھ تجارتی بینکاری روابط بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ وزارت تجارت اہم تجارتی شراکت داروں کے ساتھ بینکاری سہولتوں کے فروغ کے لیے حبیب بینک کی معاونت کرے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بینکاری شعبے کا تعاون پاکستانی برآمد کنندگان کی عالمی منڈیوں تک رسائی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ملاقات میں وزیراعظم کی ترجیحات کے مطابق ایس ایم ایز، زراعت اور ہاؤسنگ کے شعبوں میں مالی معاونت بڑھانے کے امور کو بھی زیر بحث لایا گیا فریقین نے برآمدات، سرمایہ کاری اور کاروباری ترقی کے لیے باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 30

درخواست پر سماعت تین ہفتوں کیلئے ملتوی ہوگئی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس طارق محمود نے بانی پی ٹی آئی کی درخواست پر سماعت کی، بانی پی ٹی آئی کے وکیل نے تیاری کے لیے مہلت کی استدعا کی تو عدالت نے مہلت دیتے ہوئے سماعت تین ہفتوں کے لئے ملتوی کردی۔ بانی پی ٹی آئی نے 5 نومبر 2022 کو درخواست دائر کی تھی جس میں فارن فنڈنگ سے متعلق ایف آئی اے کی انکوائری کو چیلنج کیا گیا ہے۔ ہائیکورٹ ایف آئی اے کو انکوائری سے تاحکم ثانی روک چکی ہے، درخواست میں وفاقی حکومت، ڈی جی ایف آئی اے سمیت دیگر فریق ہیں۔

بقیہ 31

میں مقامی علما کرام اور مہتممین مدارس کے ایک نمائندہ وفد نے اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اسسٹنٹ کمشنر سید رضی ہریرہ نے وفد کو بتایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی پالیسی کے مطابق اور ڈپٹی کمشنر کے احکامات کی روشنی میں تمام غیر رجسٹرڈ مدارس کو مروجہ قوانین اور بلوچستان چیریٹیز اتھارٹی کے طریقہ کار کے تحت رجسٹر کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کا مقصد مدارس کو قانونی تحفظ اور سرکاری سہولیات فراہم کرنا ہے، جس کے لیے ضلعی انتظامیہ دستاویزات کی جانچ پڑتال سمیت تمام مراحل میں ہرممکن تعاون کرے گی، اس موقع پر وفد میں شامل علما کرام اور مہتممین مدارس نے ضلعی انتظامیہ کے مثبت اقدام کو سراہتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی، علما کرام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دینی مدارس قانون کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں اور باہمی مشاورت کے ذریعے تمام مدارس کی بروقت رجسٹریشن کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 32

بعد ریلوے پولیس سکھر ڈویژن کی اہم انتظامی اور محکمانہ ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔ ان کی تقرری کو ریلوے پولیس کے انتظامی امور کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے انعام الحق پٹھان اپنی نئی ذمہ داریوں کے دوران ریلوے پولیس سکھر ڈویژن کے انتظامی معاملات، امن و امان کی صورتحال، مسافروں کے تحفظ اور ریلوے تنصیبات کی حفاظت سمیت دیگر محکمانہ امور کی نگرانی کریں گے۔ مختلف حلقوں کی جانب سے انہیں نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا ہے اور امید ظاہر کی گئی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے فرائض احسن طریقے سے انجام دیں گے۔

بقیہ 33

اقدامات کے بینی فشری (فائدہ اٹھانے والے) نہ ہوتے۔ حذیفہ رحمان نے کہا کہ کراچی میں قومی اسمبلی کی 26 نشستیں ہیں اور پی ٹی آئی الزام لگاتی ہے کہ مبینہ دھاندلی کرکے یہ نشستیں پیپلز پارٹی کو دی گئیں۔ انہوں نے مزید سوال اٹھایا کہ پیپلز پارٹی کی تین صوبوں میں حکومتیں یا شراکت داری موجود ہے، لیکن مہنگائی پر قابو پانے کے لیے انہوں نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

بقیہ 34

ترقیاتی منصوبہ مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس منصوبے پر 49 لاکھ 91 ہزار روپے لاگت آئی ہے محکمہ مواصلات وتعمیرات فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ، حکومت بلوچستان کی زیرنگرانی مکمل ہونے والے اس منصوبے کا مقصد ماہی گیروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ان کے لیے مناسب سہولت گاہ کی فراہمی ہے یہ منصوبہ گوادر میں ماہی گیروں کی سہولیات میں بہتری اور مقامی ترقیاتی ضروریات کی تکمیل کی جانب ایک پیش رفت ہے۔

بقیہ 35

کاروبار کو سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، آج کی ملاقات کا سب سے اہم مقصد پاکستانی چھوٹے اور درمیانے کاروبار کرنے والوں کے لیے، ایکسپورٹ میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ اس ضمن میں عوام میں کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹر کی منظوری دی۔ ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت ان سہولت سینٹرز کی کامیابی کے بعد انہیں بتدریج تمام اضلاع میں قائم کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا سکے۔ وزیراعظم نے جلد خراب ہونے والی اشیا (GoodsPerishable) کو برآمد کرنے کے لیے کولڈ اسٹوریج کا پائیدار نظام قائم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کے لیے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، مختص کردہ رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوگی، اس ضمن میں ایگزیم بنک نے سرکلر جاری کردیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی برآمدات کے فروغ اور مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور اسمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا اور ایسے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ وزیراعظم نے وفد کی جانب سے دی گئی قابل عمل تجاویز پر غور کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی جو ان پر عمل درآمد کے حوالے سے وزیر اعظم کو رپورٹ پیش کرے گی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین ایس ای سی پی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 36

فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند سیکڑوں سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

بقیہ 37

اجلاس کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں، پاکستان رکن ممالک کے درمیان رابطوں کیلئے کردار ادا کرے گا، درپیش چیلنجز کا مقابلہ مل کر کرنا ہوگا۔ اسحاق ڈار نے اقتصادی ایجنڈے کی کامیابی کیلئے امن اور استحکام کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ امن اور ترقی ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں، اقتصادی تعاون استحکام میں مشترکہ مفادات پیدا کرتا ہے، جبکہ عدم تحفظ ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں تنازعات اور عدم استحکام پر گہری تشویش رکھتا ہے، خطے میں تنازعات کے اثرات قومی سرحدوں سے آگے تک پھیلتے ہیں، عدم استحکام سے تجارتی راستے، توانائی کی فراہمی، سرمایہ کاری اور عوام کے اقتصادی منصوبے متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان عالمی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے پرامن حل کا مسلسل حامی رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور دفتر خارجہ برادر ممالک اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے ہیں، پاکستان پرامن حل کے لئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان مذاکرات، کشیدگی میں کمی اور پائیدار علاقائی استحکام کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، افغانستان کے حوالے سے بھی پاکستان کا نقطہ نظر امن اور علاقائی تعاون کے عزم کا عکاس ہے، پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے، جوائی سی او کے فریم ورک میں مکمل طور پر ضم ہوا اور اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ امن سے رہے۔ انہوں نے زور دیا کہ افغانستان میں امن اور استحکام کا فائدہ صرف افغان عوام کو نہیں بلکہ پورے خطے کو ہوگا، مستحکم افغانستان تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی تعاون کے نئے اہم مواقع کھول سکتا ہے، بامعنی پیش رفت کیلئے افغان حکام کو پڑوسی ممالک کے جائز سیکیورٹی خدشات، خصوصاً دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معاہدوں اور وعدوں کی پاسداری پر اعتماد علاقائی روابط کے لئے ضروری ہے، غیرحل شدہ تنازعات اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اعتماد کو نقصان پہنچا سکتی ہے، غیرحل شدہ تنازعات اور عالمی ذمہ داریوں کی عدم تکمیل اقتصادی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان تجارت اور سرمایہ کاری فروغ چاہتا ہے، باہمی تعاون سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، خطے میں معاشی ترقی کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ مشرق وسطیٰ میں کی کشیدہ صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ بات چیت کے ذریعے تنازعات کا حل ضروری ہے، تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی روابط مستحکم بنانا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی تعاون کا احیا ہماری گزشتہ کوششوں کو آگے بڑھانے کا نام ہے، علاقائی تعاون کا احیا ہمارے سامنے موجود چیلنجز اور مستقبل کے امکانات دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی غیریقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کے دور میں مضبوط علاقائی تعاون کی ضرورت مزید بڑھ گئی ہے، ہمارے ممالک کو درپیش بہت سے چیلنجز قومی سرحدوں سے ماورا ہیں، مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لئے قریبی رابطہ کاری اور اجتماعی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ علاقائی تعاون کی بحالی کے لئے نئے سرے سے سب کچھ شروع کرنے کی ضرورت نہیں، موجودہ بنیادوں کو مضبوط بنانے اور پہلے سے کیے گئے وعدوں کو نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، علاقائی تعاون کو عوامی ضروریات کے مطابق مزید موثر اور فعال بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مضبوطی کا انحصار صرف چیلنجز سے نمٹنے پر نہیں بلکہ ان کے لئے پیشگی تیاری پر بھی ہے، مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مضبوط شراکت داریوں کی تعمیر بھی ضروری ہے، ای سی او کے تحت رواں سال وزارتی اور شعبہ جاتی اجلاسوں نے اہم شعبوں میں تعاون کا تسلسل برقرار رکھنے میں مدد دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ روڈ میپ علاقائی تجارتی انتظامات کے فروغ کی بنیاد فراہم کرتی ہے، رواں سال ستمبر میں نیویارک میں ہونے والے ای سی او کے غیررسمی کونسل اجلاس میں گہرے اقتصادی انضمام اور روابط کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اقتصادی تعاون کے اسٹریٹجک اہداف 2026 سے 2035 کو حتمی شکل دینے کے لئے ہونے والے کام نے مستقبل کی کوششوں کی سمت متعین کرنے میں مدد دی، یہ پیش رفت ای سی او کے آئندہ مرحلے کے کام کیلئے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ اب ترجیح عملی اقدامات کے ذریعے اس پیش رفت کو آگے بڑھانا ہے، ایسے عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو اقتصادی روابط مضبوط اور خطے کے عوام کو دیرپا فوائد فراہم کریں، ہمارے خطے کے قدرتی وسائل، توانائی کے ذخائر، زرعی صلاحیت اور اسٹریٹجک محل وقوع قریبی اقتصادی تعاون کے وسیع امکانات فراہم کرتے ہیں۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ خطے کی جغرافیائی قربت ہی اقتصادی تعاون کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے کافی نہیں، پاکستان کی ای سی او صدارت کے دوران پانچ ترجیحات پر کام کیا جائے گا، پہلی ترجیح تجارت اور سرمایہ کاری کا فروغ ہے، علاقائی منڈیوں تک رسائی، ویلیو چینز کے استحکام اور نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی، کاروباری برادریوں کے درمیان قریبی روابط سے تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دوسری ترجیح علاقائی روابط کا فروغ ہے، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور بحیرہ عرب کے ساحل پر پاکستان کی بندرگاہوں کے درمیان ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ روابط بہتر بنانے کے لئے رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے، کسٹمز طریقہ کار میں ہم آہنگی، سرحدی انتظامات میں بہتری اور قابلِ اعتماد ٹرانزٹ نظام تجارتی راستوں کے لئے ضروری ہیں۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ علاقے میں اشیا کی نقل وحرکت آسان بنانے کے لئے ای سی او کے موجودہ ٹرانسپورٹ اور ٹرانزٹ نظام سے فائدہ اٹھانا اہم ہوگا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ تیسری ترجیح ای سی او تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانا ہے، نومبر 2025 میں ای سی او وزرائے تجارت کی منظور کردہ مذاکراتی حکمت عملی اور روڈ میپ تجارتی معاہدے کو جدید بنانے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں، پاکستان مؤثر، جامع اور ڈیجیٹل سہولیات سے آراستہ علاقائی تجارتی نظام کے لیے رکن ممالک کے درمیان مسلسل رابطوں کی حمایت کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ چوتھی ترجیح علاقائی سطح پر قدرتی اور معاشی چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانا ہے، موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات اور پانی و توانائی کے وسائل پر بڑھتا دباؤ ہماری معیشتوں اور معاش پر سنگین اثرات مرتب کر رہا ہے، آفات سے نمٹنے کی تیاری، پیشگی انتباہی نظام، پانی کے پائیدار انتظام اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والے انفراسٹرکچر میں تعاون ضروری ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پانچویں ترجیح عوام اور انسانی وسائل پر سرمایہ کاری ہے، خطے کی نوجوان آبادی ہماری سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے، تعلیم، تحقیق، جدت اور فنی تربیت کے بہتر مواقع نوجوانوں کو بدلتی معیشتوں کی ضروریات کے مطابق مہارتیں فراہم کر سکتے ہیں، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور پیشہ ورانہ تبادلوں سے علاقائی انضمام کی انسانی بنیادیں مزید مضبوط ہوں گی۔ انہوں نے زور دیا کہ ای سی او کی پانچوں ترجیحات ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں، مضبوط علاقائی روابط تجارت کو فروغ دیتے ہیں جبکہ زیادہ سرمایہ کاری سے معاشی مواقع پیدا ہوتے ہیں، قدرتی چیلنجز سے نمٹنے اور انسانی ترقی میں تعاون ان معاشی فوائد کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا، ان ترجیحات کی کامیابی کا انحصار مشترکہ طور پر موثر انداز میں اہداف کے حصول پر ہوگا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان 2026 اور 2027 کے لئے ای سی او کی صدارت سنبھالنے پر فخر محسوس کرتا ہے اور اس مدت کو نتیجہ خیز اور بامقصد بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ اس سے پہلے اجلاس کے آغاز پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مہمانوں کا استقبال کیا، مہمان وفود کے سربراہان کی آمد کے بعد یادگاری گروپ فوٹو بھی بنوایا۔

بقیہ 38

ہوئے متعلقہ ریکارڈ اور وضاحتوں کی روشنی میں فیصلے کیے جن آڈٹ پیراز کے حوالے سے مطلوبہ ریکارڈ اور تسلی بخش وضاحتیں پیش کی گئیں انہیں سیٹل قرار دیا گیا جبکہ بعض پیراز کو مزید ریکارڈ کی تصدیق اور ویری فکیشن کے بعد سیٹل کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے آڈٹ کے عمل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری خزانے کے ایک ایک پیسے کا حساب دینا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے سرکاری فنڈز عوام کی امانت ہیں اور ان کا شفاف مؤثر اور قانون کے مطابق استعمال یقینی بنانا ہر افسر اور ملازم کی بنیادی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کے تمام افسران آڈٹ کے معاملات کو سنجیدگی سے لیں مطلوبہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی یقینی بنائیں اور آڈٹ پیراز کے جوابات مکمل دستاویزی شواہد کے ساتھ پیش کریں تاکہ آڈٹ کے عمل میں غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے اور تمام زیر التوا معاملات کو قواعد وضوابط کے مطابق نمٹایا جا سکے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے مزید واضح کیا کہ محکمہ میں شفافیت جوابدہی اور مالیاتی نظم وضبط پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا تمام متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے کہ سرکاری وسائل کے استعمال میں مکمل احتیاط دیانت داری اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھیں اور ہر مالیاتی معاملے میں جوابدہی کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنائیں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ آڈٹ پیراز کو میرٹ دستیاب ریکارڈ اور متعلقہ قواعد وضوابط کی روشنی میں نمٹانے کا عمل جاری رکھا جائے گا جبکہ باقی ماندہ پیراز کے حوالے سے ضروری دستاویزات اور ریکارڈ کی تصدیق مکمل کرکے انہیں بھی جلد از جلد نمٹانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 39

کی فراہمی صوبے کا سب سے بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کیلئے زراعت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے۔ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے متلاشی ہونے کی بجائے دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب کے دوران وزیراعظم یوتھ لیپ ٹاپ پروگرام کے تحت طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے جبکہ گورنر بلوچستان نے یونیورسٹی میں جدید ڈیجیٹل ای لائبریری کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے ای لائبریری کو ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل وسائل تک رسائی نوجوانوں میں فکری وسعت، ریسرچ اور علم کے فروغ میں معاون ثابت ہوگی۔ گورنر بلوچستان نے ان خیالات کا اظہار بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (BUMHS) کوئٹہ کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلباء و طالبات کے اعزاز میں منعقدہ اورنٹیشن اور وائٹ کوٹ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی، فیکلٹی ممبرز، طلباء و طالبات اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہر دور کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں۔ ماضی میں اکیڈمک ڈگریوں کی اہمیت زیادہ تھی تاہم موجودہ دور میں پریکٹیکل مہارتوں اور اسکلز ڈیولپمنٹ کی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ پروفیشنل اور ٹیکنیکل کورسز مکمل کرنے والے نوجوان اندرون ملک اور بیرون ملک بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نوجوانوں کیلئے جاپان، چین اور دیگر ممالک میں اسکالرشپ کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی مالی معاونت میں موجودہ حکومت اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرکاری یونیورسٹیز کو درپیش مشکلات کے حل اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ سینیٹ اور سنڈیکیٹ جیسے ادارے یونیورسٹیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ ان میں شامل انتہائی پڑھے لکھے تجربہ کار اور ماہرین اور سینئر شخصیات اپنی اعلیٰ بصیرت اور اجتماعی دانش سے تعلیمی اداروں کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی بہتری کیلئے کی جانے والی انتھک کوششوں کے مثبت نتائج سامنے آچکے ہیں اور سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور اسکورنگ میں ڈبل اضافہ ہوا ہے۔ گورنر بلوچستان نے پروفیسرز اور پی ایچ ڈی اسکالرز کی مستقل تعیناتی پر پابندی کے باعث 100 سے زائد پی ایچ ڈی اسکالرز کے صوبہ چھوڑنے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سینئر پروفیسرز اور ریسرچرز کو جاب سیکورٹی اور مناسب معاوضہ فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس مسئلے کے پائیدار حل کیلئے صوبائی کابینہ کی منظوری اور باہمی مشاورت سے جلد اقدامات کیے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ بعض مستحق طلبہ مالی مشکلات اور فیس ادائیگی کی استطاعت نہ رکھنے کے باعث اپنی تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی کو مستحق طلبہ کی فیسوں میں رعایت دینے کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ فیس کم کرنے اور طلبہ کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے حامی رہے ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا دور ہے تاہم انسان خود اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ ایک عظیم آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو مختلف بحرانوں سے نکالنے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خصوصی تعاون حاصل رہا ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کی کوششوں کو بھی سراہا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر شبیر لہڑی نے کہا کہ آج ہم سب کیلئے فخر اور اعزاز کا دن ہے کیونکہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے بیک وقت کئی اہم سنگِ میل عبور کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی ہدایات پر شروع کیے گئے شارٹ اور لانگ پروفیشنل کورسز کیلئے اب تک 20 ہزار درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جو صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کی تاریخ میں ایک منفرد کامیابی ہے۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جدید تعلیم، ڈیجیٹل سہولیات، پریکٹیکل مہارتوں اور مالی معاونت کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنایا جائیگا

بقیہ 40

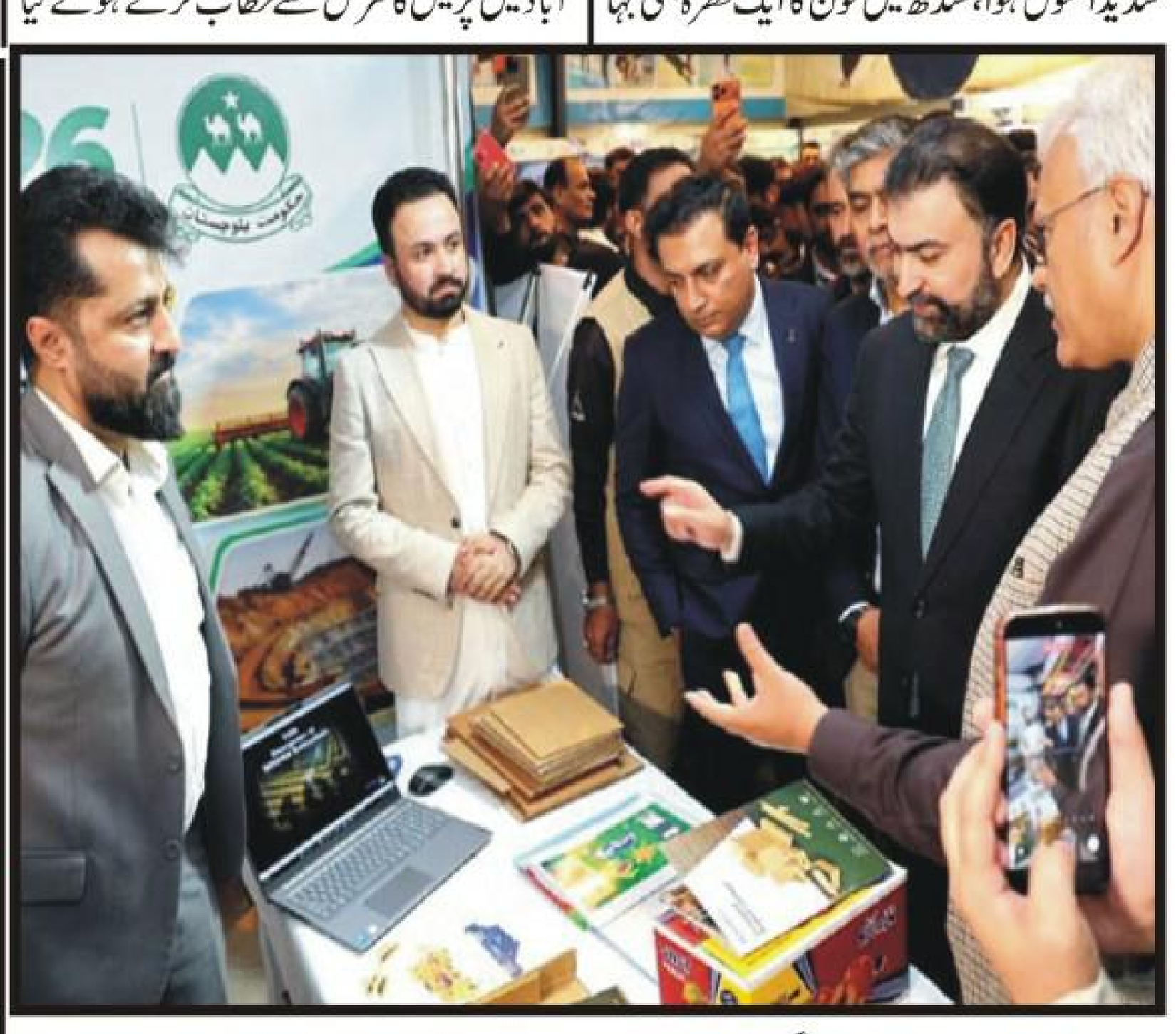
مطابق یہ حملہ اتوار کی صبح کیا گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے بتایا کہ پاسداران انقلاب کی فضائی فورس نے بحرین کے علاقے الرفاع میں واقع ہیلی کاپٹر فوجی اڈے پر امریکی فضائی دفاعی ریڈار کو نشانہ بنانے کے لیے چھ ڈرونز داغے۔ بحرین کی وزارت داخلہ نے اتوار کی صبح ممکنہ خطرات سے متعلق دو ہنگامی انتباہات جاری کئے۔ شہریوں اور رہائشیوں کو پرسکون رہنے اور قریب ترین محفوظ مقام پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق منامہ کے آس پاس رہنے والے شہریوں نے متعدد دھماکوں کی آوازیں سننے کی اطلاع دی، تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ امریکی فوجی اڈے یا ریڈار تنصیب کو کوئی نقصان پہنچا ہے یا نہیں۔ دوسری جانب آبنائے ہرمز میں مزید

چھوٹے صوبے ناگزیر، خون کا قطرہ بھی گرا تو ذمہ دار بلاول ہوں گے، مصطفیٰ کمال

لوگوں کی رائے کو بالادستی حاصل ہونی چاہیے، سندھ میں اختیارات پیپلز پارٹی کے پاس ہیں

اگر کارکردگی ٹھیک ہے تو 10 صوبے بھی بن جائیں تو کیا مسئلہ ہے؟، وفاقی وزیر صحت کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے چھوٹے صوبے بنانے کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے بغیر پاکستان نہیں چلے گا، بلاول بھٹو زرداری کی سندھ کے حوالے سے گفتگو پر شدید افسوس ہوا، سندھ میں خون کا ایک قطرہ بھی بہا تو ذمہ دار بلاول بھٹو ہوں گے، سندھ میں اختیارات پیپلز پارٹی کے پاس ہیں، اگر کارکردگی ٹھیک ہے تو 10 صوبے بھی بن جائیں تو کیا مسئلہ ہے؟۔ان خیلات کا اظہار انہوں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر اور نوابشاہ میں خون بہنے کی بات کرنا افسوسناک ہے، اردو بولنے والے علاقوں میں خون بہانے کی بات کس بنیاد پر کی جا رہی (بقیہ 3 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 میں اسٹال کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو گداگری سے پاک کرنے کا فیصلہ

پیشہ ور گداگروں کے خلاف روزانہ کارروائی ہوگی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں گداگری کے خاتمے اور اس کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ، محکمہ سوشل ویلفیئر کے افسران اور پولیس کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر کے مختلف سگنلز، (بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7 پر)

ایرانی پٹرول ہزاروں خاندانوں کا ذریعہ معاش ہے، میر زبیر لانگو

سرکاری نوکری کے حصول میں ناکام سینکڑوں پڑھے لکھے نوجوان بھی اس روزگار سے منسلک ہو چکے ہیں، صدر یونین

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے مرکزی صدر میر زبیر لانگو، جنرل سیکرٹری لطیف شاہوانی اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ ایرانی پٹرول ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار اور باعزت ذریعہ معاش کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے نہ صرف نوجوان بلکہ ہزاروں خاندانوں کا چولہا جل رہا ہے۔حکومت کو چاہیے کہ اس کاروبار (بقیہ 2 اندرونی صفحہ 7 پر)

ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان کا گوادر کا دورہ

سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے ضلعی دفتر صحت گوادر کا دورہ کیا، جہاں ضلعی آفیسر صحت ڈاکٹر یاسر طاہر نے انہیں ضلع بھر میں محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور، سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت کی فعالیت، دستیاب طبی سہولیات، ادویات کی فراہمی، افرادی قوت اور صحت عامہ کے جاری اقدامات کے (بقیہ 6 اندرونی صفحہ 7 پر)

بچوں کے استحصال میں ملوث افراد کیلئے نیا ایکٹ لائیں گے، مریم نواز

لاہور (اے این این) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا کہ بچوں اور خواتین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے سپیڈی کورٹس قائم کی جا رہی ہیں، جبکہ بچوں اور خواتین کے استحصال میں ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دلوانے کے لئے نیا ایکٹ بھی لایا جائے گا۔مریم نواز شریف نے بچوں کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور تشدد کی روک تھام اور بحالی کے (بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7 پر)

پیپلز پارٹی انتظامی یونٹس پر سیاست کر رہی ہے، طلال چوہدری

بلاول جمہوریت کے چیمپیئن بنتے ہیں، آپ کی گورننس نے سندھ کے لوگوں کا خون نچوڑ لیا پاکستان میں 70 فیصد حکمرانی پیپلز پارٹی کی ہے

عمران خان کے وکلا جانتے ہیں وہ دلائل کی بنیاد پر کرپشن کے مقدمات نہیں جیت سکتے، اسی لئے عدالتوں میں مختلف حیلے بہانے اختیار کیے جاتے ہیں، وزیرمملکت داخلہ

اسلام آباد (اے این این) وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی انتظامی یونٹس پر سیاست کر رہی ہے۔ پاکستان میں 70 فیصد حکمرانی پیپلز پارٹی کی ہے، اتنی زیادہ حکومت ہونے کے باوجود یہ کیسے لاتعلقی کا اظہار کر سکتے ہیں۔بدھ کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس کے دوران طلال چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا بھگت رہے ہیں اور عدالتوں میں ان کے وکلا دلائل دینے کے بجائے تاخیری حربے استعمال کر رہے ہیں۔طلال چوہدری نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں ہونے والی حالیہ سماعت کا ذکر کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ عمران خان کے وکلا طویل تقاریر اور مختلف قانونی نکات کو بنیاد بنا کر مقدمات کی کارروائی آگے (بقیہ 4 اندرونی صفحہ 7 پر)

افغانستان، طالبان مخالفت میں دوگنا اضافہ، مسلح مزاحمت 28 صوبوں تک پھیل گئی

کابل (اے این این) افغانستان میں طالبان مخالف مسلح مزاحمت میں شدت آ گئی، رواں سال مسلح جھڑپوں اور حملوں میں گزشتہ سال کے مقابلے میں دوگنا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔معروف امریکی ادارہ برائے تنازعات کے اعدادوشمار اے سی ایل ای ڈی کے مطابق رواں سال طالبان اور مسلح مخالف گروہوں کے درمیان جھڑپوں میں گزشتہ سال کے (بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7 پر)



مظفرآباد، وزیراعظم شہباز شریف، مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان اور وزیراعظم افتخار علی گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

قلات میں خواتین کے مسائل حل کرنے کی ہدایت

شیشہ ڈغار میں بجلی اور محلہ خیل میں پانی کے مسائل فوری حل کیے جائیں، ڈپٹی کمشنر

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری سے محلّہ شیشہ ڈغار اور محلّہ خیل کی خواتین کے وفد کی ملاقات۔ملاقات کے دوران خواتین وفد نے ڈپٹی کمشنر کو کلی ہنگلزئی شیشہ ڈغار کے ٹرانسفارمر کی خرابی، محلّہ خیل میں پانی کی قلت اور دیگر درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے خواتین وفد کے مسائل غور سے سنے اور متعلقہ حکام، بالخصوص کیسکو اور محکمہ پبلک ہیلتھ کے ذمہ داران کو محلّہ شیشہ ڈغار اور محلّہ خیل میں بجلی اور پانی کے مسائل فوری طور پر حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری سے محلّہ شیشہ ڈغار اور محلّہ خیل کی خواتین کے وفد کی ملاقات۔ملاقات کے دوران خواتین وفد نے ڈپٹی کمشنر کو کلی ہنگلزئی شیشہ ڈغار کے ٹرانسفارمر کی خرابی، محلّہ خیل میں پانی کی قلت اور دیگر درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے خواتین وفد کے مسائل غور سے سنے (بقیہ 13 اندرونی صفحہ 7 پر)

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، نارکوٹکس کنٹرول کی کارروائی 33 ایکڑ بھنگ کی فصل تلف

منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف آپریشن، 33 ایکڑ اراضی کلیئر کر دی گئی

پشین (خ ن) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، نارکوٹکس کنٹرول نے منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خاتمے کے لیے پشین میں بھرپور اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 33 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ (چرس) کی فصل تلف کر دی۔محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ حکومت کی منشیات کے خاتمے کی پالیسی پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ ایکسائز اینڈ (بقیہ 8 اندرونی صفحہ 7 پر)

ریونیو ریکارڈ کی درستگی اولین ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر قلات

زرعی انکم ٹیکس کی وصولی شفاف اور مؤثر بنائی جائے، عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی زیر صدارت ریونیو اسٹاف کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار قلات، تحصیلدار خالق آباد، محاسب، قانون گو قلات و خالق آباد اور دونوں تحصیلوں کے پٹواریوں نے شرکت کی۔اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی وصولی، ریونیو ریکارڈ کی درستگی، درخواست گزاروں کو درپیش مسائل کے حل، سرکاری (بقیہ 9 اندرونی صفحہ 7 پر)

پاکستان کے فری لانسرز عالمی ڈیجیٹل خدمات کی منڈی میں اپنی موجودگی بڑھا رہے ہیں، خرم شہزاد

رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران فری لانسرز کی مجموعی برآمدی آمدن 76 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئی

اسلام آباد (یواین اے) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پاکستان کے فری لانسرز عالمی ڈیجیٹل خدمات کی منڈی میں اپنی موجودگی بڑھا رہے ہیں، خدمات کی برآمد میں اضافہ، ملک میں زرمبادلہ کی آمد اور نوجوانوں کے لیے روزگار و معاشی مواقع پیدا کرنے میں مددمل رہی ہے۔بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فری لانسرز کی برآمدی آمدن اکتوبر 2026 میں تاریخ کی بلند ترین ماہانہ سطح 21 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی جو گزشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں 53 فیصد زیادہ ہے۔رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران فری لانسرز کی مجموعی برآمدی آمدن 76 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئی جس میں سالانہ بنیاد پر 47 فیصد اضافہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے کے دوران پاکستانی فری لانسرز نے 51 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی برآمدی آمدن حاصل کی تھی جو رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں بڑھ کر 76 کروڑ ڈالر ہوگئی۔مالی سال 26-2025 کے دوران پاکستانی فری لانسرز کی سالانہ برآمدی آمدن ایک ارب 76 کروڑ ڈالر کی تاریخی سطح تک پہنچ گئی تھی۔موجودہ (بقیہ 10 اندرونی صفحہ 7 پر)

شیرانی میں دو کم سن بچوں کی لاشیں برآمد

ڈپٹی کمشنر شیرانی کی کوششوں سے احتجاج ختم، لاشیں ورثا کے حوالے

شیرانی (خ ن) ضلع شیرانی میں دو کم سن بچوں کی لاشیں ملنے کے افسوسناک واقعے پر ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن مانی خواہ گل نواز بلوچ کے ہمراہ جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور امدادی و انتظامی کارروائیوں کی خودنگرانی کی اطلاع موصول ہوتے ہی ڈپٹی کمشنر شیرانی فوری طور پر جائے وقوعہ پہنچے، جہاں (بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7 پر)

آئی جی، ڈی آئی جی کی ہدایت پر قلعہ عبداللہ میں سیکیورٹی سخت

کوئٹہ چمن قومی شاہراہ پر پولیس گشت، ناکہ بندی اور اسنیپ چیکنگ تیز

قلعہ عبداللہ (خ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ژوب رینج کی خصوصی ہدایات پر ڈسٹرکٹ پولیس قلعہ عبداللہ نے ضلع بھر بالخصوص کوئٹہ چمن قومی شاہراہ پر سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں، جبکہ مختلف مقامات پر پولیس گشت، ناکہ بندی اور اسنیپ چیکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ہے۔ایس پی قلعہ عبداللہ خلیل احمد (بقیہ 11 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی شہر میں انسداد گداگری کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہم پاور شیئرنگ پر یقین نہیں رکھتے نہ ہی سسٹم کے بینیفشری بنیں گے، بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی بیگناہ جیل میں قید ہیں، سیاسی حریف بھی اعتراف کر چکے کہ بانی سیاسی قیدی ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

کہ سب نے تسلیم کر لیا پی ٹی آئی اس ملک کی سب سے بڑی سیاسی حقیقت ہے، تاہم معلوم نہیں بلاول بھٹو کے کیا مقاصد ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی بیگناہ جیل میں قید ہیں، سیاسی حریف بھی اعتراف کر چکے کہ بانی سیاسی قیدی ہیں، ہم پاور شیئرنگ پر یقین نہیں رکھتے اور نہ ہی سسٹم کے بینیفشری بنیں گے۔سلمان صفدر اور دیگر پی ٹی آئی رہنماؤں کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کیخلاف کیسز بے بنیاد اور سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے، رات کے اندھیرے میں بند دروازوں کے پیچھے کیسز کے فیصلے سنائے گئے، آج بھی بانی اور بشریٰ بی بی پر ایک روپے کی کرپشن کا الزام نہیں۔بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ عدالت سے استدعا ہے کیس کی سماعت دن کی روشنی میں پوری دنیا کے سامنے کی جائے، چیف جسٹس صاحبان پر (بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں سردی کی لہر برقرار

کوئٹہ (یواین اے) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ شمالی اضلاع میں سردی کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔صوبے کے مختلف شہروں میں کم سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے مطابق کوئٹہ اور زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 1، قلات میں 3، اور ژوب میں 9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔محکمہ (بقیہ 18 اندرونی صفحہ 7 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب میں آمد پر طالبہ پھول پیش کر رہی ہے

کوئٹہ، ایئرپورٹ پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چوری میں ملوث 3 ملزمان گرفتار

غیر قانونی اسلحہ رکھنے والا ایک اور ملزم بھی حراست میں، ڈی آئی جی اور ایس ایس پی آپریشنز کی ہدایت پر کارروائیاں جاری

کوئٹہ (یواین اے) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاالحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات، اور ایس پی صدر شفقت امیر جنجوعہ و ڈی ایس پی عبدالرب کاکڑ کی نگرانی میں ایئرپورٹ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ایک اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری میں ملوث گینگ کو دبوچ لیا ہے۔ایس ایچ او (بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

سبی، عوامی شکایات پر اسسٹنٹ کمشنر کا بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ادائیگی پوائنٹ کا دورہ

امدادی رقوم کی ادائیگی میں غفلت یا تاخیر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انتباہ جاری

سبی (یواین اے) ڈپٹی کمشنر سبی کے خصوصی احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سبی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے ادائیگی پوائنٹ کا دورہ کیا، جس کا مقصد گزشتہ روز سامنے آنے والی عوامی شکایات کے حقائق معلوم کرنا اور مستحقین کو درپیش مسائل کا جائزہ لینا تھا۔دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے نشاندہی کی کہ بعض مستحق خواتین کی جانب سے قسط (بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

جامعہ گوادر کے اسپرنگ 2027 داخلوں کی تیاریاں

داخلہ ٹیسٹ اور امتحانات دسمبر کے آخری ہفتے میں منعقد ہوں گے، وائس چانسلر

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر میں اسپرنگ 2027 کے داخلہ ٹیسٹ، امتحانات کے شیڈول، طلبہ کی فیسوں کی ادائیگی، اسکالرشپ چیکس کی تقسیم کے طریقہ کار اور تعلیمی کیلنڈر سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس وائس چانسلر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی۔اجلاس میں پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، ڈین سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈین سائنس، انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر محب اللہ، مختلف تدریسی شعبہ جات کے چیئرپرسن سمیت متعلقہ انتظامی افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں اسپرنگ 2027 کے داخلوں کے سلسلے میں انٹری ٹیسٹ کے انعقاد کی تیاریوں اور طریقہ کار پر تفصیلی غور کیا گیا۔شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ امتحانات کا شیڈول دسمبر 2026 کے آخری ہفتے میں رکھا جائے (بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

رحمان گل قرآن پاک پر پاکستان سے وفاداری کا حلف نہ نبھا سکے، ضیاء لانگو

ہماری مثال ہے کہ اگر کسی کے گھر سے ایک گلاس پانی بھی پی لیا جائے تو اس کے ساتھ سو سال تک وفا کی جاتی ہے

پاک فوج کا نمک کھانے والے پاکستان کے وفادار نہ بن سکے بلوچ قوم سے کیا وفا کریں گے؟ صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (یواین اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کو درندگی سمجھتا ہوں، یہ انسان نہیں بلکہ جانور ہیں۔دہشت گردوں کے کمانڈروں کی تبدیلی کے حوالے سے میری کوئی دلچسپی نہیں، کیونکہ دہشت گردوں کی کوئی باقاعدہ تنظیم نہیں بلکہ مختلف گروہ ہیں۔اپنی خصوصی گفتگو میں میر ضیاء اللہ لانگو نے رحمان گل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جس شخص نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر پاکستان سے وفاداری کا حلف اٹھایا لیکن اس حلف کا پاس نہ رکھ سکا، وہ بلوچ قوم سے کیا وفا کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ بلوچ روایات میں وفاداری کو بہت اہمیت حاصل ہے، ہماری مثال ہے کہ اگر کسی کے گھر سے ایک گلاس پانی بھی پی لیا جائے تو اس کے ساتھ سو سال تک وفا کی جاتی (بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7 پر)

حماد غزنوی پاکستان انفارمیشن کمیشن کے نئے انفارمیشن کمشنر تعینات، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم شہباز شریف نے حماد غزنوی کو پاکستان انفارمیشن کمیشن کا انفارمیشن کمشنر مقرر کر دیا۔اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق تقرری ایم پی ون اسکیل میں 4 سال کی مدت کیلئے کی گئی ہے۔تقرری کی 4 سالہ مدت کا اطلاق چارج سنبھالنے کی تاریخ سے ہوگا۔وزیراعظم (بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

حب، پولیس کی تیز ترین کارروائی، اندھے قتل اور ڈکیتی کا معمہ 4 گھنٹوں میں حل، مرکزی ملزم گرفتار

ملزم صابر مگسی کا اعترافِ جرم، آلہ قتل 9 ایم ایم پسٹل برآمد، جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو شناخت پریڈ مکمل

حب (یواین اے) ڈسٹرکٹ پولیس حب نے جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ تفتیشی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے اندھے قتل اور ڈکیتی کے سنگین کیس کا سراغ محض چار گھنٹوں میں لگا کر مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق 16 نومبر کی رات تقریبا 8 بج کر 40 منٹ پر جبانی رضیہ مسجد کورٹ روڈ حب کے قریب دو نامعلوم مسلح موٹر (بقیہ 19 اندرونی صفحہ 7 پر)

مرمت کے سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی بند رہنے کی اطلاع

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی شفٹنگ اور کھمبے نصب کئے جا رہے ہیں۔اس سلسلے میں 19 نومبر کو (بروز جمعرات) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv پی اے ایف سٹی، سمنگلی اور انٹرکنیکٹر فیڈر رجبکہ کچلاک گرڈ کے مجیب فیڈر دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہیگی، اسی طرح 20 نومبر کو (بروز جمعہ) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv اسٹیڈیم، پی ٹی وی، شہباز ٹاون، مارک فیکٹری، دیبہ، جی او آر کالونی فیڈروں سے صبح 7 بجے سے دن 11 بجے تک نیز (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سردار بہادر خان وومین یونیورسٹی کے 12 ویں کانووکیشن میں ایم فل اسکالرز کو سندے رہے ہیں

آبنائے ہرمز میں اماراتی آئل کمپنی کے بحری جہاز پر حملہ، 11 کارکن زخمی، کارکن لاپتہ

تہران (اے این این) آبنائے ہرمز میں اماراتی آئل کمپنی کے بحری جہاز پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 11 کارکن زخمی ہوگئے جبکہ ایک کارکن لاپتہ ہے۔اماراتی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق اماراتی بحری جہاز کو گزشتہ شام نشانہ بنایا گیا، حملے کے بعد جہاز کے عملے کا ایک رکن تاحال لاپتہ ہے جس کی تلاش جاری ہے، حملے کے بعد جہاز کے دیگر تمام عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا۔رپورٹ کے مطابق حملے میں بحری جہاز کے عملے کے 11 ارکان زخمی ہوئے، زخمی افراد کو ضروری طبی امداد دی جا رہی ہے۔عرب امارات نے بحری عملے کے تحفظ اور سمندری سلامتی پر زور دیا ہے۔آبنائے ہرمز میں (بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

ڈپٹی کمشنر قلات کی زیر صدارت اجلاس، پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ

بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے بچانے کے لیے پولیو مہم کامیاب بنانا ضروری ہے، عائشہ زہری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی زیر صدارت پولیو پوسٹ کمپین SNID ریویو میٹنگ منعقد ہوئی۔اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک، ڈی ایم پی پی ایچ آئی زین العابدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نثار احمد نورزئی، تحصیلدار خالق آباد امجد علی سمیت محکمہ صحت کے افسران، ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت (بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

گنداخہ، ڈی ای او وستہ محمد کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حق باہو کا دورہ

اساتذہ کو طلبا کی ریڈنگ کی مہارت بہتر بنانے اور ہیڈ ماسٹر کو فوری صفائی یقینی بنانے کی ہدایت، شبیر احمد لانگو

گنداخہ (یواین اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستا محمد شبیر احمد لانگو نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حق باہو کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف کلاس رومز میں تدریسی عمل، نصاب کی تکمیل اور طلبا کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران طلبا سے مختلف اسباق کی ریڈنگ بھی کروائی گئی، تاہم مطالعے اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

سمندر سندھ کی زمین نگلنے لگا، تقریباً 6 لاکھ افراد نقل مکانی پر مجبور

انڈس ڈیلٹا میں میٹھے پانی کی کمی سے زرعی زمینیں بنجر، ماہی گیری کے مواقع محدود

کراچی (اے این این) سندھ کے ساحلی علاقوں میں سمندر کی بڑھتی ہوئی پیش قدمی اور دریائے سندھ کے میٹھے پانی کی قلت نے انڈس ڈیلٹا کی بقا کو خطرے میں ڈال دیا ہے، جس کے باعث اب تک تقریبا 6 لاکھ افراد اپنے آبائی علاقوں سے نقل مکانی کر چکے ہیں۔رپورٹ کے مطابق زرعی زمینیں بنجر ہونے اور روزگار کے روایتی ذرائع ختم ہونے سے (بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب میں شریک ہیں

چھوٹے درجے کے کاروباروں کو دستاویزی معیشت کا حصہ بنانا ناگزیر ہے، جام کمال

کاروباری ضوابط کو آسان بنانے اور غیر ضروری لائسنسنگ کی شرائط ختم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں

ایس ایم ایز کو مالی وسائل تک آسان رسائی فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وفاقی وزیر تجارت

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے حبیب بینک لمیٹڈ کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد ناصر سلیم کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایس ایم ایز) کے لیے مالی معاونت، ڈیجیٹل بینکنگ، برآمدات کے فروغ اور تجارتی سہولتوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بدھ کو ہونے والی ملاقات کے دوران وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو دستاویزی معیشت کا حصہ بنانا ناگزیر ہے جبکہ ایس ایم ایز کو مالی وسائل تک آسان رسائی فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ کاروباری ضوابط کو آسان بنانے اور غیر ضروری لائسنسنگ کی شرائط ختم (بقیہ 29 اندرونی صفحہ 7 پر)

برشور، ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس غیر حاضر طبی عملے کی تنخواہیں بند کرنے کا فیصلہ

سرحدی علاقوں میں باقاعدگی سے عوام کو علاج معالجے کی تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ہدایت

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، خزانہ آفیسر محمد عارف گجر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر عبدالرشید ناصر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (MS) برشور ڈاکٹر نسیم خان کاکڑ، ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر (DSM) پی پی ایچ آئی عصمت اللہ ترین اور محکمہ صحت کے دیگر ضلعی آفسران نے شرکت کی۔اجلاس میں ایم، ایس برشور ڈاکٹر نسیم خان کاکڑ اور ڈی ایس ایم PPHI عصمت اللہ ترین نے ہسپتالوں اور بنیادی مراکزِ صحت (BHUs) کی (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 7 پر)

بلاول بھٹو کی تقریر تضادات کا مجموعہ، شاید صدر بھی متفق نہ ہوں، حذیفہ رحمان

پیپلز پارٹی کی تین صوبوں میں حکومتیں یا شراکت داری موجود، لیکن مہنگائی پر قابو پانے کے لیے انہوں نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

کہ پیپلز پارٹی کی تین صوبوں میں حکومتیں یا شراکت داری موجود ہے، لیکن مہنگائی پر قابو پانے کے لیے انہوں نے کیا اقدامات کیے ہیں؟، بیان

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم کے معاون خصوصی و رہنما مسلم لیگ ن کے رہنما حذیفہ رحمان نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو کی تقریر تضادات کا مجموعہ ہے، شاید صدر مملکت آصف زرداری بھی شاید متفق نہ ہوں۔چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے حالیہ بیان پر ردعمل دیتے ہوئے حذیفہ رحمان نے کہا کہ بلاول بھٹو ایک طرف یہ کہتے ہیں کہ دھونس اور دھاندلی کے ذریعے آئینی ترمیم کرائی گئی اور 27 ویں آئینی ترمیم میں دبا ڈالا گیا، حالانکہ جس آئینی ترمیم کی وہ بات کر رہے ہیں، اسی کے نتیجے میں جوڈیشل کمیشن تشکیل پایا ہے۔انھوں نے کہا کہ بلاول بھٹو کی تقریر میں شامل بہت سی باتیں کھلے تضادات پر مبنی ہیں۔لیگی رہنما کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو کی بات میں وزن تب ہوتا جب وہ خود ان تمام (بقیہ 33 اندرونی صفحہ 7 پر)

پسنی میں طالبات کے سائنسی ماڈلز کی نمائش

پروجیکٹ بیسڈ اسیسمنٹ سے طالبات کی تخلیقی اور تحقیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ

پسنی (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کی تعلیم دوست پالیسی اور تعلیمی معیار کی بہتری کے اقدامات کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول باغبازار پسنی میں طالبات کی تخلیقی، تحقیقی اور عملی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے چھ روزہ پروجیکٹ بیسڈ اسیسمنٹ کا انعقاد کیا گیا اس دوران جماعت نہم کی طالبات نے بائیولوجی، فزکس اور کیمسٹری کے مختلف موضوعات پر سائنسی ماڈلز تیار کر کے اپنی صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ کا بھرپور مظاہرہ کیا۔پیش کیے گئے ماڈلز میں فائبو (بقیہ 28 اندرونی صفحہ 7 پر)

برشور میں دینی مدارس کی رجسٹریشن کا عمل تیز

غیر رجسٹرڈ مدارس کو قانونی طریقہ کار کے تحت رجسٹر کیا جا رہا ہے، اسسٹنٹ کمشنر

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر کے دینی مدارس کی رجسٹریشن کا عمل تیز کر دیا گیا ہے، اس سلسلے (بقیہ 31 اندرونی صفحہ 7 پر)

لاہور ہائیکورٹ، فارن فنڈنگ کیس میں بانی پی ٹی آئی کی درخواست پر سماعت ملتوی

لاہور (اے این این) لاہور ہائیکورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی فارن فنڈنگ کیس سے متعلق 4 سال پرانی (بقیہ 30 اندرونی صفحہ 7 پر)

انعام الحق پٹھان ایس ایس پی ریلوے سکھر ڈویژن مقرر، اہم ذمہ داریاں سونپ دی گئیں

سکھر (پ ر) انعام الحق گل کو ایس ایس پی ریلوے سکھر ڈویژن مقرر کر دیا گیا ہے، انہیں نئی تعیناتی کے (بقیہ 32 اندرونی صفحہ 7 پر)

ویسٹ بے گوادر میں ماہی گیروں کا شیڈ مکمل

پی ایس ڈی پی کے تحت 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے منصوبہ مکمل

گوادر (خ ن) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) پروگرام کے تحت ویسٹ بے گوادر میں ماہی گیروں کی سہولت کے لیے شیڈ کی تعمیر کا (بقیہ 34 اندرونی صفحہ 7 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈپینڈنٹ پرنٹر سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔ 0812092472 - 03318383955